

”آپ جان ہیں میری ہیر“
اور جان کہ بغیر ہم زندہ نہیں رہ سکتے۔ بچپن کا
عشق ہیں۔ بچپن کا عشق رگوں میں خون بن کہ

دوڑتا ہے۔



جان

از قلم: ہیر

<https://primeurdunovels.com/>



ساحل سمندر پر وہ دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے ساتھ چل رہے تھے۔ چھوڑو گے تو نہیں کبھی یہ ہاتھ ہمیشہ کی طرح پوچھا گیا سوال۔ وہ مسکرایا اور اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا جان ہیں آپ میری اور جان کہ بغیر زندہ رہ سکتے ہیں۔ وہ اسے ہمیشہ یہی جواب دیتا تھا اسکا چہرہ خوشی سے کھل اٹھا۔ اسکی گرے آنکھیں وہ ہمیشہ اسکی ان آنکھوں میں ڈوب جاتی تھی۔ وہ جب مسلسل اسے تک رہی تھی جب اسنے اسے پکارا۔ ہیر ہیر ہیر وہ بار بار اسکا نام پکار رہا تھا۔

اسکی آنکھ کھل چکی تھی۔ کب سے آوازیں رہی ہوں۔ لہکن تمہارا آج اٹھنے کہ ارادہ نہیں ہے آج۔ وہ ابھی تک اس خواب کہ اٹ میں تھی۔ ہمیشہ کی طرح وہ اسکا چہرہ پھر بھول چکی تھی۔ یاد تھی تو صرف اسکی چمکتی ہوئی آنکھیں۔

ہیر اٹھ گئی بج تو جلدی سے نیچے آجاؤ۔ وہ سر جھٹکتی اٹھی۔ جی ماما آ رہی ہوں۔ جلدی سے فریش ہو کر وہ نیچے آئی۔ آج پھر سے لیٹ اٹھی ہو

کتنی دفوہ کہا ہے رات کو مت پڑھا کرو۔ ماما آپکو پتا تو ہے کی میں روز روز نہیں پڑتی بس اجکل ٹیسٹ چل رہے ہیں۔ جی ماما آپکو تو پتا آپو نہ ٹاپ کرنا ہے۔ ہانی تنگ مت کرو۔ تمہاری طرح نالائق نہیں۔ اور اپنے لیے نالائق کا خطاب سن کر حنین کا موڈ خراب ہو چکا تھا حنین جسے سب پیار سے ہانی کہتے ہیں۔

خوشخبری

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر ہمارے سب ویب بلاگز (ویب سائٹس) اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- aatish2kx@gmail.com

Facebook ID :- www.facebook.com/aatish2k11

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUSSION

اسلام علیکم ماما کیسی ہیں۔ وہ ہمیشہ کی طرح خوشگوار موڈ میں داخل ہوا۔ وعلیکم سلام۔ آجاؤ بیٹا ناشتہ کرو آج لیٹ نہیں ہو گئے تم۔

جی ماما بس رات کو لیٹ سویا تھا۔ ایک تو تم دونوں بہن بھائوں کو پڑھائی کہ علاوہ اور کچھ نظر نہیں آتا۔ بس آگیا آپ کا لاڈلا اب میں تو نظر ہی نہیں آؤں گا۔ ہانی جسکا پہلے سے موڈ خراب اب اپنی بھڑاس نکال رہا تھا۔ ارے ارے تمہیں کیا ہو گیا اتنے تپے ہوئے کیوں ہو۔

تو ہو کیا کروں ماہی بھائی ہی دونوں کب سے مجھے ڈانٹ رہی ہیں اور آپکو کبھی نہیں ڈانٹا۔ اگر ہیر نے ڈانٹا تو کسی وجہ سے ڈانٹا ہو گا کیوں ماما۔ اور اس بات پر سب ہی ہنسنے لگے۔ اب آپ بھی انکے ساتھ مل گئے جائیں مجھے کسی سے بات نہیں کرنی۔

جا رہا ہوں میں کالج۔ آپکو جانا ہے تو آجائے وہ غصے سے بولتا اٹھ کر چلا گیا۔ لیکن سب کہ قہقہے سن کر گیا تھا۔ آ رہا ہوں دو منٹ دو۔ منہاج نے پیچھے سے آواز دی۔

ہیر آپو پلیز۔ پتا ہے مجھے۔ لا رہی ہوں۔ وہ جلدی سے کنگھالے کر آئی اور وہ ہمیشہ کی طرح صوفے کہ پاس نیچے بیٹھ گیا۔ ویسے شرم کر لو اب تم اتنے بڑے ہو گئے ہو اور ابھی تک بال نہیں بنانے آئے تمہیں۔

آپکا ہی نکما ہوں۔ آپ نے ہی بچپن سے عادت ڈالی ہے۔ سن رہی ہیں ماما اپنے لاڈلے کی باتیں۔ ویسے ماہی بھائی شادی کہ بعد اپنی بیگم سے بھی ایسے بنوایا کریں گے بال۔ ہانی جو کب سے باہر انتظار کر رہا تھا ماہی کو بلوانے اندر آگیا۔ جی نہیں۔

میں شادی کہ بعد بھی ہیر آپو سے ہی بال بناواؤں گا۔ اور کسی سے نہیں۔ تو آپو کیا آپ کہ لیے ساری زندگی یہی رہیں گی آپکے بال بنانے کہ لیے۔ تو اور انھیں کہا جانا ہے۔

ارے شادی نہیں کرنی کیا انکی۔ بچی پڑی ہو گئی۔ ماہی۔ تمہیں زیادہ بابا بننے کی ضرورت نہیں۔ وہ غصے سے بولی۔

اچھا چلو جاؤ اب دیر ہو رہی ہے ماما نے کچن سے آواز دی۔ جی ماما وہ تینوں ایک ساتھ بولے۔ وہ مسکراتی ہوئی برتن اٹھانے لگ گئی۔ اللہ میرے تینوں بچوں کو ہمیشہ خوش رکھے۔

ہانی گاڑی میں بیٹھ چکا۔ تھا۔ ہیر منہاج نے اسے آواز دی۔ ہم۔ تم نے مجھے پھر نام سے پکارا۔

نہیں میں نے آپو بولا ہے آپنے نہیں سنا۔ وہ شرمندہ ہوا۔ اچھا بولو کیا کہنا ہے۔ کیا آپ بنائے گی بال میرے میشہ ایسے ہی۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی گاڑی کا ہارن بجنے لگا اگر آپ دونوں کو نہیں جانا تو بتا دے۔

وہ دونوں جلدی سے گاڑی میں بیٹھے۔ ہیر کی گاڑی یونی کی طرف روانہ ہوئی اور ہانی اور میر کی کالج کی طرف۔

ہیر کہاں تھی یار تم کب سے ویٹ کر رہی ہوں کلاس شروع ہونے والی ہے۔

مرحہ کب سے اسکا انتظار کر رہی تھی اچھا چلو کلاس میں۔ وہ کب سے کلاس میں بیٹھی لیکن دیہان ابھی بھی انھی آنکھوں کی طرف تھا۔ ہیر ہیر کہا گم ہو کلاس کب کی ختم ہو گئی۔ لہکن تمہارا دیہیان کہا ہے۔

مرحہ میں نے آج پھر وہی خواب دیکھا۔ اسکی آنکھیں۔ میں چاہ کر بھی نہیں بھول پا رہی۔ یا شاید بھولنا نہیں چاہتی۔

لہکن مجھے پھر چہرہ بھول گیا۔ یاد ہیں تو صرف وہ آنکھیں۔

مرحہ جانتی تھی کہ وہیہ خواب کتنے عرصے سے دیکھ رہی ہے۔ یار نہ جانے مجھے وہ کب ملے گا یہ خواب کبھی حقیقت بھی ہو گا یا نہیں۔

کوئی کسی کو اتنا کیسے چاہ سکتا ہے۔ میں نے ان آنکھوں میں عشق دیکھا ہے عشق اور اسکا وہ پکارنا مجھے جان جان۔

آج اتور تھا وہ کب سے بالکونی میں ہڑاسکی ایک جھلک دیکھنے کا منتظر تھا۔ ساری رات پڑھنے کی وجہ سے جاگتا رہا اور اب اسکی ایک جھلک سے تکھا وٹا ترنا چاہتا تھا مگر اسکا تو شاید آج دیر تک سونے کا ارادہ تھا۔ پلیز پلیز ایک بار بار آجائیں کب سے ایک ہی دعا اسکے لبوں پر جاری تھی۔

اج موسم کافی خوشگوار تھا۔ بادل بھی آج برسنے کے موڈ میں تھے اور آخر کار بارش کی بوندیں گرنا شروع ہو گئی اسکے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اب بارش ہو رہی ہے اور وہ ہر صورت باہر آئے۔

اور بلاخر کچھ ہی دیر میں وہ باہر آچکی تھی جس کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے وہ نہ جانے کب سے کھڑا تھا۔

وہ ہر چیز بھلائے بارش میں گم تھی۔

آدھی بارش کی بوندیں اسکے چہرے پر گر رہی تھیں اور یہاں اسکے دل کی دھڑکنے بے ترتیب ہو رہی تھی۔

اس سے پہلے کہ دل کوئی گستاخ کرنے پر مجبور ہوتا اسے جلدی سے کمرے میں آکر کھڑکی بند کی اور اپنی بے ترتیب سانسوں کو نارمل کیا

اپنے موبائل پر کتنی ہی دیر اسکے تصویر کو دیکھتا رہا اور نہ جانے کب وہ نیند کی وادیوں میں چلا گیا۔ جیسے ہی اسکی آنکھ کھلی شام ہونے والی تھی۔ جلدی سے اٹھا اور تیار ہو کر دل کی بات مانتے ہوئے اسکے دیدار کے لیے نکلا۔

خوشگوار موڈ میں وہ گھر میں داخل ہوا۔ اسلام علیکم ماما۔

کیسی ہیں آپ۔؟ میں ٹھیک ہوں تم کہاں تھے صبح ناشتے پر بھی نہیں آئے۔ اب انکو کیا بتاتا کہ جب وہ نہیں اٹھی تھی تو ناشتہ بے کرتا۔ جی ماما بس لیٹ سویا تھا ابھی اٹھا ہوں ناشتہ نہیں کیا۔ اچھا بیٹو میں بنا کر لاتی ہو۔

اور ہیر و تم کیسے ہو۔ منہ کیو لٹکایا ہوا ہے۔ یا بتاؤں ماہی بھائی کل ٹیسٹ ہے اور ابھی تک تیاری نہیں کی۔ کیں آپو نے نہیں پڑھایا۔

وہ تو بخار میں مزے سے سو رہی ہیں۔ ہیر کو بخار کب کیسے۔ اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ کیا بول رہا ہے۔ سنا تھا تو صرف اتنا ہ انھیں بخار ہے۔

بھائی آپکو نہیں پتا کہ آج بارش ہوئی تھی پورے دو گھنٹے تک بھیگتی رہیں۔

کہاں ہے وہ اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ آڑ کر چلا جائے۔ میں دیکھتا ہوں۔ منہاج کھانا لگ گیا ہے۔
 ماما میں آپو کو دیکھ لوں آکر کھاتا ہوں
 بیٹا وہسو رہی ہے بعد میں مل لینا۔ ماما پلیزز بس میں دیکھ کر آیا۔ بنا انکی سنے وہ جلدی سے اسکی کمرے
 کی طرف بھڑا۔

ہلکا سانوک کر کے وہ اندر داخل ہوا۔ وہ دشمن جان سورہء تھی۔ آہستہ آہستہ انکے قریب گیا اور زمین
 پر انکے پاس بیٹھ گیا۔

آج پہلی بار وہ اسے سوتا ہوا دیکھ رہا تھا دل بہت زوروں سے دھڑک رہا تھا
 کتنی ہی دیر وہ اسے یونہی دیکھتا رہا۔

بخار کیسے چیک کروں میں نے تو انھیں کبھی چھوا ہی نہیں۔

بہت ہمت کر کے اسنے ایک انگلی سے اسکے ہاتھ کو چھوا دل تھا کہ حلق تک پہنچ گیا تھا۔
 جلدی سے اٹھا اور کمرے سے باہر آگیا اگر کچھ دیر وہاں رکتا تو شاید دل سینے سے باہر نکل آتا۔
 ماما مجھے کچھ کام یاد آگیا ہے میں تھوڑیدیر تک آیا۔ جلدی سے گھر سے نکلا اور بھگتا ہوا اپنے گھر آیا اور
 جلدی سے کمرے میں گھس گیا۔

دروازہ بند کر کے وہیں زمین پر بیٹھ گیا اور اس انگلی کو دیکھنے لگا جس سے ابھی انکے ہاتھ کو چھوا تھا اور
 بے خودی میں اپنے لبوں تک لے گیا۔ میری ہیر

کچھ دیر بعد اسکا موبائل بجنا شروع ہو گیا۔ وہ جو اسکے خیالوں میں کھویا تھا موبائل کی آواز سے خیالوں سے باہر آیا۔ اور موبائل پر انکا نام دیکھ کر اسکو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا۔

بیت ہمت کر کے اسنے کال رسیو کی۔ اسلام علیکم۔ کلکیسی ہیں آپ۔

اسے لگا جیسے اسکی چوری پکڑی گئی۔ میں ٹھیک ہوں لیکن تمہیں کیا ہوا ہے۔ صبح سے تم گھر نہیں آئے اور ماما بتا رہی تھی کہ تھوڑی دیر پہلے تم آئے اور پھر اچانک چلے گئے سب خیریت تھی۔

نجبی وہ بس کچھ کام یاد آگیا تھا۔ کھانا کھایا اگر نہیں کھایا تو ماما کہہ رہی ہیں کہ آجاؤ۔

وہ ابھی انکا سامنا نہیں کرنا چاہتے تھا۔ جی میں نے کھانا کھا لیا ہے اب صبح ہی چکر لگاؤں گا۔

اپکا بخار اترا اٹھیک ہیں؟ وہ بار بار اسکا ہی پوچھ رہا تھا۔

جب تک میرے ساتھ میرے اتنے پیار کرنے والے بھائی موجود ہیں تو مجھے کچھ نہیں ہو سکتا۔

ویسے تم نے صبح سے مجھے اپنی شکل نہیں دکھائی۔ اس بات پر میرے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔

تو آپ مجھے یاد کر رہی ہیں۔ وہ نہ جانے کیا سننا چاہتا تھا۔

تو ظاہری سی بات ہے مکھے اپنا نکما یاد آرہا ہے۔ اچھا چلو صبح ملتے ہیں ماما بلا رہی ہیں۔

اسکو اگلی کوئی بات نہیں سنی بس سنا تھا تو یہ کہ میرا نکما۔

اگلے دن وہ ناشتہ پر موجود تھا وہ ابھی تک وہ اپنے کمرے سے نہیں نکلی تھی۔ وہ آج اسکا سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا۔ جیسے ہی وہ نیچے آئی اسکی دل کی دھڑکن تیز ہو چکی تھی۔

اسلام علیکم ماما۔ وہ تیا ہو کر نیچے آئی تھی۔ بہت ہمت کر کے اسنے دل کہ ہاتھوں مجبور ہو کر اسکے چہرے کو دیکھا۔

کیسے ہو نکلے اور یہ ہاتھ کو کیا ہوا۔ جی ماہی بھائی اپنی انگلی کو کیا ہوا۔ اسنے وہی انگلی کو پٹی سے باندھا ہوا تھا کیونکہ ابھی تک وہ اس پر ہیر کہ لمس کو محسوس کر رہا تھا۔
نکلے تو تم ہو ہی اب یہ چوٹ کیسے لگوا لی۔

ویسے آپو آپ ماہی بھائی کو نکما کیوں کہتی ہیں وہ ہمیشہ سے تو ہر کلاس میں ٹاپ کرتے آئے ہیں اور آپ انھیں پھر بھی نکما کہتی ہیں۔

ماہی بھائی آپ کو برا نہیں لگتا انکا نکما بولنا۔ اب وہ اسے کیا بتاتا لہ اسے اس دنیا میں ایک یہی تو لفظ پسند ہے۔

نہیں نہیں مجھے برا کیوں لگے گا آپو مجھے جو بھی کہے مجھے اچھا لگتا ہے۔

سن لیا تم نے اب چپ رکے ناشتہ کرو۔ ہیر نے ہانی کو اچھ خاصی سنا دی۔ یہ جتنا مرضی ٹاپ کر لے میرے لیے یہ ہمیشہ میرا نکما ہی رہے گا۔ کیا ماہی منظور ہے۔

آپ جو بھی کہہ لے آپ کو ہر چیز کی اجازت ہے۔ اور اس بات پر ہیر نے مسکرا کر اسے دیکھا اور منہاج تو جیسے اسکی مسکراہٹ میں کھوسا گیا تھا۔

جلدی جلدی وہ ناشتہ کر کے وہاں سے نکلا۔ ماہی ماہی بات سنو۔ ہیر اسکے پیچھے بھاگی تھی بھاگتے بھاگتے اسکا پاؤں پھسلا لیکن گرنے سے پہلے ہی وہ اسے تھام چکا تھا۔

کل تک وہ جسے چھونے کی ہمت نہیں کر پا رہا تھا آج وہ اسکی بانہوں میں تھی۔ کتنی ہی دیر وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے رہے۔

ہیر نہ آج پہلی بار اسے اتنا قریب سے دیکھا تھا اور نہ جانے کیوں اسکا دل بھی آج عجیب طرح سے دھڑکا تھا اسکی خوشبو ہیر کو لگا جیسے وہ یہ خوشبو پہلے بھی محسوس کر چکی ہے۔

وہ دونوں کافی دیر تک اسی طرح کھڑے رہے ہانی اندر سے بھاگتا ہوا آیا ہیر آپو آپ ٹھیکا ہیں۔ وہ دونوں جلدی سے ایک دوسرے سے الگ ہوئے۔ ہیر کو جب ہوش آیا وہ جی بھر کر شرمندہ ہوئی ہاں ٹھیک ہوں وہ بھاگ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

یہ یہ مجھے کیا ہو گیا تھا۔ بھائی ہے وہ میرا اور میں کیا سوچ رہی تھی میرا دل کیوں ایسے دھڑک رہا تھا۔ اور اسلی آنکھیں مکھے کیوں لگتا ہے جیسے مجھے انھی آنکھوں کی تلاش تھی۔ اور اسکی خوشبو میں کیوں کھوسی گئی تھی دل ابھ بھی اسی طرح دھڑک رہا تھا۔

نہیں نہیں میں نے خواب دیکھا تھا بس اسی لیے ایسا ہوا وہ خود کو نارمل کر کے یونی کہ لیے نکلنے لگی۔ ماہی بھائی سب ٹھیک ہے وہ کب سے گم صم سا گاڑی چلا رہا تھا۔ آج جو کچھ ہوا وہ اسکے لیے کسی معجزے سے کم نہیں تھا۔ لیکن جو بات اسے پریشان کر رہی تھی وہ یہ کہ اسنے ہیری آنکھوں میں کچھ دیکھا تھا پہلی بار اپنے لیے

اور یہی بات اسے تنگ کر رہی تھی کہ کیا یہ سچ تھا یا اسکا کوئی وہم۔ نہیں یار کچھ نہیں بس طبعیت کچھ ٹھیک نہیں اس لیے۔

ولید احمد جو اپنے خاندان کے اکلوتے وارث تھے اور انکی ایک لاڈلی بہن نور۔ ولید احمد کی شادی عالیہ سے انکے ماں باپ کی پسند سے ہوئی۔ اور اللانے انھیں کچھ عرصے بعد اولاد سے نوازا۔ ایک بیٹا اور

ایک بیٹی ہیر اور حنین۔ نور کی شادی اسکی پسند سے ہوئی تھی اور وہ اپنے شوہر کے ساتھ انگلینڈ میں رہتی تھی۔

ولید احمد اپنے بچوں سے بے حد محبت کرتے تھے انکے ایک ہی دوست تھے عاشر جو انکے ہمسائے بھی تھے۔ دونوں فیملیز میں بہت پیار تھا۔

ایک ایکسیڈینٹ میں عاشر صاحب کی بیوی کی وفات ہو گئی وہ اس وقت امید سے تھی بچہ بچ گیا تھا۔ عاشر تو صدمے سے نڈھال تھا ہچے کی آنے کی خوشی منائے یا بیوی کے جانے کا غم۔

ایک دن انھوں نے بچہ لا کر عالیہ کی گود میں ڈال دیا بھابھی آج سے اسکی ماں آپ ہی ہیں۔ ہیر اس وقت پانچ سال کی تھی۔ عالیہ بگم نے منہاج کو بالکل اپنے بچوں کی طرح پالا۔

منہاج جب دو سال کا ہوا تب حنین پیدا ہوا۔ تینوں بچے ایک دوسرے سے بے حد محبت کرتے تھے۔ منہاج شروع سے ہی جانتا تھا کہ عالیہ اسکی سگی ماما نہیں ہے لیکن وہ بچپن سے ہی انھیں ماما کہتا تھا۔ تینوں کا بچپن ایک ساتھ گزرا۔ ہیر منہاج سے زیادہ پیار کرتی تھی سارا وقت اسکے ساتھ گزارتی تھی۔ منہاج کو بھی ہیر سے کافی لگاؤ ہو گیا تھا اسے ہیر کو آپو کہنا بالکل پسند نہیں تھا وہ اسے نام سے پکارتا تھا لیکن اس بات پر یرناراض ہو جاتی تھی اس لیے وہ اسے آپو کہہ دیتا تھا۔ بچپن کا یہ پیار اب محبت میں بدل چکا تھا

آج زندگی میں پہلی بار ایسا ہوا تھا کہ ہیر نے ماہی کے بال نہیں بنائے تھے۔ وہ سارا دن بس اسی کے بارے میں سوچتی رہی وہ اس کے پیچھے اس لیے ہی گئی تھی کہ اسے بال بنا دے لیکن پھر جو کچھ ہوا وہ بہت شاکنگ تھا۔

ہیر کو وہ آنکھیں بھول ہی نہیں رہی تھی وہ سارا دن ماہی اور اس خواب والے شہزادے کی آنکھوں کو کمپسیر کرتی رہی پھر خودی اپنی سوچ کو جھٹک دیتی۔

شام کو ماہی گھر نہیں آیا تھا۔ اور یہ بات ہیر نے شدت سے محسوس کی تھی۔ کئی بار اس نے منہاج کو کال ملانے کی کوشش کی لیکن دماغ کی سن کر ہر بار کال ملنے سے پہلے ہی کٹ کر دیتی۔

ماما بابا کب آرہے ہیں انکو گئے ہوئے ایک ماہ ہونے والا ہے۔ ارے بیٹا تمہیں پتا تو ہے کہ تمہاری پھوپھو کی طبیعت نہیں ٹھیک اس لیے انکا ارادہ ابھی آنے کا نہیں ہے ویسے کہہ رہے تھے کہ شائد اے ہفتے تک آجائیں۔

تو ماما بابا پھوپھو کو بھی یہیں لے آئیں۔ ہیر تمہارے بابا نے کئی دفعہ ان سے بات ی ہے لہکن وہ ہر بار انکار کر دیتی ہیں کہ اب ساری زندگی انگلینڈ میں گزاری ہے اب پاکستان نہیں جانا چاہتی۔

اسلام علیکم بھابھی کیا حال ہے۔ ارے عاشر کتنے دنوں بعد آئے ہو۔ ارے بھابھی آپکے شوہر صاحب تو جا کر اپنی بہن کے پاس بیٹھ گئے ہیں۔ سارا کام مجھ بیچارے کو دیکھنا پڑ رہا ہے بس رات کو لیٹ ہو جاتاوں اسلیے نہیں لگا چکر۔

ارے عاشر انکل ٹینشن نہ لے بس میرا ایم بی اے پورا ہونے دیں پھر ہم دونوں مل کر آفس سنبھال لیں گئے۔ ہاں بیٹا اب تو تم لوگوں کی پڑھائی پوری ہو اور ہم دونوں بھائی ہمیشہ کے لیے ریٹائر ہوں۔ سب ہی اس بات پر مسکرانے لگے۔

انکل بھائی کہاں ہے ناشتہ نہیں کرنا انھوں نے۔ کالج کا ٹائم ہو رہا ہے۔۔ ہانی نے پوچھا۔ ارے بیٹا آج جناب کا چھٹی کا اردہ ہے۔ کیوں کیا ہوا سب خیر ہت ہے۔ عالیہ بیگم نے بے صبری سے پوچھا۔ اسکی طبیعت تو ٹھیک ہے جی بھابھی بس ہلکا سا بخار ہے دوا دے آیا ہوں کچھ دیر میں ہو جائے گا ٹھیک۔ ہیر چاہ کر بھی کچھ بول نہیں پا رہی تھی۔ انکل کیا وہ سو رہا ہے نہیں بیٹا میں جب آیا تھا تب تو جاگ رہا تھا۔

اچھا امی میں نکلتی ہو دیر ہو رہی ہے۔

وہ جلدی سے اٹھی۔ وہ جلد از جلد اسکے پاس جانا چاہتی تھی دل بہت گھبرا رہا تھا۔ بھاگ کر گھر میں داخل ہوئی دونوں کہ گھر ایک دوسرے کہ سامنے ہی تھے۔

بھاگ کر اسکے کمرے میں داخل ہوئی اہستہ سے دروازہ کھولا کہ کہیں وہ اٹھ نہ جائے۔

اس سے پہلے کہ وہ اسکے پاس جاتی وہ آنکھیں کھول چکا تھا۔ جلدی سے اٹھ کر بیٹھا۔

آرے تمہیں کیسے پتا کہ میں آئی ہوں میں تو بالکل خاموشی سے آئی تھی۔ وہ اسکی بات پر مسکرایا۔ لیکن بولا کچھ نہیں۔

انکل بتا رہے تھے تمہیں بخار ہے یہ بیٹھے بٹھائے بخار کیسے ہو گیا۔ آپ فکر مند تھیں۔ تو ظاہری سی بات ہے فکر تھی تو یہاں آئی ہوں۔ بخار کیسے ہوا۔ ویسے کتنی عجیب بات ہے نہ کہ بچپن سے جب بھی میں بیمار ہوتی آئی ہوں تم بھی ہمیشہ ساتھ ہی بیمار ہو جاتے ہو۔

اب وہ اسے کیا بتاتا کہ یہ بخار عام بخار نہیں عشق کا بخار تھا۔ کیسے ہو اب بخار اترایا نہیں۔ اسنے جلدی سے اسکے ماتھے پر ہاتھ رکھا۔ دونوں کہ دل کی دھڑکن تیز ہو چکی تھی۔ دونوں کہ دل اس رفتار سے دھڑک رہے تھے کہ دونوں ایک دوسرے کی دھڑکن بخوبی سن سکتے تھے۔ ہیر نہ جلدی سے اپنا ہاتھ ہٹایا۔

اچھایں چلتی ہوں مجھے دیر ہو رہی ہے۔ وہ اس سے کترا رہی تھی۔ ہیر منہاج نے محبت سے پکارا۔ ماہی میں نے تمہیں کتنی دفعہ کہا ہے میرا نام مت لیا رو پانچ سال بڑی ہوں تم سے۔

وہ کچھ نہ بول سکا۔ اچھا جلدی بتاؤ کیا بات ہے مجھے دیر ہو رہی ہے۔ کل آپ نے میرے بال نہیں بنائے زندگی میں پہلی بار۔ آج تو بنا دے۔ ہیر چاہ کر بھی منع ہ کر سکی۔ اچھا دو منٹ دیں میں منہ دھو کر آیا۔

وہ جلدی سے اٹھا دیکھنے میں کہیں سے بھی نہیں لگ رہا تھا کہ یہ شخص ساری رات بخار میں رہا ہے۔ وہ دو مہٹ کہ اندر اسکے سامنے کھڑا تھا۔ منہ کہ ساتھ بال بھی گیلے تھے۔

ہیر کی دھڑکن ایک بار پھر تیز ہو چکی تھی۔ ہیر آپکو دیر ہو رہی ہے جلدی سے بال بنا دیں پلیز۔ وہ جلدی سے سر جھکا کر نیچے ہوا آج پہلی بار یہ کام مشکل لگ رہا تھا جو وہ پچھلے اتنے سالوں سے کر رہی تھی۔

ہیر ایک بات کہوں۔ ہم بولو وہ بھی اپنا دیہان اسکی باتوں میں لگانا چاہتی تھی۔ اگر میں آپ سے کچھ کہوں تو مانے گی۔ بہت محبت سے پوچھا گیا۔

ہاں بولو کیا بات ہے۔ وہ بال بنا چکی تھی۔ جلدی سے اس سے تھوڑا دور ہوئی۔ آپ پر بلیک کلر بہت خوبصورت لگتا ہے۔ آج اسنے بلیک کلر کی فراک پہنی تھی کو منہاج نے ہی اسے لے کر دی تھی۔ جانتی ہوں تم نے پہلے بھی بتایا تھا۔ وہ شاید اسکو یاد دلوا رہی تھی۔

جج جانتا ہوں کہ یہ بات آپکو پہلے بھی کہہ چکا ہوں لیکن آج کچھ مانگنا چاہتا ہوں۔ آپ بلیک کلر صرف گھر میں پہنا کریں پلیزز۔ وہ ڈرہا تھا وہ نہ جانے کیسا رینکٹ کرے گی۔

لیکن باہر پہننے میں کیا حرج اعر یہ ڈریس تم نے خود مجھے لا کر دیا تھا اور اب تم کہنا چاہ رہے ہو کہ میں نہ پہنو۔ میں آپکو پہننے سے منع نہیں کر رہا لیکن آپ صرف گھر پہنا کریں میں نہیں چاہتا ہ آپکو اس رنگ میں کوئی اور دیکھے پلیز ایک بات مان لیں صرف ایک۔

اچھا ٹھیک ہے نہیں پہنو گی اب مجھے دیر ہو رہی ہے اپنا خیال رکھنا وہ جلدی سے اسکے کمرے سے نکلی۔ اور بجائے

یونی جانے کہ وہ گھر آئی اور جلدی سے اپنے کپڑے بدلے۔

وہ خود نہیں سمجھ پا رہی تھی کہ اسنے منہاج کہ ایک دفعہ کہنے پر اپنے کپڑے بدل لیے۔

اور یونی چلی گئی۔ اسکے جانے کے بعد منہاج کافی دیر بے چینی سے سوچتا رہا کہ وہ کیا سوچ رہی ہو گی اسکے بارے میں۔ کچھ دیر بعد ہی ہیر نے گروپ میں اپنی ایک تصویر بھیجی اس گروپ میں وہ تینوں بہن بھائی تھے۔

تصویر دیکھ کر ماہی کا دل بے حد خوش ہوا تھا۔ کیونکہ ہیر نے وہ ڈریس چنچ کر لیا تھا وہ پک صرف ماہی کو بھیجنا چاہتی تھی لیکن وہ کیا سوچے گا یہ سوچ کر اسنے گروپ میں بھیج دی۔

پک بھیج کر اسنے جلدی سے ڈلیٹ کر دی لیکن اسے یہ نہیں پتا تھا کہ منہاج وہ پک دیکھ چکا ہے۔ وہ یونی سے جلدی واپس آگئی تھی گھر آئی تو گھر پر ہی موجود تھا۔ ماما کہاں ہیں وہ بازار گئی ہیں کچھ سامان لینا تھا تو تم ساتھ کیونہی گئے۔ میں نے کہا تھا لیکن وہ کہہ رہی رہی تھی کے تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو تم گھر پر رہو کیوں آپکو میرا آنا اچھا نہیں لگا۔

ویسے یہ ڈریس بھی اچھا لگ رہا ہے۔ وہ اسے تنگ کرتے ہوئے بولا۔ یہ مت سمجھنا کہ میں نے تمہاری وجہ سے چنچ کیا تھا۔ میں نے یہ تو بالکل بھی نہیں کہا۔ وہ مسکراتے ہوئے بولا۔ آپ آج جلدی آگئی۔ خیریت کیوں میرا جلدی آنا تمہیں اچھا نہیں لگا۔ وہ اسے جتاتے ہوئے بولی۔

میں نے یہ تو نہیں کہا آپ تو ناراض ہی ہو گئی۔ تمہارا بخار اترا۔ وہ تو پک دیکھ کر ہی ختم ہو گیا تھا۔ کلک کونسی پک۔ ارے جو گروپ میں سینڈ کی تھی۔ وہ تو غلطی سے ہو گئی تھی۔

وہ اٹھ کر اسکے قریب آیا ہیر تھک یو سو مچ میری بات کا مان رکھنے کے لیے۔ وہ اسکے بہت قریب تھا ہیر کی دھڑکن پھر سے تیز ہو چکی تھی۔

ہیر

ہم آپ سے ایک بات بتاؤ۔ بولو۔

میری دھڑکن آپکی دھڑکن سے زیادہ تیز ہے یہ کہہ کر اسنے ہیر کا ہاتھ پکڑ کر اپنے دل پر رکھا۔ خود ہی دیکھ لیں۔

دونوں کہ دل ایک ہی رفتار سے دھڑک رہے تھے۔ ہیر نے اپنا ہاتھ چھڑوایا اور بھاگ کر کمرے میں چلی گئی۔

ہیر کا دل بہت گھبرا رہا تھا رات کا کھانا بھی نہیں کھایا اور سونے کا بہانہ بنا کر لیٹ گئی کیونکہ کسی کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی اور ماہی کا تو بلکل بھی نہیں۔

صبح ماہی گھر آیا تو وہ کہی نظر نہیں آئی۔ ماما آپو کہاں ہے۔ انھوں نے یونی نہیں جانا آج

-

نہیں وہ تیار ہو رہی ہے آج انکے یونی کا ٹرپ جا رہا ہے

اسلام آباد اسی کہ لیے تیار ہو رہی ہے۔ یو اچانک پہلے تو ذکر نہیں کیا انھوں نے

ہاں بیٹا اچانک ہی پلین بنا ہے مجھے بھی صبح ہی بتایا ہے بس اپنے باپ سے اجازت لی اور تیاری

شروع۔ دو دن سے کافی چپ چپ تھی میں نے بھی سوچا چلو کچھ فریش ہو جائے گی

ناشتہ نہیں کیا انھوں نے۔ بھائی ناشتہ کیا آپو نے رات کو کچھ نہیں کھایا۔ جلدی سو گئی تھی کیوں انکی

طبعیت ٹھیک نہیں تھی ماہی اب سچ میں پریشان ہو چکا تھا۔

چلیں ماہی بھائی۔ وہ دونوں کھانے کی ٹرے لے کر ہیر کے کمرے میں گئے۔ وہ بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی تم

دونوں یہاں کیا کر رہے ہو میڈم صاحبہ آپکا ناشتہ لائے ہیں اٹھ کر کر لیجیئے۔

مجھے بھوک نہیں تم لوگ جاؤ۔

ہانی تم پانی لے کر آؤ منہاج نے فل غصے میں بولا۔

وہ بھاگتا ہوا کمرے سے نکلا۔ منہاج اسے قریب بیٹھا چہرے پر غصہ واضح تھا۔ کیا پوچھ سکتا ہوں کہ ٹرپ جانے کی اتنی خوشی ہے کہ اس خوشی میں ساری رات روتی رہیں۔

کک کون رویا میں کیوں رونے لگی

۔ میں نے صرف اتنا پوچھا ہے کہ کیوں روئی۔ منہاج کی آنکھیں غصے اور آنسوؤں کی وجہ سے لال ہو چکی تھیں۔

ہیر نے اسے پہلی بار غصے میں دیکھا تھا۔ روئی کیوں آپ۔ آواز پہلے سے اونچی تھی۔ مجھے نہیں پتا میں کیوں روئی اور رونے پر کس کا اختیار ہوتا ہے آنکھیں پھر سے بھیگ چکی تھیں۔

آپ ٹرپ پر نہیں جائے گی لہجہ میں حکم تھا۔

تم ہوتے کون مجھ سے اس لہجے میں بات کرنے والے۔

وہ بھی غصے میں آچکی تھی اور کچھ زیادہ ہی بول گئی ماہی نے بے یقینی سے اس کی طرف دیکھا۔ ہیر کو بھی اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ کچھ زیادہ ہی بول گئی ہے۔

ماہی خاموشی سے اٹھا اور کمرے سے نکل گیا وہ پیچھے سے آواز دیتی رہی ماہی ماہی۔ لیکن وہ رکا نہیں

تیز تیز قدموں سے چلتا وہ ہانی سے ٹکرایا تھا بھائی کیا ہوا لیکن وہ جواب دیئے بنا ہی چلا گیا۔

گاڑی فل سپیڈ سے چل رہی تھی وہ اپنے حواسوں میں نہیں تھا تم ہوتے کون ہو تم ہوتے کون ہو۔

بار بار یہی الفاظ سن رہے تھے۔

ہانی کالج چلا گیا یہ سوچ کر کہ شائد ماہی جلدی میں کالج کے لیے نکل گیا۔

شام ہو گئی تھی لیکن ماہی کا کچھ پتا نہیں تھا۔ نہ کوئی رابطہ۔ سب بہت پریشان تھے ہیر نے بھی جانے کا ارادہ بدل دیا تھا جانا تو وہ پہلے ہی نہیں چاہتی تھی لیکن صرف ماہی سے دور جانے کے لیے یہ فیصلہ کیا تھا۔

رات ہو چکی تھی لیکن ماہی کی کوئی خبر نہیں تھی۔ سب نے کال کی لیکن وہ کسی کا فون نہیں اٹھا رہا تھا۔

ہیر نے بہت ہمت کر کے کال ملائی اور پہلی ہی بیل پر کال اٹھالی گئی۔ کچھ دیر خاموشی رہی۔ کہا ہو تم گھر کیونہیں آئے۔ زندہ ہوں مرا نہیں ہوں۔ منہاج یہ کیا بکواس ہے۔ وہ غصے میں اسکا نام لیتی تھی۔ جلدی سے گھر آؤ سب پریشان ہو رہے ہیں۔

اور آپ

بہت بے چینی سے پوچھا گیا۔

گھر آؤ پھر بات کرتے ہیں۔

میں کون ہوں۔ ایک اور سوال

کہا نہ گھر آؤ پھر کرتے ہیں بات۔

کال کٹ چکی تھی۔ کچھ دیر بعد وہ گھر پر تھا بابا سوچے تھے۔ وہ خاموشی سے کمرے میں آگیا۔

ہیر سب کو بتا چک تھی کہ وہ ٹھیک ہے اس لیے سب سوچے تھے۔ ہیر کا میسج آیا۔ تم آئے نہیں ابھی تک۔

آچکا ہوں گھر۔

میں اس گھر کی نہیں اپنے گھر کی بات کر رہی ہوں دو منٹ میں پہنچو۔
وہ گھر آیا تو وہ کیچن میں کھانا گرم کر ہی تھی۔

آجاؤ کھانا لگ گیا ہے۔ مجھے بھوک نہیں ہے موڈ ابھی بھی خراب تھا۔

میں نے بھی کچھ نہیں کھایا۔ ٹھیک میں بھی نہیں کھاؤ گی۔ نہیں نہیں آ رہا ہوں۔ آپ نے کیوں نہیں
کھایا کھانا وہ دونوں کھانا کھا رہے تھے۔
بس تمہارا انتظار کر رہی تھی۔
کیوں

بے صبری سے پوچھا گیا۔

اب کیا میں بار بار کھانا گرم کرتی۔ ہیر ہنستے ہوئے بولی۔

ہیر

ہمم۔ کتنی دفعہ کہا ہے نام مت لیا کرو۔

مجھے آپکو ہیر کہنا اچھا لگتا ہے۔ کونسا سب کے سامنے کہتا ہوں۔

ایک بات پوچھو۔ آپ ٹرپ پر کیوں نہیں گئی۔

کیونکہ تم نے منع کر دیا تھا

ماہی کہ چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

ہیر میں کون ہوں آپ کہ لیے۔

تم میرے بھائی ہو دوست ہو۔

اور ماہی نے پھر پوچھا

اور کیا ہیر اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی۔

اب میں پوچھو۔

جی ضرور۔

میں کون ہوں تمہارے لیے۔

جان

ایک ہی لفظ بولا گیا۔

ہیر کا دل زوروں سے دھڑکا تھا۔

ماہی

جی

یہ تم کیا کہہ رہے ہو بہن ہوں میں تمہاری۔

تو کیا بہن جان نہیں ہو سکتی۔ آپ کیا سوچ رہی ہیں

نن نہیں میرا مطلب وہ نہیں تھا۔

جان ہیں آپ میری۔ وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔

ہیر اسکی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔ ہاں یہ وہی آنکھیں تھی۔ جس کی سالوں سے تلاش تھی اسے

لیکن یہ ماہی نن نہیں یہ ماہی نہیں ہو سکتا۔

ماہی

جی

تم کچھ کچھ بدلے بدلے سے ہو کچھ دنوں سے
یہ سوال تو میں بھی پوچھ سکتا ہوں وہ مسکراتے ہوئے بولا
ہیر وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا۔

آج اپنے دل سے پوچھیئے گا یہ میرے دل کی طرح کیوں دھڑکنے لگا ہے

where are u مام

کب سے آوازیں دے رہا ہوں۔ وہ مام کو تلاش کرتے کرتے انکے کمرے میں آگیا جانتا تھا کہ وہ
اکیلے بیٹھ کر رو رہی ہوں گی۔

مام آپ نے کیا رونے میں پی ایچ ڈی کی ہوئی۔
جب دیکھو بس روتی رہتی ہیں۔

ہاں ہاں اڑا لو مزاق اب تمہارے بابا نہیں رہے تو اب میرا مزاق ہی اڑاؤ گے۔

نہیں نہیں مام میں س اتنا بہ رہا ہوں کہ اگر رہنے کا سیشن ختم ہو گیا ہو تو اپنے اس بیچارے بیٹے کو
ناشتہ دے دیں

آفس کہ لیے لیٹ ہو رہا ہوں۔ اور یہ منال کہا ہے۔ اٹھی نہیں ابھی تک۔ منال منال وہ اسے آوازیں
دیتا کمرے سے نکل گیا۔

آزر کتنا بدل گیا تھا وہ ان تین سالوں باپ کہ جانے کہ بعد وہ کتا بڑا ہو گیا تھا۔ وہ جو ہمیشہ اپنے کام سے کام رکھتا تھا کسی سے زیادہ بات چیت نہیں کرتا تھا آج سب کو خوش رکھنے کہ لیے بے تکی سی باتیں کرتا رہتا ہے۔

سچ کہتے ہیں باپ کا سایہ سر سے اٹھ جائے تو اولاد جلدی بڑی ہو جاتی ہے وہ آزر جو پڑھائی کو زرا سیریس نہیں لیتا تھا آج اتنا بڑا کاروبار چلا رہا تھا۔ نور بیگم نے جلدی سے انسو صاف کیے اور یٹے کے لیے ناشتہ بنانے چلی گئی۔ منال بیٹا اٹھ جاؤ لیٹ ہو جائے گا۔ بھیسو سونے دیں نہ کچھ دیر اور۔ منال تمہارے پاس پانچ منٹ ہیں تیا ہو کر نیچے آجاؤ۔ وہ کہہ کر نیچے چلا گیا تھا جانتا تھا کہ اب وہ اٹھ جائے۔ منال جلدی جلدی اٹھی اور ٹھیک پانچ منٹ بعد وہ ناشتے کہ میز پر تھی۔ آزر بیٹا کیا سوچا پھر اپنے۔

مامو یہ فیصلہ مام کا ہے وہ جو بھی فیصلہ کرے گئی مجھے قبول ہے۔ کہہ کر وہ آفس کے لیے نکل چکا تھا۔ منال بھی اسکے پیچھے بھاگی کیوں کہ اسے پتا تھا کہ اگر وہ ایک منٹ تک اسکے پاس نہ گئی تو وہ چھوڑ کر چلا جائے گا۔ بھئی آپ نے مام سے بات نہیں کی۔

نہیں مجھے لگتا ہے کہ یہ فیصلہ انھیں خود رنا چاہیے یہ فیصلہ انکے لیے اتنا آسان نہیں ہے۔
مجھے نہیں لگتا مام کبھی مانے گی۔ لگتا تو مجھے بھی ایسا ہی ہے۔
نور ہا فیصلہ کیا تم نے پھر۔

بھائی جان مجھے کچھ وقت دیں ابھی مہں نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔
ماہی بھائی کچھ لوگ بدلے بدلے سے نہیں لگ رہے آج۔ ہانی کا اشارہ ہیر کی طرف تھا۔
ہاں یار نوٹ تو میں نے بھی کیا ہے دو دن سے کافی خاموشی خاموشی سی لگ رہی ہے۔
وہ دونوں اسے تنگ کر رہے تھے۔ آج سنڈے تھا اور سب لوگ لان میں بیٹھے تھے۔
ہیر نہ کوئی جواب نہیں دیا اور اٹھ کر اندر چلی گئی
انکو کیا ہوا آج بنا جواب کہ خیر نہیں ہے لگتا ہے۔
تم رکو میں دیکھتا ہوں۔

ماہی اٹھ کر اسکو پیچھے گیا۔ جانتا تھا وہ اس وقت چھت پر ہو گی۔
وہ اسکے ساتھ آکر جھولے پر بیٹھ گیا
آپو آپکھ ہوا ہے کیا آپ دو دن سے عجیب دکھ رہی ہیں
کسی نے کچھ کہا ہے۔

تم نے کیا کہا ابھی۔
یہی کہ کسی نہ کچھ کہا ہے آپ کو۔
نہیں اس سے پہلے۔

اس سے پہلے تو میں نے آپ کو آپو ہی کہا ہے بس۔
 آج پہلی بار تم نے اکیلے میں آپو بلایا ہے اس لیے پوچھا۔
 آپ ہی کہتی ہیں کہ نام نہ لیا کرو۔
 تو بس اسی لیے

کہتی تو میں بچپن سے ہی ہوں تو آج کیا خاص بات۔
 خاص بات کیا ہونی ہے میں تو یہ پوچھنے آیا تھا کہ آپ ٹھیک ہیں۔
 چلے نیچے چلتے ہیں رات کافی ہو گئی ہے۔
 منہاج

آج زندگی میں پہلی بار ہیر نے بنا غصے کہ اسکا پورا نام لیا تھا۔ منہاج کا دل بری طرح دھڑکا تھا۔ لیکن
 خود پر کنٹرول کرتے ہوئے بولا۔
 جی آپو۔

تم ایک دم سے بدل کیوں جاتے ہو۔
 کیا مطلب میں سمجھا نہیں۔
 کچھ نہیں چلو نیچے چلتے ہیں۔

منہاج جانتا تھا کہ وہ کس بارے میں بات کر رہی ہے لیکن اسکے دل میں یہ خوف پیدا ہو گیا تھا کہ
 کہی وہ اپنی جلد بازی میں اسے کھو نہ دے۔
 ہیر وہ چلتے چلتے رکی۔

ہیر اسنے پھر پکارا

وہ اپنا نام سن کر پلٹی دل عجیب طرح سے دھڑکا تھا۔
بولو اب کیا کام ہے۔ خود پر کنٹرول کرتے ہوئے بولی۔
آپ ناراض ہیں مجھ سے۔

نہیں میں کیوں تم سے ناراض ہونے لگی۔ تمہیں ایسا کیوں لگا۔
آپ کو نہیں پتا کہ میں نے ایسا کیوں کہا۔
نہیں پتا تو اس لیے پوچھ رہی ہوں بولو کیا بات ہے۔
آپ بدل کیوں گئی ہیں۔ مجھے میری ہیر واپس چاہیے۔
تمہاری ہیر؟

ہاں میرا مطلب میری آپ ہیر۔ وہ ہچکچایا۔
مجھے تمہاری کوئی بات سمجھ نہیں آرہی کہہ کر وہ اندر چلی گئی۔
کاش کہ آپکو کبھی تو میری بات سمجھ آئے۔
بھائی آپکو مام بلا رہی ہیں منال آزر کو بلانے کے لیے آئی۔
وہ سارے اس وقت نور بیگم کے کمرے میں بیٹھے تھے۔
میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔
ہم پاکستان جائیں گے۔ لیکن۔۔۔۔

لیکن کیا مام۔۔۔

میری ایک شرط ہے۔

کیسی شرط مام۔

تم اپنا سارا بزنس یہاں سے ختم کر دو اور ہمیشہ کے لیے میرے ساتھ چلو۔ اور۔۔۔ اور کیا مام۔

اور وہاں جا کر چھ ماہ کہ اندر انر تمہیں شادی کرنی پڑے گی۔

لیکن مام یہ زیادتی ہے۔

میں اپنا فیصلہ بتا چکی ہوں اب تم خود دیکھ لو کہ تمہیں کیا کرنا ہے۔

ٹھیک ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں۔

آزر کہ لیے یہ سب اسان نہیں تھا لیکن اپنی مام کہ لیے وہ سب کچھ کرنے کو تیار تھا۔

چلیں بھائی صاحب جانے کی تیاری کریں۔

آپو آپو کہاں ہیں ہانی کب سے چلا رہا تھا۔

کیا ہو گیا کیوں صبح صبح گھر کو سر پر اٹھایا ہوا ہے۔

آپو بابا واپس آرہے

کیا سچی وہ خوشی سے چلائی۔

اور ایک اور گڈ نیوز ہے۔

وہ کیا؟

بھائی کہ ساتھ پھو پھو بھی آرہی ہیں ہمیشہ کے لیے اور
آز رہائی اور منال بھی۔

کیا ۱۱۱۱۱۱

لیکن اتنے سالوں بعد وہ لوگ کیسے آگئے۔

وہ لوگ پندرہ سال بعد آرہے تھے۔ بچپن میں ملی تھی ان سے لیکن اب وہ لوگ کیسے ہوں گے۔
پتا نہیں انکو اردو بھی آتی ہو گی یا نہیں۔ وہ دو نعل کام ایکسائیڈ ہو گئے تھے۔
ماہی بھائی اچھا ہوا آپ بھی آگئے اچکو پتا ہے پھو پھو آرہی ہیں اور ہمارے کزنز بھی۔ میں تو بہت خوش
ہوں۔

اچھا خوش بعد میں ہو لینا ابھی کالج چلیں۔

جلدی سے ناشتہ کرو۔

یہ آپو کہاں گئی؟

تم ناشتہ کرو میں آتا ہوں۔

آپو وہ دروازہ ناک کر کہ اندر آیا۔

آپ تیار ہیں۔

ہاں میں آرہی تھی تم چلو میں آتی ہوں۔

آپو میں جاؤ؟

آپ کچھ بھول رہی ہیں۔

منہاج تم کافی بڑے ہو گئے ہو تو اب یہ سب اچھا نہیں لگتا۔

کیا مطلب ہے آپکی اس بات کا؟

وہ کافی حیران تھا۔

مطلب تم اچھے سے سمجھ گئے ہو اب جاؤ مجھے دیر ہو رہی ہے۔

آپ نے میرے بال نہیں بنانے؟

نہیں

میں آخری بار پوچھ رہا ہوں۔

بنانے ہیں یا نہیں۔

میں ایک دفعہ کہہ چکی ہوں کہ نہیں تو نہیں۔ تمہارے اپنے ہاتھ ہیں بنا لو خود۔

کہہ کر وہ کمرے سے نکل گئی۔

منہاج کا غصے سے برا حال تھا۔

ہانی ہو گیا ناشتہ تمہارا۔ جی ماما۔

ہیر تمنے ناشتہ نہیں کرنا

نہیں ماما بھوک نہیں ہے۔

میں جا رہی ہوں بائے۔

اس سے پہلے کہ وہ گھر سے نکلتی ایک زور دار آواز آئی۔ وہ تینوں ہیر کے کمرے کی طرف بھاگے۔

ڈریسنگ ٹیبل کا شیشہ ٹکڑے ٹکڑے ہوئے نیچے پڑا تھا

ہیر نے زور دار چیخ ماری۔

ماہی کہ دونوں ہاتھوں سے بری طرح خون بہہ رہا تھا۔

یہ یہ تم نے کیا کیا وہ چلائی تھی آنسوؤں سے چہرہ بھیگ رہا تھا۔

ہانی گاڑی نکالو جلدی وہ غصے سے بولی۔

جلدی سے ہاسپٹل پہنچے۔ ماہی کہ ہاتھ بری طرح زخمی

ہوئے تھے۔

کانچ کہ ٹکڑے ہاتھ میں دھنس گئے تھے بہت گہرے زخم تھے۔

وہ لوگ گھر واپس آگئے ہیر پورا راستہ خاموش رہی۔

ماما نے رو رو کر برا حال کر لیا تھا۔

ماما ڈاکٹر نے کہا ہت زخم گہرے ہیں کچھ دن لگیں گے ٹھیک ہونے میں۔

تم کچھ دن یہی رہو گے۔

لیکن ماما

لیکن ویکن کچھ نہیں جب تک تمہارے ہاتھ سہی نہیں ہو جاتے تم یہی رہو گے۔

ہیر جاؤ ماہی کہ لیے کھانا لے کر آؤ میں زرا شکرانے کہ نوافل پڑھ لوں۔

اچھا بھائی میرا ٹیسٹ ہے میں کالج جا رہا ہوں لیکن جلدی آجاؤں گا۔

ارے تم لوگوں نے تو مجھے بیمار ہی سمجھ لیا ہے میں بالکل ٹھیک ہوں تم جاؤ۔

ہیر کھانے کی ٹرے لے کر کمرے میں آئی۔

ٹرے رکھ کر وہ جانے لگی۔

ہیر پکارا گیا

جی فرمائیے۔

میں کھانا کیسے کھاؤ؟

ماما آتی ہیں تو کھلا دیں گی۔

ہیر ناراض ہیں؟

نہیں نہیں میں تو بہت خوش ہوں تمہاری اس حرکت سے۔

کیا تھا یہ پاگل ہو تم؟

تو میں اور کیا کرتا اپنے منع کر دیا تھا تو مجھے اور کچھ سمجھ نہیں آیا۔

اب تو میرے ہاتھ نہیں ٹھیک اب تو بال بنا دیں گی؟

منہا جھج

جی

میں بہت ماروں گی تمہیں ایسا کون کرتا ہے؟

ہیر مجھے بھوک لگی ہے۔

تو میں کیا کروں

کھانا کھلا دیں نہ پلیزز۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا

وہ چاہ کر بھی منع نہیں کر پائی۔

وہ خوشی سے اٹھ کر بیٹھا۔

ہیر کا دل بری طرح دھڑک رہا تھا۔

نوالہ بنا کر اسکے منہ کر اگے کیا جیسے ہو ماہی کہ ہونٹ اسکے ہاتھ سے ٹچ ہوں مے ہیر کہ دل نے ایک بیٹ مس کی تھی۔

تم خودی کھا لو مجھے کام ہے۔

وہ گھبرا کر اٹھی۔

جیسے ہی جانے کہ لیے پلٹی ماہی نے اپنے پیوں سے بندھے ہاتھ سے اسکا ہاتھ پکڑا
ہیر ہاتھ کھینچنے لگی
ماہی کی گرفت مضبوط تھی۔

ہیر کا توازن بگڑا اور وہ سیدھا ماہی کہ اوپر جا گری۔
دونوں ہی ایک دوسرے کو آنکھوں میں دیکھ رہے تھے

ہیر ہیر ماما نے آواز دی وہ جھٹ سے اسے اوپر سے اٹھی۔ اور بھاگ کر کمرے سے نکل گئی ماہی آج
دل کھول کر مسکرایا تھا شاید وہ ہیر کی آنکھوں کچھ دیکھ چکا تھا۔
جی ماما وہ خود کو مشکل سے نارمل کر کہ بولی۔

بیٹا ماہی کو کھانا دے دیا جی ماما دے آئی ہوں آپ اسے کھلا دیں مجھے کچھ کام ہے بہ کر اپنے کمرے میں چلی گئی

یہ مجھے کیا ہو گیا تھا میں کیوں اسکی میں کھو جاتی ہوں نہیں ہیر یہ سہی نہیں ہے بھائی ہے وہ تیرا۔ لیکن سگا تو نہیں دل سے آواز آئی۔

پر وہ تمہیں آپو کہتا ہے دماغ پھر بولا۔ اوت تمہارہ اور اسکی عمر میں بہت زیادہ فرق ہے۔ لیکن اسکی آنکھوں میں تو کچھ اور ہی نظر آتا ہے۔ دل اور دماغ کی جنگ مسلسل چلتی رہی۔

آخر کار دماغ کی جیت ہوئی۔ اور اسنے دل کو جھٹلا کر چپ کر وادیا۔ ہانی کالج سے آچکا تھا اور تب سے ماہی کا سر کھا رہا تھا۔ یار تو جا کہ اپنے کمرے میں سو جا میرا دماغ مت کھا۔ ماہی اب تنگ آچکا تھا۔ نہیں ماہی بھائی آپو نے سختی سے کہا ہے کہ میں آپکے ساتھ رہوں۔ ہیر کہ زکر پر ماہی کہ لب مسکرائے تھے۔ ہیر جو نماز پڑھ کر لیٹی تھی اس سے پہلے کہ اسکی آنکھ لگتی فون بجنے لگا۔ ہیلو نیند میں بولا گیا۔

آپ سو رہی تھی۔ یہ پوچھنے کہ لہے تم ے کال کہ ہے۔ آج جلدی سو گئی آپ۔

ہاں وہ بس ابھی آنکھ لگی تھی تم بولو کیا کام تھا۔

سوری میں نے ڈسٹرب کر دیا۔
 اب تو کر ہی دیا ہے بولو کیا کام ہے۔
 مجھے پیاس لگی ہے۔
 تو میں کیا کروں ہانی ہے نہ تمہارے پاس اس سے بولو۔
 اسے میں نے کمرے میں بھیج دیا تھا۔
 چلیں آپ سو جائیں میں کچھ کرتا ہوں۔
 اداسی سے کہہ کر اسے فون رکھ دیا۔
 تھوڑی ہی دیر بعد وہ پانی کا جگ لیے اسکے کمرے میں آئی۔
 گلاس اسکی طرف بڑھایا۔
 اسے آگے ہاتھ کر دیئے کہ کیسے پیوؤں۔
 ہیر نے غصے سے گلا د اسکے لبوں کو لگایا۔
 تھوڑا سا پانی پینے کے بعد وہ بولا بس۔
 تم نے صرف دو گھونٹ پانی کے لیے میری نیند خراب کر دی۔
 میں نے کب بولا تھا کہ مجھے پانی پینا ہے۔
 کیا مطلب تم نے خودی تو کہا تھا کہ تمہیں پیاس لگی ہے۔
 تو ضروری تو نہیں کہ پیاس صرف پانی کی ہو۔
 ہیر اسکے اس طرح بولنے پر پزل سی ہو رہی تھی۔

ویسے آجکل تم کچھ زیادہ ہی عجیب باتیں کرنے لگے ہو۔

چلو اب سو جاؤ میں جا رہی ہوں۔

ہیر مجھے نیند نہیں آرہی۔

تو میں کیا کروں۔

باہر لان میں چلیں کچھ دیر پلیرز۔

اچھا چلو لیکن صرف کچھ دیر۔

وہ مسکرایا جانتا تھا کہ وہ اسکی بات نہیں ٹالتی۔

کھلے آسمان کہ نیچے وہ دونوں جھولے ہر بیٹے چاند کو دیکھ رہے تھے۔

ہیر آپکو یاد ہے بچپن میں ہم اس جھولے کہ لیے کتنا لڑتے تھے۔

ہاں ہانی ہمیشہ ضد کرتا تھا کہ اسے تمہارے ساتھ بیٹھنا ہے اور تم ضد کرتے تھے کہ تمہیں میرے

ساتھ بیٹھنا ہے۔

وقت کتنی جلدی گزر گیا ہے۔

اب چلیں کافی دیر ہو گئی ہے۔

ابھی تو دس منٹ بھی نہیں ہوئے۔

آپکو نیند آرہی ہے۔

نہیں

تو پھر اتنی جلدی کیوں ہے اندر جانے کی

اب ہیر اسے کیا بتاتی کہ اس مسلسل اس طرح دیکھنا ہیر کہ دل میں ہلچل مچا رہا تھا۔
ماہی تمہیں یاد ہے

کیا

کہ میں تم سے کتنے سال بڑی ہوں

وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ اسنے یہ سوال اچانک کیوں کیا۔

جی جانتا ہوں پانچ سال سات ماہ اور دس دن۔

بڑا حساب رکھا ہے۔ اسے اس جواب کی بالکل امید نہیں تھی۔ ہیر ایک بات پوچھو۔

ہم

آپ نے یہ سوال کیوں کیا۔

بس ویسے ہی۔

مجھے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ مجھ سے کتنی بڑی ہیں۔

کیا مطلب

کچھ نہیں وقت آنے پر بتاؤں گا وہ مسکرا کر بولا۔

میں آپ کو جھولے دیتا ہوں۔

وہ اٹھ کر جھولا جھولانے لگ گیا۔

ہیر نے بھی آنکھیں بند کر لیں۔

اسکی آنکھ کھلی تو وہ اپنے پستر پر تھی۔

یہ یہ میں اپنے بستر پر کیسے آئی کیں تو سو رہی تھی۔

ماہی

لیکن اسکے تو ہاتھ وہ اسکے کمرے کی طرف بھاگی تھی۔

وہ سو رہا تھا۔

اسنے اسکے ہاتھ دیکھے تو وہ بالکل ٹھیک تھے۔

شکر اللہ کا کہ زخم ٹھیک ہیں

لیکن جیسے ہی وہ پٹی فرش پر خون کہ نشان تھے۔

اسنے جلدی سے ادھر ادھر دیکھا بیڈ کہ پاس ہی خون سے لت پت پٹی پڑی تھی مطلب اس نے

پٹی چنبچ کی

ماہی اٹھو۔ اسنے غصے سے آواز دی۔

وہ جلدی سے ہڑبڑا کر اٹھا۔

کیا ہوا۔

یہ تم مجھے بتاؤ کہ کیا ہوا یہ سب کیا ہے۔

تم جانتے تھے کہ تمہارے زخم کتنے گہرے ہیں تو پھر مجھے کیوں اٹھا کر اندر لے گئے۔

بہت بہادر بننے کا شوق ہے تمہیں۔

ہیر کی آنکھیں اسکے زخم کو دیکھ کر نم ہو چکی تھی۔

ہیر ہیر ادھر دیکھے میری طرف۔

میں بالکل ٹھیک ہوں کچھ نہیں ہوا۔

اور اب تو درد بھی نہیں ہے

سچ کہہ رہے ہو۔

ہم آپ کی قسم۔

چلو اٹھو میں ناشتہ بنا کر لاتی ہوں۔

آپ آج یونی جا رہی ہیں۔

ہاں جاؤں گی لیکن جلدی آجاؤں گی۔

ہیر

ہم

آج نہ جائیں پلینرز۔

اچھا تم اٹھو میں ناشتہ لاتی ہوں۔

نہیں جا رہی نہ وہ جیسے تصدیق کر رہا تھا۔

نہیں جا رہی۔

وہ جی بھر کر مسکرایا تھا۔

گڈ مارنگ ماہی بھائی۔

آپکو پتا ہے آج کون آرہا ہے۔

کون

بابا اور پھوپھو

آج موسم پھر سے خراب تھا۔ بادل فل گہرے ہو چکے تھے۔
وہ سارے باہر بیٹھے بارش کا انتظار کر رہے تھے۔
ماما کب آئیں گے بابا۔

تمہیں بڑا انتظار ہے بابا کا۔ ہیر نے اسے چھیڑا
ارے بابا کو تو ہے مجھے تو اپنے کزنز کا انتظار ہے۔
بارش شروع ہو چکی تھی۔
ہیر فوراً سے باہر بھاگی۔

ہیر بیٹا آج نہ نہاؤ تمہیں پتا تو ہے کہ مہمان آنے والے ہیں۔
ماما بس تھوڑی دیر ابھی کونسا وہ آئے ہیں۔

ہیر دل کھول کر بارش میں بھگ رہی تھی وہ دور سے کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔
ماہی آجاؤ نہ تم بھی دیکھو کتنا مزا آرہا ہے۔ ہانی بھی اسکے ساتھ بھیک رہا تھا۔
ماہی نے اپنے ہاتھ دکھائے۔

تم تو پہلے کونسا نہاتے تھے اب تو بہانا ہے۔
وہ بارش میں جھوم رہی تھی۔

آپو بس کریں نہ بیمار ہو جائیں گی۔
وہ گول گول گوم رہی تھی۔

اچانک اسکا پیر پھسلا

اس سے پہلے وہ گرتی کوئی اسے تھام چکا تھا
لیکن اس بار تھامنے والے ہاتھ ماہی کہ نہیں تھے۔

ہیر جلدی سے سنبھلی اور بھاگ ر اندر چلی گئی لیکن یہ منظر کسی کہ لیے بہت تکلیف دہ تھا۔ وہ جلدی
سے فریش ہو کر نیچے آئی اور سبکو سلام کیا۔

ہیر بیٹا ادھر بیٹا پھوپھو نہ آواز دی۔ ماشاء اللہ میری بیٹی کتنی بڑ ہو گئی ہے۔
بیٹ کیا رہی ہو آجکل کچھ نہیں پھوپھو بس ایم بی اے کپیٹ ہو جائے پھر بابا کا افس سنبھالو گی۔
گڈ آزر بولا۔

ویسے آزر بھائی آپ تو کافی پیئڈ سم ہو گئے ہیں ورنہ میرا تو کچھ لوگو کو دیکھ کر دل ہی اداس ہو گیا تھا
اشارہ منال کی طرف تھا۔

خود تو تم جیسے کوئی شہزادے ہو منال بھی کہاں چپ رہنے والی تھی۔ سب ہی اسکی بات پر مسکر
دیئے۔

چلیں آپ لوگ تھوڑا آرام کر لیں بابا جان بولے۔

کھانے کہ میز پر آزر کی نظریں بار بار ہیر کہ چہرے پر اٹھ رہی تھی
اور ماہی کا کھانا کھانا حرام ہو چکا تھا۔

ماہی بیٹا تم کچھ کھا کیوں نہیں رہے اور اب تمہارے زخم کیسے ہیں جی بابا جان میں بالکل ٹھیک ہوں اور مجھے اھی بھوک نہیں ہے۔

اچھا ماما میں گھر جا رہا ہوں ڈیڈ بھی آنے والے ہوں گے۔
ویسے ماہی بھائی آپکے تو مزے ہیں ایک بابا اور ایک ڈیڈ منال بولی۔
ہاں وہ تو ہے۔

چلیں میں چلتا ہوں شام کو چکر لگاؤں گا
اسے لگ رہا تھا کہ اگر کچھ دیر اور رکا تو وہ ضبط کھو دے گا۔
ماہی کہ چہرے کے تاثرات بدلتے ہوئے ہیر نے بڑے غور سے دیکھے تھے۔
شام کو وہ نہیں آیا وہ کب سے اسکا انتظار کر رہی تھی لیکن وہ نہ تو کال رسیو کر رہا تھا اور نہ میسج کا جواب دے رہا تھا۔

ہیر کب سے لان کہ چکر لگا رہی تھی آزر اس کو دیکھ کر سیدھا اسکے پاس آگیا۔
ہیر سب خیریت ہے آپ کب سے لان کہ چکر لگا رہی ہیں کوئی پریشانی ہے۔
ہاں وہ ماہی کہ بارے میں سوچ رہی تھی دوپہر میں بھی کھانا نہیں کھایا اور رات کو بھی نہیں آیا پتہ نہیں چبھیت نہ خراب ہو اسکی کال بھی نہیں اٹھا رہا۔
ارے تو ٹینشن کیوں لے رہی ہیں ممائی کو بتا تو دیا تھا اسنے کہ وہ دوستوں کے ساتھ ہے اور کھانا کھا کر آئے گا

پہلی بات کہ وہ رات کو باہر نہیں جاتا اور باہر کا کھانا تو بالکل نہیں کھاتا۔

لیکن مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ اسے ہوا کیا ہے۔

آپ تو کافی جانتی ہیں اسکے بارے میں۔

ظاہر سی بات ہے بچپن ساتھ گزرا ہے ہمارا

ماہی کہ زکر پر وہ مسکرائی تھی اور یہ منظر پھر کسی نے بے بسی سے دیکھا تھا

ہانی ہانی کہاں ہو۔

جی آپو کیا ہو گیا ہے۔

جاؤ ماہی کو کو بلا کر لاؤ ناشتہ کر لے۔

آپو آپ کو یاد نہیں کہ اجماعی بھائی کا پیپر تھا وہ تو کب کہ کالج جا چکے ہیں۔

اف میں کیسے بھول گئیاور مجھ سے ملے بغیر کیسے چلا گیا

ہیر پھر سے پریشان ہو چکی تھی۔

آپو منال نے بلایا۔

گھومنے چلیں پلیزز

یار کل تو آئی ہو پھر کسی دن چلیں گے۔

اسکا باہر جانے کا بالکل موڈ نہیں تھا ابھی صرف وہ ماہی کہ بارے میں سوچ رہی تھی۔

آزر بھائی آپو کو بولے نہ سب چلتے ہیں۔

ہیر چلیں نہ آپکا موڈ بھی بہتر ہو جائے گا۔

آپو چلیں نہ چلتے ہے ہانی بھی بول پڑا۔

اچھا چلو لیکن جلدی آجانا ہے۔

آپو آپو وہ کب سے پورے گھر میں اسے تلاش کر رہا تھا۔

ماہی بیٹا آگئے تم پیپر کیسا ہوا۔

جی ماما اچھا ہوا ہے آپو کہاں ہے۔

بیٹا وہ چاروں تو باہر نکلے ہیں

کب تک آئے گے

آنے والے ہوں گئے تم بیٹو میں کھانا لگاتی ہوں

نہیں میں انکے ساتھ کھاؤں گا۔

اچھائیں تھوڑی دیر تک آتا ہوں

گھر آکر وہ پھوٹ پھوٹ کر بچوں کی طرح رویا تھا۔

وہ لوگ رات کو گھر پہنچے تھے ہیر اتنی مشکل سے ان کو واپس لے کر آئی تھیورنہ انکا ابھی مووی

دیکھنے کا پروگرام تھا۔

بہت مزا آیا۔ منال انی خوش تھی۔

میں تو بہت تھک گئی ہوں۔

ماما ماہی آیا تھا۔

ہا کالج سے سیدھا آیا تھا تم لوگ تھے نہیں تو چلا گیا۔

آچھا میں اسے لے کر آتی ہوں۔

کل سے اسنے اسے ماہی کو دیکھا نہیں تھا۔

جلدی سے اسکے گھر پہنچی۔

اسکے کمرے میں آئی تو وہ پورے کمرے میں اندیہرا تھا۔

اسنے لائٹ آن کی اور اسکے پاس آکر بیٹھ گئی۔

مجھے اچھے سے پتا ہے کہ تم جاگ رہے ہو۔

بچپن میں بھی تم یہیں حرکت کرتے تھے۔ جب مجھ سے ناراض ہوتے تھے۔

اب بتاؤ کیوں ناراض ہو۔

لیکن وہ کچھ نہیں بولا۔

ماہی پلیز آنکھیں تو کھولو۔

وہ ابھی بھی ویسے ہی لیٹا رہا۔

ہیر نے اسکا ہاتھ پکڑا اٹھ جاؤ نہ سوری پلیز۔

بتاؤ تو کس وجہ سے ناراض ہو۔

میں ناراض نہیں ہوں۔

جواب آنکھیں بند میں ہی دیا گیا۔

پپر کیسا ہوا۔

اچھا ہوا۔

یارر آنکھیں تو کھولو۔

مجھے نیند آرہی ہے آپ جائیں۔

ماہی ی ی ی۔۔۔۔

میں ناراض ہو جاؤ گی پلیز بتا دو نہ کیوں ناراض ہو۔

میں آپ سے کیسے ناراض ہو سکتا ہوں۔

وہ مسکراتا ہوا اٹھ کر بیٹھا ہاتھ ابھی بھی ہیر کہ ہاتھ میں تھا۔

چلو گھر چلیں ماما ویٹ کر رہی ہوں گی۔

ماما یا کوئی اور وہ بڑ بڑایا

ہیر سن چکی تھی

اور کون

کوئی نہیں غصہ ابھی بھی برقرار تھا۔

ماہی ادھر دیکھو میری طرف۔

تم روئے ہو۔

نہیں نہیں وہ رات کو پڑتا رہا ہوں اس لیے۔

وہ نظریں چراتا ہوا بولا۔

تمہیں لگتا ہے کہ تم مجھ سے جھوٹ بول سکتے ہو۔

اب بتاؤ کیا ہوا روئے کیوں۔

بس ایسے ہی۔

ماہمیسیبی۔۔۔ میں نے کچھ پوچھا ہے۔
 آپ کو صبح سے نہیں دیکھا تھا تو اس لیے۔
 یہ کہا طریقہ ہے ماہی تم بچے ہو۔ ایسے کون روتا ہے اتنی سی بات پر۔
 میرے لیے یہ اتنی سی بات نہیں۔
 ماہی اگر میں کہیں چلی گئی تو تم کہا کرو گئے۔
 پھر میں مر۔۔۔

ابھی الفاظ اس کے منہ میں ہی تھے ہیر نے اس کے لبوں پر ہاتھ رکھے۔
 کیوں کرتے ہو ایسی باتیں۔
 سچ کہہ رہا ہوں آپ کہ بغیر میں زندہ نہیں رہ سکتا۔ وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔
 دونوں کتنی ہی دیر ایک دوسری کی آنکھوں میں دیکھتے رہے۔
 ماہی مجھ سے ایک وعدہ کرو کہ آج کہ بعد رو گے نہیں
 مجھے تمہاری آنکھوں میں آج کہ بعد آنسوؤں نظر نہیں آنے چاہیے۔
 تو آپ کے لیے رویا تھا۔
 اچھا جی تو میری کیا سزا ہے۔
 بس کچھ دیر میرے پاس بیٹھی رہیں۔
 لیکن گھر پر سب انتظار کر رہے ہوں گے۔
 اوکے جائیں مجھے نہیں جانا

وہ پھر سے لیٹ گیا اور آنکھیں بند کر لیں۔ لیکن ہاتھ نہیں چھوڑا تھا۔
ماہی پلیز مان جاؤ نہ

آپ جائیں میں کون ہوتا ہوں ناراض ہونے والا۔
تم میرے لیے روئے تھے نہ۔ ہیر نے جھک کر اسکی دونوں آنکھوں پر باری باری اپنے لب رکھے
تھے۔

ماہی نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں
ہیر کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا
اسے خود بھی نہیں پتا تھا کہ اسنے یہ حرکت کیوں کی۔
وہ بھاگنے لگی لیکن ہاتھ ماہی کے ہاتھ میں تھا۔
ہیر وہ اسے اپنی طرف کھینچتے ہوئے بولا۔
تھنک یو سو مچ۔
ماہی ہاتھ چھوڑو نہ اب۔

مہی نہ مسکراتے ہوئے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا۔

وہ بہت خوشگوار موڈ میں گھر میں داخل ہوا۔
خیر ہے جناب بہت مسکرایا جا رہا ہے۔ ہانی نے اسے چھیڑا۔
ماہی پیپر کیسا ہوا آزر نے پوچھا

ہمیشہ کی طرح اچھا ہنہ بھائی ہانی نے جواب دیا۔

ہاں جی بہت اچھا ہوا ہے۔

ماہی تم نے پھر رات کو جاگ کر پڑھایے۔

آنکھیں پھر سو جھی ہوئی ہیں۔

جی ماما بس وہ پیپر کی تیاری کر رہا تھا۔

ویسے کبھی کبھی آپکی سو جھی آنکھیں بہت فائدہ دیتی ہیں۔

وہ ہیر کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو کب سے اس سے نظریں چرا رہی تھی۔

ہیر اٹھنے لگی کیوں کہ اسکا یہاں بیٹھنا محال ہو رہا تھا۔

ہیر بیٹا کھانا تو کھا لو۔

نہیں پھوپھو مجھے بھوک نہیں ہے میں سب کے لیے چائے بنا کر لاتی ہوں۔

ماما مجھے کافی پینی ہے۔ ماہی بولا۔

جاؤ ہیر کو کہہ دو جا کر۔

ماہی نہ جان بوجھ کر کہا تھا تا کہ وہ ہیر کہ پیچھے جا سکے۔

وہ جو اپنے دیہان چائے بنا رہی تھی ایک دم پیچھے پلٹی وہ دروازے پر کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

تت تم یہاں کیا کر رہے ہو۔

مجھے کافی پینی ہے یہی بتانے آیا تھا۔

اچھا میں بنا ر لاتی ہو تم جاؤ۔

تو آپ بناتی رہو میں کچھ کہہ رہا ہوں۔
ماہی پلیز جاؤ نہ۔

ہیر کیا ہوا ہے ایسے کیوں ری ایکٹ کر رہی ہیں۔
مم میں نہیں تو

اچھا ایک بات کا جواب دے دیں پھر چلا جاؤں گا پکا۔
بولو۔

آپ نے وہ کیوں کیا
ووہ کیا۔

ارے وہی جو تھوڑی دیر پہلے کیا۔ وہ مسکراہٹ چھپا کر بولا۔
ماہی تم جاؤ مجھے چائے بنانے دو۔

ویسے اگر میں روز ناراض ہو جاؤں تو آپ ایسے ہی منائیں گی۔
پہلی بات کہ تم ناراض ہوتے نہیں اور دوسری بات اگر ہو بھی گئے میں مناؤں گی نہیں۔ بلکہ خود ہی
ناراض ہو جاؤں گی۔
تو میں بھی آپ کو ایسے ہی منالوں گا جیسے آپ نے منایا۔
کیسے

وہ اسکی طرف قدم بڑھا رہا تھا اور ہیر کہ دل کی دھڑکنیں تیز ہو رہی تھی۔
دونوں کہ درمیان چند انچ کا فاصلہ تھا۔

بتا دوں وہ اسکے کان میں بولا۔

جی نہیں بھاگو یہاں سے وہ اسے دھکا دیتے ہوئے بولی۔

وہ مسکراتا ہوا باہر نکل گیا۔ اور وہ اپنی رکی ہوئی سانسیں بحال کرنے لگ گئی۔

ساری ینگ جزیشن چھت پر بیٹھی تھی۔

ماہی بھائی آپ کہ پیپیر کب ختم ہو رہے ہیں۔

نیکسٹ ویک تک۔

اسکے بعد ہم سب پکنک پر چلیں گے۔ منال گرم جوشی سے بولی۔

اچھا آئیڈیا ہے حنان بولا۔

کافی دیر گپ شپ چلتی رہی۔

اچھا میں جا رہی ہوں مجھے بہت نیند آرہی ہے تم لوگ کرو باتیں۔

ہیر اٹھ کر جانے لگی تو ماہی بھی اٹھ کھڑا ہوا میں بھی چلتا ہوں کافی لیٹ ہو گیا ہے۔

ماہی بھائی آپ کیا آپو کہ لیے ہی بیٹھے تھے۔

تو اور کیا وہ مسکرا کر بولا۔

تھوڑی دیر بعد ہیر کو ماہی کا میسج ملا۔

سو گئی؟

نہیں اور تم بھی جاگ رہے ہو ابھی تک

تمہیں تو نیند آرہی تھی نہ۔

نہند تو آپ کو بھی آرہی رہی تھی۔

اچھا سنو

ہمم

تم نے یہ کیوں کہا کہ تم میری وجہ سے بیٹھے تھے سب کیا سوچیں گے۔
تو میں نے سچ ہی کہا تھا آپ کہ لیے ہی بیٹھا تھا
ہیر میں کال کروں۔

ٹائم دیکھا ہے سو جاؤ چپ کر کہ۔ اور ابھی تو گئے ہو اب کیا کہنا ہے
پلیز نہ۔ کچھ کہنا ہے
اچھا کرلو

ہاں جی بولو کیا کہنا تھا جو صبح تک کا انتظار نہیں تھا۔
اگر میں آپ سے چھ کہوں تو غصہ نہ کرنا پلیز۔
اب بولو بھی کیا بات ہے۔

آپ آزر بھائی سے تھوڑا دور رہیں۔
کیوں۔ کیا ہوا ہے۔

نہیں بس ایسے ہی۔

ماہی ایسے کیوں بول رہے ہو۔
دوسری طرف بالکل خاموشی چھا گئی۔

ماہی کیا ہوا چپ کیوں ہو گئے۔

میں آپکو کسی اور لڑکے کے ساتھ نہیں دیکھ سکتا۔

لیکن کیوں ہیر نے پھر پوچھا۔

کیا بنا کسی سوال جواب کہ آپ میری بات نہیں مان سکتی پلیزز۔

اچھا جناب مان لی اب خوش

ہاں جی بہت۔

اچھا اب سو جاؤ گڈ نائٹ۔

گڈ نائٹ۔

ہیر جب صبح اٹھی تو اسکو اپنے ماتھے پر کسی کا لمس محسوس ہوا۔

کیا یہ خواب تھا۔

دل بہت تیزی سے دھڑکنے لگا۔

یہ خوشبو۔

نہیں یہ خواب تھا یہ حقیقت نہیں ہو سکتی۔

اسے ابھی تک اپنے ماتھے پر وہ لمس محسوس ہو رہا تھا

یہ خواب نہیں تھا یہ خوشبو یہ تو نہیں اس سے آگے وہ نہیں سوچ سکتی تھی۔

وہ اپنی سوچ کو جھٹلا کر جلدی سے باہر آئی۔

وہ سامنے ہی بیٹھا سب کے ساتھ کسی بات پر مسکرا رہا تھا۔ اوف وہ اسکی مسکراہٹ میں کھو سی گئی تھی

یہ مجھے کیا ہوتا جا رہا ہے۔

نہیں خواب ہی تھا

ہیر تمہارے چہرے کو کیا ہوا ہے اتنا لاک کیوں ہو گیا کہیں بخار تو نہیں پھوپھو نے فکر مندی سے پوچھا۔

سب اسکی طرف متوجہ ہوئے۔

اسکی نظریں ملیں تھی ماہی کہ ساتھ دل نے ایک بیٹ مس کہ تھی۔

نہیں میں ٹھیک ہوں بس سو کر اٹھی ہوں تو شاید اسلیے۔

دن گزرتے چلے گئے ماہی کی پیپر چل رہے تھے اور اب گھر پر کم ہی دکھتا تھا۔ ہیر بھی اس واقعہ کو بھولنے کی کوشش کر رہی تھی۔

ہیر ہیر وہ کب سے اسے پکار رہا تھا۔ ہیر مجھے چھوڑ کہ مت جائیں ہیر میں مر جاؤں گا۔

وہ جلدی سے اٹھ کر بیٹھی پورا جسم پسینے سے شرابور تھا۔

آج وہ تنے دن بعد آیا تھا اسکے خواب میں۔

لیکن وہ کیوں کہہ رہا تھا مجھے چھوڑ کر نہ جائیں۔ ہیر کافی پریشان ہو گئی تھی۔

کل ماہی کا لاسٹ پیپر تھا۔

آج وہ سکون سے اپنی نیند پوری کر رہا تھا۔ لہکن مسلسل آتیکالزی وجہ سے اٹھنا پڑا۔

ہیلو نیند میں ڈوبی آواز میں۔

ماہی تم ٹھیک ہو۔

آپو کیا ہوا وہ جلدی سے اٹھ کر بیٹھا۔
نہ جانے ہیر کو خواب دیکھنے کہ بعد سب سے پہلے ماہی کا خیال آیا اور وہ کب سے اسے کال کر رہی تھی

ہاں تھے تم کب سے کال کر رہی ہوں۔
سو رہا تھا۔

آپ کو یاد آتی صبح صبح کال کیوں کی۔
کچھ نہیں بس ویسے ہی۔
کھڑکی پر آؤ۔

وہ جلدی سے کھڑکی طرف آیا۔
وہ سامنے ہی اپنے کمرے کی بالکونی میں کھڑی تھی۔
ہاں بس ٹھیک ہے سو جاؤ۔

ہیر کیا ہوا ہے۔ وہ الجھا سا گیا تھا۔
کچھ نہیں بس ایک برا خواب دیکھا تھا تو اس لیے ڈر گئی تھی۔
اچھا تو میں اب آپکے خوابوں میں بھی آتا ہوں۔ ہ شوخ سے انداز میں بولا۔
فضول باتیں کرنے کی ضرورت نہیں۔
ٹھیک دو منٹ بعد وہ اسکے پیچھے کھڑا تھا۔
پیچھے دیکھیں ذرا۔

تت تم یہاں کیا کر ہے ہو۔
 آپ سے ملنے آیا ہوں
 اچھا تم نیچے جاؤ میں آتی ہوں۔
 جی نہیں ادھر بیٹھے میرے پاس اور بتائیں کیا بات آپکو پریشان کر رہی ہے۔
 ہیر اسنے پھر پکارا۔
 مجھے بھی نہیں بتائیں گی۔
 ماہی تم مجھے کبھی چھوڑ کر تو نہیں جاؤ گے۔
 ایسا صرف میرے مرنے کہ بعد ہو گا۔
 اور اگر میں تم سے دور چلی گئی تو۔
 تو میں جینا چھوڑ دوں گا۔
 ہیر کہ بغیر منہاج کچھ نہیں
 لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ تقدیر نے انکے لیے کیا فیصلہ کیا ہے۔

آج ہیر کی دوست مرحا کی منگنی تھی اور وہ صبح سے تیاریوں میں لگی ہوئی تھی۔
 وہ پورے کمرے میں کپڑے پھیلانے بیٹھی تھی آپو کیا ہو گیا کہاں جانے کی تیاری ہو رہی ہے۔ منال
 نے پوچھا۔
 یاریرے دوست کی منگنی اور مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کیا پہنوں۔

آزر دروازے پر دستک دے کر اندر داخل ہوا اسکے ہاتھ میں ایک پیکٹ تھا۔ ہیر یہ میں آپکے لیے لایا ہوں۔

اس میں کیا ہے ؟

خودی دیکھ لیں۔ وہ مسکرا کر بولا۔

ہیر نے پیکٹ کھولا۔

اس میں ایک بہت خوبصورت بلیک کلر کی میکسی تھی۔

یہ کہا سے آئی۔ وہ خوشی اور حیرت کے ملے جلے جذبات میں بولی۔

وہ صبح آپ ممانی جان سے کہہ رہی تھی کہ آپ کہ پاس کوئی ڈریس نہیں ہے آج کہ فنکشن کہ لیے

تو بس میں اس لیے آپ کہ لیے لے آیا۔ امید ہے کہ آپ کو پسند آیا ہو گا۔

جی جی بہت خوبصورت ہے۔ وہ ڈریس دیکھ کر بہت خوش تھی۔

چلیں آپ تیا ہو جائیں میں نیچے آپ کو ویٹ کر رہا ہوں۔

نہیں نہیں ماہی آرہا ہے مجھے پک کرنے۔

ہیر آپ میرے ساتھ جا رہی ہیں پلیز۔ میں نیچے ویٹ کر رہا ہوں۔

وہ جلدی سے تیار ہونے لگ گئی۔

کچھ دیر بعد وہ بالکل ریڈی تھی۔

بلیک میکسی کہ ساتھ لائٹ سائیک اپ اور ریڈ لپسٹک اور ریڈ ہی کلر کی ہیل پہنے وہ بے حد حسین

لگ رہی تھی۔

اپنی تیاری کو فائنل ٹچ دیتے ہوئے وہ کمرے سے باہر آئی جہاں آزر اس کا ویٹ کر رہا تھا۔
جیسے ہی ہیر باہر آئی آزر تو پلک جھپکنا ہی بھول گیا۔

ہیر you are looking too much pretty.

آزر کو تو سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ اسکی تعریف کیسے کرے۔
وہ جلدی سے ماما کو بتانے کہ لیے آئی۔

ارے واہ ماشا اللہ ہماری بیٹی تو بے حد حسین لگ رہی ہے۔
پھو پھو تو اس کے صدقے واری جانے لگیں۔

وہ جلدی سے سب کو بتا کر باہر آئی۔ چلیں آزر بھائی۔

ارے یار ہیر تم مجھے بھائی تو نہ بولا کرو صرف ایک سال ہی بڑا ہوں تم سے۔
اچھا اوکے چلیں آزر۔ وہ لوگ جیسے ہی گیٹ کہ باہر نکلے ماہی گیٹ پر کھڑا تھا
آپو آپ تو میرے ساتھ جانے والی تھی

ہان وہ آزر نے بولا کہ میں چھوڑ آتا ہو تو میں نہ سوچا اسکے ساتھ چلی جاؤں۔
چلو پھر شام کو ملتے ہیں۔

ماہی کہ لیے یہ سب برداشت کرنا بہت مشکل ہو رہا تھا۔
وہ غصے میں گھر واپس آگیا۔

منہاج بیٹا ادھر آؤ۔

جی ڈیڈ۔

بیٹا سب خیریت ہے غصے میں لگ رہے ہو۔

جی ڈیڈ سب ٹھیک ہے آپ بتائیں کوئی کام تھا۔

ہاں بیٹا تمہاری خالہ کا آج پھر فون آیا تھا وہ پھر تمہیں بلا رہی تھی

بیٹا انہوں نے کتنی دفعہ کال کی ہے تم ایک دفعہ چکر لگا آؤ۔ کچھ دن رہ کر آجانا۔

ہیر کہ جانے کی وجہ سے وہ پہلے ہی غصے میں تھا۔

ٹھیک ہے ڈیڈ میں کل صبح ہی چلا جاتا ہوں۔

ہیر یہ آپ نے اچھا نہیں کیا۔

اس کو بار بار ہیر خوبصورت روپ نظر آرہا تھا۔

آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ آپ بیک ڈریس نہیں پہنے گی۔

میں ناراض ہوں آپ سے بہت زیادہ۔

خود سے ہی باتیں کرتے کرتے وہ سو گیا۔

ہیر سے ناراضگی کی وجہ سے وہ اس سے لے بغیر ہی جانے کا ارادہ کر چکا تھا۔

صبح جلدی سے اٹھا اور تیا ہو کر نکلا لہکن دل کہ ہاتھوں مجبور ہو کر ہیر کہ گھر میں داخل ہوا جانتا تھا

وہ اس وقت سو رہی ہو گی۔

خاموشی سے اسکے کمرے میں آیا۔

کچھ دیر تک اسکے چہرے پر نظریں جمائی رکھیں۔

اور خاموشی سے اسکے ماتھ پر محبت کی مہر لگائی

اور ویسے ہی خاموشی سے نکل گیا۔ وہ فیصلہ کر چکا تھا کہ واپس آکر وہ ہیر کو اپنے جزبات سے اگاہ کر دے گا۔

ہیر کہ کمرے سے نکل کر سیدھا ماما کہ کمرے میں آیا۔ وہ نماز پڑھ رہی تھیں۔ انکہ پاس ہی بیٹھ گیا۔ سلام پھیر کر انھوں نے اسکا ماتھا چوما اور ڈھیروں دعائیں۔ خیریت بیٹا صبح صبح۔

جی ماما خالہ جان نے بلایا ہے انکی طرف جا رہا ہوں دو تین دن تک آجاؤں گا۔ چلو بیٹا خیریت سے جانا اور پھر ڈھیروں دعاؤں کہ ساتھ اسے رخصت کیا۔ ہیر اٹھی تو وہی خوشبو پھر محسوس کی اسنے۔ پھر سے الجھن کا شکار ہو چکی تھی۔

آج ماہی کو گئے ہوئے دوسرا دن تھا۔ لیکن ہیر نہ اسے کوئی کال نہیں کی۔ بار بار ہمت کرنے کہ باوجود اسنے خود ہیر کو کال نہیں کی کہیں ہیر مجھ سے ناراض تو نہیں کہ میں انھیں بتائے بغیر آگیا۔ کوئی بات نہیں اگر ناراض ہوئی بھی تو میں انھیں منالوں گا۔ اسی دوران خالہ جان کی طبیعت اور بگڑ گئی۔

ہسپتال میں دوخل کر دیا گیا تھا۔

ماہی نے انکا بہت خیال رکھا۔

ماہی کو تقریباً یہاں آئے ہوئے ایک ہفتہ سے زیادہ ہو چکا تھا۔

لیکن گھر سے کوئی کال نہیں آئی۔

اس نے ایک دو دفعہ ہیر کو بھی کال کی تھی لیکن اسنے کال نہیں اٹھائی۔
آج بھی وہ کب سے کال کر رہا تھا لیکن ہیر کال نہیں اٹھا رہی تھی۔
خالہ جان کی بیٹی امریکہ سے واپس آچکی تھی۔

ماہی نی بھی واپس آنے کا فیصلہ کیا۔

واپس آکر وہ گھر جانے کی بجائے سیدھا ہیر کی طرف آیا۔

وہ سب سے پہلے اس دشمن جاں کو دیکھنا چاہتا تھا۔

یہ ایک ہفتہ اس نے کیسے گزارا وہ ہی جانتا تھا۔

گھر میں داخل ہوا سامنے ہی سب بیٹھے تھے ہیر کہ علاوہ۔

سب کو سلام کر کہ وہ ہانی کہ پاس بیٹھا۔

ماہی بھائی آپ تو بڑی خاموشی سے نکلے تھے۔

اچھا آپکو ایک بہت بڑی خوش خبری دینی ہے۔

ہماری آپو کی اس جمعہ کو منگنی ہے۔ ہانی اور منال ایک ساتھ بولے تھے۔

یہ کیسا مزاق ہے۔ ماہی کو لگا جیسے اسنے کچھ غلط سنا ہے۔

یقین نہیں آرہا نہ۔

اور یہ تو پوچھے کس کہ ساتھ۔

کک کس کے ساتھ۔ ماہی ہی جانتا تھا کہ اسنے یہ الفاظ کس طرح ادا کیئے تھے۔

ہمارے آزر بھائی کہ ساتھ۔
 ماہی کو لگا جیسے آسمان اسکے سر پر آگر ہو۔
 اسے اپنا سانس رکتا ہو محسوس ہو رہا تھا۔
 آآپو کہاں ہے
 وہ چھت پر ہیں۔ ہانی بولا۔
 بہت ہمت کر کہ اسنے سیڑھیوں پر قدم رکھا۔
 دل ایسے تھا جیسے دھڑکنا بھول گیا ہو۔ جیسے کوئی جسم سے قطرہ قطرہ جان نکال رہا ہو۔
 چھت پر پہنچا تو وہ سامنے اسی جھولے پر بیٹھی تھی۔
 وہ ہیر کہ پاس گیا اور جھنجوڑ کر اسکو جھولے سے اتارا اور دیوار کہ ساتھ لگایا۔
 کیسے کیسے کر سکتی ہیں آپ ایسا۔
 ہیر تو ایک دم بوکھلا چکی تھی اس طرح اچانک حملے پر
 ماہی چھوڑو مجھے کیا کر رہے مجھے درد ہو رہا ہے۔
 ماہی کی انگلیاں ہیر کو اپنے بازو کہ اند گھستی وئی محسوس ہو رہی تھی۔
 درد ؟

اس لفظ کا مطلب بھی جانتی ہیں آپ۔
 آنسوؤں سے ماہی کا چہرہ بھیگ چکا تھا۔
 ماہی تم مجھے بتاؤ گے کہ ہوا کیا ہے۔

آپ آزر سے منگنی کر رہی ہے؟

ہاں۔

آپ ابھی جائیں اور ماما کو منع کر کہ آئیں۔

ماہی تم حوش میں تو ہو کیا بول رہے ہو۔

ہیر آپ سمجھ کیوں نہیں رہی آپ کسی اور کی نہیں ہو سکتی آپ صرف میری ہیں۔

وہ دیوانوں کی طرح لگ رہا تھا۔

ماہی میری بات سنوں میں یہی رہو گی ہمیشہ شادی ہ بعد بھی۔

ہیر میں آپ سے محبت کراتا ہوں دیوانوں کی طرح چاہتا ہوں آپکو۔

ایک زور دار تھپڑ گونجا۔ شرم آنی چاہیے تمہیں یہ بکواس کرنے سے پہلے۔

تم بھائی ہو میرے سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ تم میرے لیے اتنا گھٹیا سوچتے ہو۔

نہیں ہیر میری محبت بہت پاکیزہ ہے اس کو گالی مت دیں۔

آپ پلیز اس رشتہ کو ختم کر دیں۔ میں نہیں رہ سکتا آپ

کہ بغیر وہ پاگلوں کی طرح رو رہا تھا۔

ہیر کا ضبط بھی ٹوٹ رہا تھا۔ لیکن وہ جانتی تھی کہ یہ ہی سب کے لیے بہتر ہے۔

ماہی تم جاؤ یہاں سے ابھی تم ہوش میں نہیں ہو۔

آپ خوش ہیں اس رشتہ سے۔

ہاں خوش ہوں اور تم بھی اپنا یہ پاگل پن ختم کرو۔

پاپا جلدی کریں نانوکب سے آپ کا ویٹ کر رہے ہیں۔
 ارے میری گڑیا بس پانٹ منٹ پاپا ابھی تیار ہو کر آتے ہیں۔
 وہ خوشی سے تالیاں بجاتے بیڈ سے اتری۔
 اوک پاپا جلدی سے آجئیں مجھے بہت بھوک لگی ہے۔
 وہ اسکے بالوں پر پیار کرتا جلدی سے واشروم چلا گیا۔
 نانو آپ ٹینشن نہ لیں پاپا بس پانچ منٹ میں آرہے ہیں۔
 وہ مسکراتے ہوئے ان کی گودیں بیٹھ گئی۔ ارے میری گڑیا کہہ دیتے ہوئے کیسے کوئی پریشان ہو سکتا ہے۔
 وہ سفید شرٹ کہ اوپر بلیک کوٹ پہنیں بالوں کو سیٹ کر رہا تھا۔
 ہلکی ہلکی بڑی شیو اور وجاہت شخصیت چہرے پر بل ی سنجیدگی۔ وہ بیشک ایک نہایت خوبصورت مرد تھا وہ کسی کو بھی اپنا دیوانہ بنا سکتا تھا۔
 جلدی سے تیار ہو کر وہ باہر آیا۔
 اسلام علیکم۔
 ان کو سلام کرتا وہ اپنی مخصوص کرسی پر بیٹھا۔
 پاپا آج آپ افس نہ جائیں۔
 روز کی طرح کہا جانے والا جملہ۔
 وہ مسکرایا۔ یا شاید ایک صرف وہ اس کے لیے ہی مسکراتا تھا۔

ارے میری گڑیا پاپا کو آج بہت ضروری کام ہے لیکن میں جلدی آجاؤں گا۔
پرامس

پکا پرامس اب یں جاؤں۔ اجزت مانگی گئی
ہم لیکن جلدی آنا ہے۔

اور کے باس۔

وہ مسکرات ہوا گاڑی میں بیٹھا۔ اور اسکے ساتھ دو گاڑیاں اور نکلی۔

وہ شہر کا سب سے بڑا بزنس مین جس نے کچھ ہی وقت میں اپنا اچھا نام کما لیا تھا اور ساتھ بہت سی دشمنیاں بھی اسی وجہ سے وہ ہمیشہ اپنے ساتھ سیکیورٹی کا انتظام رکھتا تھا۔ کیونکہ اس پر دو دفعہ حملہ ہو چکا تھا۔

وہ شان سے چلتا آفس میں داخل ہوا آج اسے ایک بہت اہم میٹنگ کرنی تھی جس کے لیے وہ کافی عرصے سے تیاری کر رہا تھا۔

سر وہ لوگ آچکے ہیں آفس یں دوخل ہو رہی ہی اسکی سیکٹری نہ اکر بتایا۔

وہ اپنی مخصوص چال چلتا اپنے آفس میں داخل ہوا۔

اسلام علیکم آپ کا ہی انتظار تھا وہ چہرے پر بلا کی سنجیدگی سجائے بولا۔

جی منہاج احمد خان گروپ آف انڈسٹریز کہ اکلوتے مالک جن کا ہر جگہ بہت چرچا ہے جنہوں نے بہت چھوٹی سی عمر میں بزنس کی دنیا میں تہلکہ مچا رکھا ہے۔

آپ سے ملنے کے لیے ہم پچھلے چھ ماہ سے انتظار رہے ہیں۔

کیا ہم کانٹریکٹ کہ بارے میں بات کریں وہ انکی بات کاٹتے ہوئے بولا۔
 اج ایک بہت بڑی ڈیل ڈن ہوئی تھی وہ پچھلے کئی دنوں سے اس پرجیکٹ پر کام کر رہا تھا۔
 وہ جلدی سے کام سے فری ہو کر گھر کی طرف نکلا کیوں کہ گھر جا ایک پرامس بھی تو پورا کرنا تھا۔
 وہ مسکراتے ہوئے گھر میں داخل ہوا۔ اور یہ مسکراہٹ صرف اس ننھی گڑیا کہ لیے تھی۔ اگر اسکے
 آفس میں سے کوئی شخص اس کو یوں مسکراتا دیکھ لیتا تو کھڑے کھڑے بے ہوش ہو جاتا۔
 ماہیر ماہیر کہاں ہویری گڑیا۔

وہ جلدی سے اسکے پیچھے آکر چھپ گئی۔

جانتا تھا وہ کہ وہ اسکے پیچھے ہے لیکن پھر بھی وہ اسے پکار رہا تھا۔

ارے پاپا میں تو کب سے آپکے پیچھے کھڑی ہوں وہ چمکتے ہوئے اسکے سامنے آئی۔

وہ اسے گود میں اٹھا چکا تھا اب بتائیں میری گڑیا کیا کر رہی تھی کچھ نہیں آپ کو بہتشتنتنت سارا
 یاد کر رہی تھی۔

میں بھی اپنی گڑیا کو بہتشتنتنت یاد کر رہا تھا۔

چلیں آپ نانو کہ پاس جائیں میں فریش ہو کر آتا ہوں پھر ہم خوب سارا کھیلیں گے۔

سارا دن کھیلنے کہ بعد وہ کارٹون دیکھتے ہوئے اسکی گود میں ہی سو گئی تھی۔

وہ اسکو ہی دیکھ رہا تھا یہ ننھی سی گڑیا اسکے جینے کا واحد سہارا تھی۔

وہ اسکو کمرے میں لیٹا کر اپنے کمرے میں آگیا۔

دن تو مسلسل بزی رہنے کی وجہ سے گزر ہی جاتا تھا لیکن رات پھر سے ماضی میں لے جاتی تھی۔

خود کو وہ اسکی یاد سے کبھی آزادہ کر سکا۔

آنسوؤں کی ایک لڑی پھر ٹوٹ کر گری تھی وہ آنکھیں موندے پھر سے سونے کی کوشش کرنے لگا۔ صبح اسکی آنکھ فون پر آتی بار بار کال کی وجہ سے کھلی رات کو نہ جانے کس پہر اسکی آنکھ لگی تھی۔ جلدی سے اٹھ کر فون اٹھایا۔ اور کال پر سنی جانے والی خبر کہ بعد اسے لگا جیسے زندگی پھر سے وہیں لے جا رہی ہے جہاں سے وہ بھاگا تھا۔

وہ اسکا ننھا سا ہاتھ پکڑے ایئر پورٹ پر کھڑا تھا ہاں آج اسنے پانچ سال بعد پاکستان میں دوبارہ قدم رکھا تھا پھر سے وہی ازیت یاد کرنے کہ بعد اسکی آنکھیں نم ہو چکیں تھیں۔ جو کانٹریکٹ کل فائنل ہوا تھا اسی کہ سلسے میں اسے آج پاکستان آنا پڑا

ماضی کی یادوں میں کھویا ہوا تھا لیکن اس ننھی سے گڑیا کی آواز پر وہ ہوش میں آیا پایا ہم کہاں جا رہے ہیں۔ وہ اسے اس بات کا کیا جواب دیتا جبکہ وہ خود نہیں جانتا تھا کہ کہاں جا رہا ہے۔ لیکن وہ فیصلہ کر چکا تھا کہ وہ دو دن میں ہی واپس چلا جائے گا کیوں کہ یہاں ازیت کہ سوا اسے کچھ نہیں ملے گا۔

اج اس کی بہت اہم میٹنگ تھی اور وہ اس میٹنگ کے لیے کافی ایکسائٹڈ تھا کیونکہ وہ اس میٹنگ کے لیے بہت تیاری کر رہا تھا۔

یہ میٹنگ اس کے لیے بہت اہم تھی کیونکہ اس سے اس کی کمپنی کو بہت منافع ہونے والا تھا۔

اس پر جلدی اٹھ گیا اور میٹنگ پر جانے کے لیے تیار ہونے لگا۔ ایک دم تیار ہو کر شیشے کے اگے کھڑا تھا

اور جب بھی خود کو اینے میں دیکھا تھا اس کو صرف ایک ہی چہرہ نظر آتا تھا وہ چہرہ جس میں اس کی جان بچتی تھی وہ ان پانچ سالوں میں ایک لمحے کے لیے بھی اس چہرے بھول نہیں پایا تھا۔

پھر سے ماضی میں کھونے لگا آنکھوں کے کنارے پھر سے بھگنے لگے تھے

ماضی میں کھوئے ہوئے اس منہاج کو اگر گڑیا کی آواز نے نکالا پایا پایا اپ کہاں جا رہے ہیں بیٹا میں بہت اہم میٹنگ کے لیے جا رہا ہوں۔

پاپا مجھے بھی آپ کے ساتھ جانا ہے پلیز۔

نہیں گڑیا یہ میٹنگ وہ بتائیں میں میں آپ کو اپنے ساتھ لے کر نہیں جا سکتا وعدہ کرتا ہوں بہت جلد واپس آ جاؤں گا۔

اور اس کو بہلانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن جانتا تھا کڑیاں بہت سی دی ہیں وہ جا کر ہی دم لے گی۔ پاپا آپ کو ہم اس میں آپ کو بالکل بھی تنگ نہیں کروں گی پلیز مجھے ساتھ لے جائیں میں گھر میں بور ہو جاؤں گی۔

اچھا ٹھیک ہے لیکن اپنا وعدہ یاد رکھنا۔

اج کی بات سن کر وہ خوشی سلائی تھی اوکے بالکل بھی تنگ نہیں کروں گی۔

میٹنگ ایک شاندار ہوٹل میں رکھی گئی تھی میں نے آج ایسے ہی ہوٹل میں داخل ہوا بہت سی نظر نے اس کا تعاقب کیا تھا بے شک وہ ایک شاندار شخصیت کا مالک تھا۔

ہوٹل میں اس کا سیکٹری بھاگتا ہوا ہے اور اسے مطلوبہ ٹیبل پر لے گیا۔
میں نے آج کا ٹائم کبا پابند تھا وہ ٹائم سے پہلے ہی ہوٹل میں پہنچ چکا تھا۔
وجہ سے ہی ٹیبل پر پہنچا وہاں پہلے سے کوئی موجود تھا اور نظریں جھکائیں بیٹھی تھی۔
ماہی نے جب اسے دیکھا تو ایسا لگا جیسے اس کا سانس رک گیا ہو ہاں وہ وہی تھی اس کی ہیر اس کی دشمن جان۔

ان پوائنٹ سالوں میں جس کے لیے وہ پل پل تڑپا تھا سامنے بیٹھی تھی اس کے۔
نے اسے نظریں اٹھا کر نہیں دیکھا تھا ان پانچ سالوں میں وہ بھی کافی بدل چکی تھی۔
میک اپ سے پاک چہرہ سر پر حجاب وہ بے حد حسین لگ رہی تھی۔
السلام علیکم ائی ایم ہیر فرام ایچ اینڈ ایم کمپنی اپ سے مل کر خوشی ہوئی امید ہے یہ میٹنگ ہم دونوں کے لیے فائدہ مند ہوگی نظریں پہ بھی جھکی ہوئی تھی اسرار اس نے ایک لمحے کے لیے بھی نظر اٹھا کر ماہی کی طرف نہیں دیکھا تھا۔
ائی ایم احمد خان فرام خان گروپ اف انڈسٹری۔
ماہی کے بولے پر اس نے ایک لمحے کے لیے نظر اٹھا کر اس کے چہرے پر دیکھا اور پھر سے نظریں جھکا لی۔

ماہی کو دل کسی نے مٹھی میں لے لیا ہو یعنی کہ اس سے پہچان نہیں پائی تھی۔
ہاں اوکے اس کے لیے پہچانا مشکل تھا ان پانچ سالوں میں بھی بہت بدل چکا تھا۔
لیکن وہ اکیلا بھی نہیں بدلا تھا ان پانچ سالوں میں ہیر بھی کافی بدل چکی تھی۔

میٹنگ سٹارٹ ہو چکی تھی اور اس دوران ہیر نے ایک دفعہ بھی نظر اٹھا کر ماہی کی طرف نہیں دیکھا تھا اور اسی وجہ سے ماہی بہت اذیت میں تھا۔

اس سے پہلے کی میٹنگ ختم ہوتی وہ پاپا کہتی اس کی بالکل قریب آکر کھڑی ہو گئی۔ ڈرائیور پہ اس کے پیچھے بھاگ آیا تھا سر میں نے انہیں روکنے کی بہت کوشش کی لیکن یہ میری بات مان نہیں رہی تھی وہ اپنی صفائیاں دینے لگ گیا۔

ٹھیک ہے آپ جائیں وہ مسکراتے ہوئے ڈرائیور کو بولا۔ گڑیا آپ گھر سے وعدہ کر کے آئی تھی کہ آپ مجھے بالکل بھی تنگ نہیں کریں گی لیکن پاپا میں گاڑی میں بیٹھی بور ہو رہی تھی کب سے آپ کا ویٹ کر رہی ہوں لیکن آپ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ چھوٹی کی چھوٹی سی ناک غصے سے پھول چکی تھی۔

اچھا بابا سوری آ جاؤ بیٹھ جاؤ میرے پاس لیکن بالکل بھی تنگ نہیں کرنا۔ مسکراتے ہوئے اس کے پاس بیٹھ گئی لیکن دو منٹ بعد پھر شروع ہو چکی تھی پاپا یہ پیاری سی انٹی کون ہے۔

اشارہ ہیر کی طرف تھا ہیر بھی اسے مسکراتے ہوئے ملی۔

السلام علیکم پیاری سی گڑیا کیا نام ہے آپ کا۔

مائی نیم از ماہیر احمد خان۔ وہ چمکتے ہوئے بولی آپ کا نام کیا ہے۔

میرا نام بھی بالکل آپ کے نام کے ساتھ میچ ہوتا ہے میرا نام ہے ہیر۔

او واؤ اب تو بہت پیاری ہیں کیا آپ میری دوست بنیں گی۔

ماہر شروع ہو چکی تھی پٹر پٹر پولی جا رہی تھی اور منہاج کو غصہ آ رہا تھا۔
باہر بیٹا چلو گھر چلیں منہاج تنگ آ کر بولا۔

پاپا ابھی نہیں ابھی تو میری ان سے فرینڈ شپ ہوئی ہے ابھی تو مجھے ان سے بہت ساری باتیں کرنی ہیں۔

ماہر کو ہی بہت پسند آئی تھی اور وہ بھی وہاں سے جانا نہیں چاہتی تھی۔
بیٹا ایک ہی ملاقات میں کوئی فرینڈ نہیں بن جاتا چلو میرے ساتھ وہ ماہر کو زبردستی وہاں سے لے گیا۔

ہیر بی خاموشی سے وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔
اور آج تک ماہر کو گماتا رہا اس کی فرمائشیں ختم نہیں ہو رہی تھی پاپا مجھے وہاں جانا ہے وہاں جانا ہے وہ کافی تھک چکا تھا۔

وہ بھی اس سچویشن سے نکلنا چاہتا تھا اس لیے ماہر کو لے کر بلا وجہ گھومتا رہا۔
گھر پہنچا تو کافی رات ہو چکی تھی ماہر گاڑی میں ہی سو چکی تھی۔
ساری رات وہ اسی اذیت سے گزرتا رہا ہیر کو پکارتا رہا کیوں کیا آپ نے میرے ساتھ ایسا کیا۔
محبت کرنے کی اتنی بڑی سزا ملتی ہے۔

ساری رات کو سسکیوں سے روتا رہا سب سے بڑی اذیت یہ تھی کہ اس نے اسے پہچانا تک نہیں تھا۔

لیکن وہ صرف اکیلا اس اذیت سے نہیں گزر رہا تھا کوئی اور بھی تھا جو پل پل تڑپ رہا تھا۔

پانچ سال پہلے۔

ماہی گھر سے نکلا گیا۔ ہیر تو اپنے ہوش میں ہی نہیں تھی۔ ماہی کو گئے ہوئے آج دوسرا دن تھا لیکن اس کی کوئی خیر خبر نہیں تھی فون بھی بند جا رہا تھا گھر والے بہت پریشان تھے پولیس سے بھی رابطہ کیا گیا ہے

دن گزرتے گئے لیکن ماہی کی کوئی خبر نہ ملی ہیر کا رو کر برا حال تھا کئی دن اسی طرح گزر گئے لیکن ماہی سے کسی کا کوئی رابطہ نہ ہوا

ہیر بھی دن بدن بیمار رہنے لگ گئی کوئی بھی اس کی حالت سمجھنے سے قاصر تھا کچھ دن بعد پولیس کو دریا کے کنارے سے ایک لاش ملی شناخت کرنے پر اس کی کئی نشانیاں ماہی سے ملتی تھی اور آخر کار یہی طے ہوا کہ یہ لاش ماہی کی ہی ہے

سب لوگ مان چکے تھے لیکن ہیر نے ماننے سے انکار کر دیا کہ نہیں یہ ماہی نہیں ہے ماہی ابھی زندہ ہے میرا دل کہتا ہے وہ واپس آئے گا جس دن

ماہی کی لاش ملی اس سے اگلے دن ماہی کے والد کی طبیعت بہت خراب ہو گئی ہاسپٹل لے جایا گیا لیکن اگلے دن ہی وہ دم توڑ گئے

دن گزرتے گئے اور پھر اس طرح مہینے گزرتے گئے لیکن ہیر کو لگتا تھا کہ ماہی ایک دن لوٹ کر آئے گا اور پھر اہستہ اہستہ ہیر کو بھی صبر آنے لگا کہ شاید ماہی اب کبھی لوٹ کر نہیں آئے گا لیکن اس کا دل ابھی بھی گواہی دیتا تھا کہ ماہی زندہ ہے

کئی مہینے گزر چکے تھے ہیر کی حالت بھی پہلے سے بہتر ہونے لگی اور پھر ایک دن ہمیشہ کی طرح اسے ماہی خواب میں ملا اسی طرح اس کا ہاتھ تھامے ہوئے لیکن وہ اسے پکار رہا تھا ہیر میرا انتظار کرنا میں لوٹ کر آؤں گا اس خواب کے بعد سے ہیر کو پورا یقین ہو گیا کہ ماہی ابھی بھی زندہ ہے اور وہ ایک دن ضرور واپس آئے گا اور وہ اسی دن کا انتظار کرنے لگی۔

کچھ عرصے بعد ہی ہیر نے افس جوائن کر لیا اور ساری توجہ سارا دھیان آفس میں ہی لگانے لگی شاید اس طرح وہ ماہی کا خیال دل سے نکال سکے۔

اس نے کمپنی کا نام بھی تبدیل کر لیا تھا ایچ ایم ہیر اینڈ ماہی اس نے خود کو کافی مضبوط کر لیا تھا وہ کافی بدل چکی تھی ہنسنا تو بالکل ہی بھول چکی تھی سارا دھیان صرف افس میں رہتا اور گھرا کر کسی سے بات نہیں کرتی تھی بالکل چپ رہتی پہلے والی وہ ہیر رہی نہیں تھی ماہی کے جانے کے بعد سب کچھ بدل گیا۔

اج جب اتنے سالوں بعد ماہی اسے ملا وہ تو بالکل ہی اپنے حواسوں میں نہیں تھی اتنے عرصے بعد اس نے ماہی کا چہرہ دیکھا تھا ماہی کو دیکھنے سے پہلے ہی وہ جان چکی تھی کہ ماہی اچکا ہے وہ اس کی خوشبو ہی پہچان چکی تھی اس لیے اس نے ایک دفعہ بھی چہرہ اٹھا کر ماہی کو نہیں دیکھا اسے لگ رہا تھا کہ ابھی بھی خواب دیکھ رہی ہے اور اگر اس نے ماہی کو دیکھا تو وہ چلا جائے گا اسے چھوڑ کر لیکن گھرا کر اس کا ضبط ٹوٹ گیا یہی سوچ کر کہ شاید ماہی نے اسے نہیں پہچانا کیا وہ اتنا بدل چکی تھی کہ ماہی اسے پہچان بھی نہ پایا

دونوں کی حالت اس وقت بالکل ایک جیسی تھی دونوں ہی اس بات سے انجان تھے کہ دونوں نے ایک دوسرے کو پہچان لیا۔

اگلے تین ماہی کی انکھ دروازے پر مسلسل ہوتی بیل کی وجہ سے کھلی۔ وہ کافی پریشان سا اٹھا کہ اتنی صبح کون آگیا اس گھر میں تو وہ کسی کو جانتا بھی نہیں تھا۔ دروازے پر مسلسل دستک ہوتی رہی اور آخر کار سے اٹھ کر جانا ہی پڑا۔ جیسے ہی اس نے دروازہ کھولا اسے لگا جیسے ایک دم سب رک سا گیا ہو۔ کیونکہ دروازے پر کوئی اور نہیں ہیر کھڑی تھی اس کی ہیر ہاں وہ اچکی تھی۔

ہہ ہہ ہہ ہہ۔۔۔۔۔

ماہی سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا کہ وہ اسے کیسے پکارے دونوں ہی کافی دیر ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے رہے۔

دونوں کی آنکھیں سوچی ہوئیں تھیں کچھ رونے کی وجہ اور کچھ رات بھر جاگنے کی وجہ سے۔ السلام علیکم احمد خان صاحب میں گڑیا سے ملنے آئی تھی۔

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

گڑیا؟

ماہی نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔

جی آپ کی بیٹی جس سے میں کل ملی تھی۔۔

مجھے ان سے مل کر کافی اچھا لگا تو آج میں ان سے ملنے آگئی امید ہے آپ کو برا نہیں لگا۔

ہج جی آجائیں

وہ بڑے آرام سے اندر آئی اور سیدھا بیڈ روم میں چلی گئی۔

گھڑیا اس نے پیار سے پکارا بیٹا اٹھ جاؤ۔

انٹی اپ کب انی اپ مجھ سے ملنے انی ہیں میں بھی اپ کو بہت یاد کر رہی تھی وہ خوشی سے چہکتے ہوئے بولی

اور اٹھ کر ہیر کی گود میں بیٹھ گئی انہی اپ کو پتہ ہے میں نے گھرا کے صرف اپ کے بارے میں
ہی باتیں کی پایا سے

اچھا!۔۔۔ تو آپ کے پاپا نے کیا بولا پھر میرے بارے میں وہ ماہی کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

کچھ بھی نہیں پایا نے کہا چپ کر کے سو جاؤ صبح جلدی اٹھنا ہے

کیوں آپ کے پیپا نے میرے بارے میں کوئی بات نہیں کی

نہیں وہ کہتے ہیں ایسے پہلی دفعہ کسی اجنبی سے مل کر اس سے اتنا متاثر نہیں ہونا چاہیے لوگ بہت جلدی بدل جاتے ہیں

ہیر کی آنکھیں یہ سن کر نم ہو چکی تھی اسے اندازہ بھی نہیں تھا کہ ماہی اس کے بارے میں اس طرح سوچتا ہے۔

چلو بیٹا چھوڑو ان سب باتوں کو چلو جلدی سے اٹھو ہم باہر چلتے ہیں
واؤ انٹی سچ میں۔

پر پاپا اجازت نہیں دیں گے وہ اداس ہوتے ہوئے بولی
اپ کے پاپا کی اجازت چاہیے کس کو میں نے اپ سے کہا ہم جارہے ہیں تم جارہے ہیں ہیر بولی
پر میں پاپا کی اجازت کے بغیر نہیں جاؤں گی ماہیر اداس ہوتے ہوئے بولی
احمد خان صاحب کیا اپ کی اجازت ہے کہ میں گڑیا کو باہر لے جاؤں۔
ہیر ماہی کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی
نہیں میری بیٹی تمہارے ساتھ کہیں نہیں جائے گی وہ غصے سے بولا
اوکے ہم جارہے ہیں ہیر ماہیر کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی
لیکن میں نے کہا ہے ماہیر تمہارے ساتھ کہیں نہیں جائے گی وہ گرج کر بولا
اور میں بھی تم سے کہہ چکی ہوں کہ ماہیر میرے ساتھ باہر جا رہی ہے تو مطلب جا رہی ہے
ہیر۔۔۔۔۔

۔ وہ غصے سے چلایا

وہ مسکرائی اج کتنے عرصے بعد اس نے اس کا نام پکارا تھا

اور اسی پل پھر سے اداس ہو چکی تھی کیونکہ اس دفعہ نام پیار سے نہیں غصے سے پکارا گیا تھا لیکن پرواہ کس کو تھی وہ اس کی غصے کی پرواہ کیے بغیر اٹھی اور ماہیر کو لے کر کمرے سے باہر نکل گئی وہ بھی اس کے پیچھے آیا ٹھیک ہے میں بھی تم لوگوں کے ساتھ جاؤں گا

ٹھیک ہے آپ چل سکتے ہیں وہ اس پر احسان کرنے والے انداز میں بولی وہ جانتی تھی اگر وہ اس سے خود چلنے کا پوچھے گی تو وہ کبھی بھی نہیں کہے گا اس لیے اس نے ماہیر کا سہارا لیا کیونکہ اسے اچھے سے اندازہ تھا کہ وہ ماہیر کو اس کے ساتھ نہیں بھیجے گا

وہ تینوں اب شہر کے ایک بہت بڑے ہوٹل میں بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے جو کہ ہیر ہی ان کو لے کر آئی تھی یہاں وہ دونوں ٹیبل پر ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے تھے

ہیر مسلسل ماہی کے چہرے کو دیکھ رہی تھی ماہی کب سے اسے نظریں چرا رہا تھا شاید وہ جان بوجھ کر اس کو انگور کر رہا تھا

ماہیر بڑے آرام سے بیٹھی اپنا ناشتہ کر رہی تھی

پاپا ابھی ناشتہ کریں بہت مزے کا ہے وہ ماہی کو ایسے ہی بیٹھا دیکھتے ہوئے بولی

نہیں بیٹا آپ کھاؤ مجھے بھوک نہیں ہے بلکہ میری بھوک ہی مر چکی ہے وہ ہیر کے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولا ناشتے کے بعد وہ ماہیر کے کہنے پر اسے پلے لینڈ لے گئے

ماہیر یہاں آکر بہت خوش تھی کیونکہ انگلینڈ میں ماہی کے پاس اتنا ٹائم نہیں ہو سکتا تھا کہ وہ ماہیر کو گھمانے لے کر جاسکے اور یہاں آکر وہ کافی خوش تھی

ماہیر ارام سے جھولے جھول رہی تھی کبھی ایک جھولے پر کبھی دوسرے جھولے پر وہ کافی ایکسائڈ تھی ماہجر باقی بچوں کے ساتھ کھیل رہی تھی

منہاج بھی اسے باقی بچوں کے ساتھ کھیلتا دیکھ کر ایک سائیڈ پر اکر بیٹھ گیا کیونکہ اسے ایک بہت امپورٹنٹ کال کرنی تھی ی

ہیر بھی تھوڑی دیر بعد اس کے پاس اکر بیٹھ گئی وہ جو کال کرنے والا تھا ہیر کو بیٹھا دیکھ کر کال کرنے کا ارادہ ترک کر چکا تھا دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھے تھے

کافی دیر خاموشی چھائی رہی دونوں کے اندر بات کرنے کی ہمت نہیں تھی احمد خان کیا میں آپ سے ایک سوال پوچھ سکتی ہوں

جی فرمائیے کیا پوچھنا ہے آپ کو وہ اکتایا ہوا بولا

کیا میں پوچھ سکتی ہوں کہ ماہیر کی ماں کہاں ہے

منہاج کو اس سے اس سوال کی بالکل بھی توقع نہیں تھی

ایکسیوز می اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا آپ کو نہیں لگتا یہ پرسنل سوال ہے

جی جانتی ہوں کہ یہ بہت پرسنل سوال ہے لیکن میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ ماہیر اتنی چھوٹی سی بچی

ہے تو اس کی ماں کہاں ہے مطلب اس کا گھر میں کیا خیال کون رکھتا ہے

دیکھیے یہ میرا ذاتی معاملہ ہے اور آپ اس میں انٹرفیر نہ ہی کریں تو بہتر ہوگا

اب آپ جا کر ماہیر کو دیکھ لیں گی مجھے ایک اہم کال کرنی ہے وہ لفظ چبا چبا کر بولا یعنی کہ اب اسے

بات نہیں کرنی

ہیر اپنے ضبط کو کنٹرول کرتے ہوئے وہاں سے اٹھی اور ماہیر کے پاس چلی گئی رات تک وہ تینوں باہر گھومتے رہے۔

گھر آتے آتے ماہیر سو چکی تھی

ماہی نے اسے آکر روم میں لٹایا۔

چلو میں تمہیں تمہارے گھر چھوڑ دوں۔

نہیں نہیں میرا ڈرائیور آرہا ہے آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں وہ اسی کی اندوز میں بولی۔

چلو جیسے تمہاری مرضی وہ لا پرواہی سے۔ بولا۔

چائے پیو گے؟

نہیں شکریہ ماہی بولا۔

واپس کب جا رہے ہیں آپ

بس کچھ دن ہے چلے جاؤں گا آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے

بولا۔

نہیں نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا۔

آپ کا ڈرائیور کب تک آئے گا مجھے نیند آرہی ہے اور مجھے صبح جلدی اٹھنا ہے اہم میٹنگ اٹینڈ کرنی

ہے۔ منہاج بولا

اوہ ایکچولی میرا ڈرائیور نہیں آرہا۔

کلایا مطلب۔

مطلب یہی کہ وہ آج نہیں ا رہا اور میں واپس نہیں جا رہی۔

کیا مطلب ہے اس بات کا وہ نا سمجھی سے بولا۔

مطلب صاف ظاہر ہے کہ میں آج رات یہیں رکنے والی ہوں۔

ایکسیوز می ماہی بولا۔

آپ یہاں نہیں رک سکتی۔

کوئی پر اہلم ہے۔

بہت بڑی پر اہلم ہے برائی مہربانی آپ اپنے گھر تشریف لے جائیں۔

میں کہہ چکی ہوں کہ میں آج رات یہیں رہوں گی تو مطلب یہیں رہوں گی۔

پلیز ضد مت کریں رات بہت ہو رہی ہے اپنے گھر جائیں۔

میں اپنے ڈرائیور کو فون کر رہا ہوں آپ اس کے ساتھ گھر چلے جائیے گا وہ اٹھتے ہوئے بولا۔

پھر نے پکارا اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی۔

آنکھوں میں بے یقینی صاف ظاہر تھی۔

تم نے کیا کہا ابھی۔

ماہی۔۔ وہ محبت سے بولی

تمہیں پتہ تھا مطلب تم نے مجھے پہچان لیا اسے سمجھ نہیں ا رہا تھا وہ کیا بولے۔

کیا واقعی تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہیں پہچان نہیں پاؤں گی۔

ہاتھ ابھی ابھی ماہی کے ہاتھ میں ہی تھا۔

اس ٹائم لان میں بیٹھے تھے چاندنی رات چاند پورے اب وہ تاب سے چمک رہا تھا بلکہ شاید ان کو دیکھ کر مسکرا ہی رہا تھا۔

وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے کتنا ہی ٹائم ایسے ہی گزر گیا ماہی ہیر نے پکارا سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا پھر مسکرایا تو اپ اتنے وقت سے میری ہی طرح اکیٹنگ کر رہی تھی مسکرا کر بولا

تو تمہیں کیا لگتا ہے اکیٹنگ صرف تمہیں ہی اتی ہے وہ بھی مسکرائی وہ اس کا ہاتھ تھامے ہوئے تھی اور وہ واپس اپنی کرسی پر بیٹھ گیا ہیر کیا اپ نے واقعی مجھے پہچان لیا تھا ماہی تم کیا سمجھتے ہو کہ میں تمہیں نہیں پہچان سکوں گی ایسا ہو سکتا ہے تمہاری آنکھیں بچپن ساتھ گزرا ہے ہمارا تم چاہے 10 سال بعد واپس اتے میں پھر بھی تمہیں پہچان لیتی بے شک تم بڑھاپے میں ہی کیوں نہ چلے جاتے وہ پھر ہنسی تمہارا اور میرا بچپن کا ساتھ ہے ایسے تھوڑی نا تو میں بھول جاؤں گی

پیر ماہی نے پکارا
ہممم۔۔۔

وو بولی

نہیں کچھ نہیں

ماہی کچھ پوچھنا چاہ رہے ہو

نہیں نہیں بس ایسے ہی

ہاں تو تم بتاؤ میں نے دوپہر میں تم سے کچھ پوچھا تھا

ماہیر کی ماں کہاں ہے بہت مشکل سے یہ الفاظ کہے تھے ہیر نے

ماہیر کی ماں اب اس دنیا میں نہیں ہے

اس کی پیدائش پر ہی وہ اس دنیا سے چلی گئی تھی تب سے اتنا عرصہ میں نے اسے اکیلا ہی پالا ہے

ہاں اس کے نانا بھی ہیں وہ بھی انگلینڈ میں سا تھی ہوتے ہیں

اب بتاؤ چائے بنا کر لاؤں ہیر نے پوچھا

ہاں اب پی جا سکتی ہے ماہی مسکراتے ہوئے بولا

اور وہ اس کے لیے چائے بنانے کے لیے چلی گئی

وہ اس کے پیچھے ہی کچن پر میں چلا آیا تھا اور جیسے ہی کچن میں داخل ہوا ہیر پلٹی

وہ بناواز کیے کچن میں داخل ہوا تھا اس کے پلٹنے پر حیران ہوا

ہیر اپ کو کیسے پتہ چلا میں آیا ہوں

وہ مسکرائی

نہیں بس ایسے ہی مجھے لگا کوئی ہے میرے پیچھے وہ چائے بنا رہی تھی اور وہ مسلسل اسے دیکھ رہا تھا

ماہی کچھ پوچھنا چاہ رہے ہو ہیر بولی

ماما بابا کیسے ہیں بہت ہمت کر کے اس نے پوچھا

ٹھیک ہیں الحمد للہ اور ڈیڈ ای مین تمہارے ڈیڈ وہ کہہ کر چپ ہو گئی

جانتا ہوں اب اس دنیا میں نہیں ہے خبر مل گئی تھی مجھے ایک دوست نے بتایا تھا
تو تم جانتے تھے کہ ڈیڈ اس دنیا میں نہیں رہے

ہاں جانتا ہوں ان کی وفات کے اگلے ہفتے ہی مجھے پتہ چل گیا تھا واپس انا جا رہا تھا لیکن ہمت نہیں
ہوئی

بہت ٹوٹ چکا تھا واپس آنے کی ہمت نہیں تھی اچھا خیر چھوڑیں ان باتوں کو چائے بن گئی ہے چلیں
باہر چل کر پیتے ہیں

ساری رات یوں ہی باتوں میں گزر گئی دونوں نے ماضی کی ایک بھی بات نہیں لگ رہی
شاید دونوں ان ازیت پر لمحوں کو یاد نہیں کرنا چاہتے تھے ہیر باتیں کرتے کرتے وہیں باہر کرسی پر
ہی سو چکی تھی

ماہی موبائل میں کچھ امپورٹنٹ فائل چیک کر رہا تھا جب اس نے دیکھا ہیر سو چکی تھی۔
ہیر ہیر اس نے دو تین دفعہ سے آواز دی لیکن وہ شاید گہری نیند میں جا چکی تھی اس نے بہت ہمت
کر کے ہیر کو اپنی باہوں میں اٹھایا اور کمرے میں لے کے ماہیر کے بیڈ پر اسے لٹایا
جیسے ہیر کو لٹا کر پلٹا

ہیر نے سے آواز دی ماہی

اپ جاگ رہی تھی وہ حیران ہوتا ہوا بولا
میں تو سوئے ہی نہیں تھی وہ بھی مسکرائی
چلیں آپ ریٹ کریں

مجھے صبح جلدی اٹھنا ہے وہ اس کے کمرے سے نکل گیا ہیر بھی آنکھیں بند کیے اس کے لمس کو محسوس کر رہی تھی جو اپنے وجود سے اسے محسوس ہو رہا تھا

ماہی نے جیسے اسے اٹھایا اسی قربت سے ہیر کا چہرہ بالکل لال ہو چکا تھا آج کتنے ہی عرصے بعد دل ایک الگ ہی طرز میں دھڑکا تھا مسکراتے ہوئے آنکھیں بند کر گئی

شاید نیند اب کوسوں دور تھی آنکھیں بند کیے اپنے اور ماہی کے بچپن کے لمحات کو یاد کرنے لگی کچھ لمحے بہت حسین ہوتے ہیں

ماہی کمرے میں آیا دل اس کا بھی بے قابو ہو چکا تھا آج اتنے اتنے سالوں بعد ہیر کو اس نے اپنی باہوں میں اٹھایا تھا دل بہت سے گستاخیوں کرنے پر مجبور کر رہا تھا

لیکن ماضی کے وہ لمحے پھر سے اس کی آنکھوں میں لہرانے لگے سر جھٹکتا ہوا آنکھیں بند کر گیا کیونکہ شاید اب بہت کچھ بدل چکا تھا۔

صبح ہیر کی اٹھنے سے پہلے ہی وہ ناشتہ بنا کر جا چکا تھا جیسے انکھ کھلی کچن میں آئی تو ناشتہ تیار تھا اس کے موبائل پر میسج موصول ہوا

میں آپ کا اور ماہی کا ناشتہ بنا کر جا چکا مجھے ایک اہم امیٹنگ کرنی تھی اس لیے آپ کو نہیں اٹھایا آپ ماہیر کو ناشتہ کروا دیجیے گا

اور اگر آپ نے جانا ہوا تو گھر کو لاک کر دیجئے گا میرے پاس چابی موجود ہے۔

شام تک وہ گھر پہنچا لیکن وہ سمجھ رہا تھا کہ ہیر جا چکی ہوگی گھر آیا تو موسم بھی کافی خراب ہو چکا تھا۔ جیسے ہی گھر میں داخل ہوا ہیر اور ماہیر ایک دوسرے کے پیچھے بھاگ رہی تھی دونوں کھیل رہی تھی

ان دونوں کو ایسے دیکھ کر ماہی کے لب خود بخود مسکرا اٹھے

السلام علیکم اس نے گھراتے ہی اسلام کی

ہیر بھی اس کو دیکھ کر اس کی طرف آئی وعلیکم السلام بیٹھے اپ کے لیے پانی لے کر آتی ہوں۔ وہ کچن سے بھاگی فوراً اس کے لیے پانی لے کر آئی۔ ماہیر بھی تھک چکی تھی بھاگ بھاگ کر وہ بھی اس کے پاس آکر بیٹھ گئی

پاپا پاپا آپ کو پتہ ہے آج میں نے بہت بہت مزہ کیا میں اور ہیر انٹی سارا دن کھیلتے رہیں آج ہم نے بہت سی گیمز کھیلی ماہیر بہت خوش تھی

چلو بیٹا آپ جا کے شاور لو میں بھی فریش ہو کر آتا ہوں ماہی اپنے کمرے میں چلے گئی ہیر تب تک پانی لے کر اچکی تھی ماہیر کے کمرے میں جاتے ہی وہ غصے سے صوفے سے اٹھا ہیر اپ یہاں کیا کر رہی ہیں میں آپ سے کہہ کر گیا تھا کہ اپنے گھر چلے جائیے گا ہیر ہونکوں کی طرح اس کی چہرہ کی طرف دیکھ رہی تھی

کیا مطلب ہے اس بات کا میں ماہیر کو اکیلا چھوڑ کر چلی جاتی میں نے آپ سے کہا تھا کہ گھر لاک کر دیجیے گا

ویسے بھی اسے اکیلے رہنے کی عادت ہے اور پلیز اب بہتر ہوگا اپنے گھر چلے جائیں وہ غصے سے بولا

میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤں گی تم لوگ جب تک پاکستان میں ہو میں یہیں رہوں گی اور بہتر ہو گا کہ ہم اس بات پر دوبارہ بحث نہ کریں وہ بھی چلائی تھی

ہیر وہ غصے سے چیخا

اس کو بازو سے پکڑ کر دیوار کے ساتھ لگایا دونوں کے درمیان ایک انچ کا فاصلہ بھی نہیں تھا دونوں ہی ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے

ہیر کی آنکھیں نم ہو چکی تھی ماہی کے ہاتھ اس کو اپنے بازو میں دھنتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے ماہی کیوں کر رہے ہو ایسے مت کرو مجھے درد ہو رہا ہے درد درد درد کیا ہوتا ہے یہ تو آپ سوچ بھی نہیں سکتے

پلیز ایک دفعہ دوبارہ میری زندگی خراب مت کریں چلے جائیں یہاں سے یہی بہتر ہو گا اسے جھنجھوڑتا ہوا کمرے میں چلا گیا

اور وہ پیچھے ضبط سے اپنی آنکھیں بند کر گئی شاید وہ اسی قابل تھی اتنے سال پہلے جو ماہی کے ساتھ اس نے کیا اب یہ سب بنتا تھا اس کا کہنا

کمرے میں آکر اس نے اپنے اسی ہاتھ کو زور سے دیوار میں مارا جس کے ساتھ ہیر کو پکڑا تھا ہاتھ کا فی زخمی ہو چکا تھا اور نیچے زمین پر بیٹھ کر رونے لگا ہیر مت کریں پلیز میرا ضبط کیوں اڑا رہی ہیں پلیز چلے جائیں میری زندگی سے مت آئیں دوبارہ میرے پاس برباد کر دوں گا آپ کو بھی اور خود کو بھی انسو لگاتار بہہ رہے تھے اس کا ضبط ختم ہو چکا تھا

اپنا انسو صاف کرتے اٹھا اور شاوڑ لے کر باہر نکلا سمجھ رہا تھا ہیر اب تک جا چکی ہوگی لیکن جیسے شاوڑ لے کے باہر آیا وہ میز پر کھانا لگا رہی تھی
اجاؤ ماہی کھانا تیار ہے وہ بالکل نارمل انداز میں بولی
جیسے کچھ ہوا ہی نہیں ہو۔

ہیر کیا چاہتی ہیں اب مت کریں ایسا میں چاہتی ہوں کہ تم چپ چاپ بیٹھ کر کھانا کھاؤ۔ وہ مسکراتے ہوئے بولی انکھیں اس کی بھی سرخ تھی یعنی وہ بھی رو کر ہی نکلی تھی
جیسے ہی ماہی کی نظر پھر کی انکھوں پر پڑی دل بہت پوری طرح لرزہ تھا۔
ہیر اس سے پہلے وہ کچھ کہتا ماہر کمرے سے باہر اچکی تھی پایا وہ سب پکارتی ہوئی اس کے پاس اکر بیٹھ گئی تینوں خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے
ماہیر تھوڑی دیر بعد شروع ہو چکی تھی وہ سارا دن کی داستان اسے سنا رہی تھی کیسے اس نے سارا دن
اج ہیر کا دماغ کھایا تھا

ماہی بھی وقفے وقفے سے ہیر کے چہرے کو تک رہا تھا
وہ خاموشی سے نظریں جھکائے کھانا کھا رہی تھی شاید وہ بھی سب ٹھیک کر رہی تھی کھانا کھا کر وہ
فورا اپنے کمرے میں چلا گیا ہیر ماہیر کو سلا کر کمرے سے باہر آئی
لان میں چلی گئی شاید کھلی فضا میں سانس لینا چاہ رہی تھی کمرے میں اس کا دم گھٹ رہا تھا کچھ دیر
پہلے ماہی کے کہہ گئے الفاظ اس کے دل پر تیر کی طرح لگے تھے لیکن یہ سب اسے سہنا تھا اب وہ

ماہی سے دور نہیں جاسکتی تھی اس نے فیصلہ کر لیا تھا انہی باتوں کو سوچتے ہوئے وہ لان میں چکر لگا رہی تھی

وہ جو اپنے دھیان سے موبائل میں گھسا لان میں رہا تھا ہیر سے ٹکرایا اس سے پہلے کہ وہ گرتی ماہی اسے تھام چکا تھا دونوں ہی ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے

ہیر جلدی سے سیدھی ہوئی ہیر اس نے پیار سے پکارا دیکھیں میں نے پہلے جو بھی کہا اس کے لیے میں شرمندہ ہوں لیکن بہتر یہی ہو گا کہ آپ گھر واپس چلے جائیں پلیز وہ نرمی سے بولا یہی صحیح ہے ہم دونوں کے لیے

ہیر کی آنکھیں نم ہو چکی تھی انسو سے چہرہ بھیگ چکا تھا

جیسے ماہی کی نظر ہی کے چہرے پر پڑی اسے اپنا دل رکتا ہوا محسوس ہوا پلیز ایسا مت کریں میں کمزور پڑ جاؤں گا لیکن ہیر میں اس کی کوئی بات نہیں سنی مسلسل روئے جا رہی تھی ماہی نے کھینچ کر اسے اپنے سینے سے لگایا وہ بھی شاید کندھے کی تلاش میں تھی کتنی ہی دیر اس کے سینے سے لگی روتی رہی ماہی نے بھی اسے نہیں پکارا چاہتا تھا کہ وہ آج دل کھول کر اپنا غبار نکال لے دونوں ہی کتنی ہی دیر انسو بہاتے رہے جب دونوں کا دل رو رو کر بھر گیا تو دونوں ایک دوسرے سے الگ ہوئے

ماہی نے دونوں ہاتھوں سے ہی کا چہرہ تھاما اور اس کی انسو صاف کی

ہیر پلیز آج کی بات مت روئے گا آپ کے انسو مجھے کمزور کر دیتے ہیں اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا اور یہی پل لگا اسے بہکنے میں اور وہ ہار مان گیا اس کی محبت اب محبت نہیں عشق بن چکا تھا دل

کے ہاتھوں مجبور ہو کر پھر سے ہار چکا تھا اور بے خودی کے عالم میں وہ اس کے لبوں پر پیار کی پہلی مہر لگا گیا۔

اسے جیسے ہی اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ اس نے گھبرا کر ہیر کو خود سے دور کیا۔ ابھی تک اپنے حواسوں میں نہیں لوٹا تھا نہیں نہیں یہ میں نے یہ میں نے کیا کر دیا ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا خود کو کنٹرول کرتے ہوئے بولا

ہیر کی آنکھوں میں دیکھا نم ہو چکی تھی
اُئی ایم سوری ہیر میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا اُئی ایم ریلی سوری اسے کہتا اسے وہیں چھوڑ کر باہر کی جانب نکل گیا

ماہی ماہی وہ اسے پکارتی رہی لیکن وہ سنی ان سنی کرتا گاڑی لے کر نکل گیا وہی زمین پر بیٹھ گئی انسو لگاتار بہہ رہے تھے

ماہی پلیز لوٹ او وہ ہچکیوں سے روتے ہوئے بولی موسم بھی کافی خراب ہو چکا تھا اور رات بھی کافی گہری ہوتی چلی گئی اس نے اسے بار بار فون کرنے کی بھی کوشش کی لیکن کوئی جواب نہ آیا اپنے غصے کو کنٹرول کرتے ہوئے ماہیر کے کمرے میں جا کر لیٹ گئی

سمجھ نہیں رہا تھا دل میں بڑھتی اپنی دھڑکنوں کو کیا نام دے یا شاید وہ آج بھی اس جواب سے گھبراتی تھی جو اس کا دل چیخ چیخ کر پکار رہا تھا آنکھیں موندے اس لمحے کو سوچنے لگی ہونٹوں پر ابھی بھی اس کا لمس محسوس ہو رہا تھا لب خود بخود مسکرا گئے

اس نے گھر والوں کو پہلے ہی بتا دیا تھا ماما بابا نے صبح انے کا فیصلہ کیا
اس نے طے کر لیا تھا کہ وہ ماہی کو ہمیشہ کے لیے روک لے گی صرف صبح کا انتظار تھا انکھیں
موندے سونے کی کوشش کرنے لگی

ابھی کچھ ہی ٹائم گزرا تھا کہ اس کا موبائل زور سے بچنا شروع ہوا گھبرا کر اٹھ کر بیٹھی تو ماہی کالنگ
نظر ا رہا تھا مسکرا کر فون اٹھایا

اگلی خبر جیسے ہی اسے ملی اسے لگا جیسے اس کے سر پر آسمان گر پڑا ہو جلدی سے چیختی ہوئی باہر آئی
گھبرا کر بابا کو کال کی وہ کچھ ہی دیر میں دیر پہنچ چکے تھے وہ مسلسل روئے جا رہی تھی
بابا بابا ماما پ ماہیر کے پاس رکیں مجھے مجھے مجھے مجھے ماہی کے پاس جانا ہے بالکل ہی ہوش کھو چکی
تھی ماہی کا ایکسیڈنٹ ہو چکا تھا وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی ماہی ماہی بار بار اسے پکار رہی تھی ماما
وہ مجھے چھوڑ کر تو نہیں چلا جائے گا وہ دیوانوں کی طرح چیخ رہی تھی۔ حنین اسے لے کر ہاسپٹل پہنچا
ماہی کی حالت بہت بگڑ چکی تھی اس کے سر پر چوٹ لگی تھی اور بہت سارے گہرے زخم لگے تھے وہ
اس وقت آئی سی یو میں تھا ڈاکٹر نے دعا کرنے کو کہا تھا بچنے کا کوئی بھی چانس نہیں تھا یہ سنتے ہیر
زمین پر بیٹھتی چلی گئی اپنے حواس کھو چکی تھی

ماہی ماہی دل میں اسے پکار رہی تھی نہیں ماہی تمہیں لوٹنا ہوگا تمہیں اپنی ہیر کے پاس واپس انا ہوگا
ڈاکٹر نے ابھی ملنے سے منع کیا تھا وہ پاگلوں کی طرح رو رو کر سجدے میں دعا کر رہی تھی یا اللہ پلیز
میرے ماہی کو مجھے واپس کر دیں ساری رات سجدے میں روتی رہی ماہی کو صبح ہوش آگیا تھا وہ بھاگ
کر اسے کمرے میں آئی

لیکن وہ نظریں پھیر گیا ہیر کا دل کٹ کر رہ گیا۔ ماہی سر پر اور ٹانگ پر بہت گہرے زخم ائے تھے ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی اور ڈاکٹر نے کچھ عرصے کے لیے چلنے پھرنے سے منع کیا تھا کچھ دن تک وہ ہاسپٹل میں رہا

ہیر سارا وقت اس کے ساتھ رہتی لیکن وہ نہ تو اس کے کوئی بات کرتا اور نہ ہی اس کی طرف دیکھتا تھا ہی نے بہت مشکل کے ساتھ یہ لمحے گزارے تھے ہر وقت ہر لمحہ اس کے ساتھ رہتی لیکن وہ تو اس کی طرف دیکھنے کا بھی روادار نہیں تھا

کچھ دن بعد ماہی کو گھر واپس لے آئے ماما بابا نے بہت کہا کہ ان کے ساتھ ان کے گھر چلے لیکن اس نے صاف منع کر دیا تھا وہ ان کے سامنے شرمندہ تھا تو اپنے گھر ہی واپس آگیا ہیر ابھی بھی وہیں رکی ہوئی تھی۔

وہ اس وقت اکیلا روم میں بیٹھا چھت کو تک رہا تھا ہیر اس کے کمرے میں آئی اس کے مقابل آکر بیٹھ گئی ماہی اس نے بہت پیار سے پکارا لیکن کوئی جواب نہ آیا کیا تم مجھ سے ناراض ہو بہت ہی ہمت کر کے اس نے سوال پوچھا لیکن وہ اب بھی چپ چاپ چھت کو تک رہا تھا ماہی پلیز مجھ سے بات کرو کیوں اس طرح نظر انداز کر رہے ہو

وہ ٹوٹ پڑی آنکھوں سے آنسو جاری ہو چکے تھے ماہی اس نے پھر پکارا اس کا ہاتھ پکڑا لیکن وہ ابھی تک اسی طرح لیٹا رہا ہیر نے غصے سے اٹھ کر اس کا چہرہ اپنی طرف موڑا۔ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی بات کیوں نہیں کر رہے مجھ سے کیوں اس طرح انکسور کر رہے ہو آخر کیا غلطی کی ہے میں نے

انکھیں اس کی بھی نم ہو چکی تھی غلطی اپ کی نہیں میری تھی مجھے اس رات جو میں نے کیا اگے وہ کچھ بول ہی نہیں پایا شاید ہمت ہی نہیں ہو رہی تھی

ماہی وہ حیران ہوتے ہوئے اس کی طرف دیکھنے لگی تم کیا سوچ رہے ہو جانتی ہوں وہ سب جانے ان جانے میں ہوا تم نے جان بوجھ کر نہیں کیا اس کی انکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی

کیا مجھ سے ناراض نہیں ہے اس بات کو لے کر وہ بولا

نہیں ماہی شاید غلطی دونوں ہی کی تھی پلینز کیا تم اس بات کو بھول نہیں سکتے میں بھی بھول چکی ہوں پلینز اپنا رویہ نارمل کر لو تمہارا یہ انگور کرنا مجھے تکلیف دے رہا ہے۔ جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ بہت تنگ کرنا ہے مجھے اس کے بعد تمہیں وہ مسکرا کر بولی وہ بھی مسکرا دیا

اچھا ماما کہاں ہیں

وہ گھر گئی ہیں شام تک واپس آجائیں گی کچھ کام تھا حنین بابا بھی شام کو واپس آ رہے ہیں۔ چلو یہ تو اچھی بات ہے وہ بھی مسکرایا اس کی مسکراہٹ میں گھو گئی تھی دل کی دھڑکن تیز ہو چکی تھی وہ یہ ٹک اسے دیکھ رہی تھی جیسے ہی اس نے ہیر کو دیکھا اس کی ہنسی کو بریک لگی

کیا دیکھ رہی ہیں اب وہ سنجیدہ

ہوتے ہوئے بولا کچھ نہیں بس ایسے ہی وہ خود کو ملامت کرتی وہاں سے اٹھ گئی باہر آ کر خود کو کوسنے لگی پتہ نہیں کیا سوچ رہا ہو گا

سر جھٹکتی کچن میں چلی گئی شام تک سارے گھر والے اکٹھے ہوئے تھے وہ اس ٹائم ماہی کے کمرے میں ہی بیٹھے ہوئے تھے کتنے سالوں بعد یہ پل دوبارہ واپس آئے تھے وہ بہت خوش تھا اتنا کچھ کھویا تھا اس نے اتنے سالوں میں انکھیں نم ہو چکی تھی

ہیر بیٹا اب بھی گھر چلو اتنے دنوں سے یہاں رہ رہی ہوں ماما بولیں نہیں ماما جب تک نہ ماہی ٹھیک نہیں ہو جاتا میں یہیں رہوں گی اس کے ساتھ اور ماہیر بھی تو چھوٹی سی ہے مجھے اس کا تو بھی خیال رکھنا ہے

لیکن ماما بولی

لیکن کیا ماما بیٹا اب کا یہاں رہنا مناسب نہیں ہے
کیا مطلب ہے اس بات کا ماما ہیر جھنجھلا کر بولی

مطلب یہی ہے کہ اب ماہی کے ساتھ اکیلی اس گھر میں نہیں رہ سکتی ہیر نے فوراً انکھیں اٹھا کر ماہی کی طرف دیکھا وہ حنین کے ساتھ کوئی بات کر رہا تھا شاید اس نے یہ بات سنی نہیں تھی
ماما یہ اب کیسی باتیں کر رہی ہیں ماہی کو اس حال میں چھوڑ کر کیسے جا سکتی ہوں
بیٹا اب خود سمجھو اب تو نکاح کے لیے ایک گھر میں ایک چھت کے نیچے رہنا مناسب نہیں
لیکن ماما ہم تو بچپن سے ایک ساتھ رہ رہے ہیں تو اب اس بات کا کیا مطلب ہے
مطلب یہی ہے بیٹا کہ اب اب دونوں ایک دوسرے کے لیے نامحرم ہیں بچپن کی بات اور تھی
لیکن ماما اب لوگ بھی تو یہاں رک سکتے ہیں
بیٹا تمہیں پتہ تو ہے کہ بابا اتنی دور سے افس سے روز نہیں آ جاسکتے سمجھنے کی کوشش کرو

ماما سمجھنے کی کوشش تو آپ نہیں کر رہی میں ماہی کو اس حالت میں چھوڑ کر کیسے جا سکتی ہوں وہ غصے سے بولی

تو پھر اس کا ایک ہی حل ہے

وہ کیا ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

یہی کہ تم دونوں کا نکاح کر دیا جائے پھر کسی کو بھی کوئی اعتراض نہیں ہوگا اس بات پر ہیر نے حیران ہوتے ہوئے ماما کے چہرے کی طرف دیکھا ماما یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے کیوں نہیں ہو سکتا وہ بھی اسی کے انداز میں بولیں

میں اور ماہی ہم دونوں کا نکاح کیسے ممکن ہے اور ایسا ویسا کچھ نہیں ہے اور نہ ہی یہ ہو سکتا ہے سچ میں ایسا کچھ نہیں ہے کیا میں نے تمہاری حالت نہیں دیکھی ان پانچ سالوں میں کیسے تڑپی ہو تم اس کے لیے تمہاری آنکھوں میں اس کے لیے کیا ہے صاف نظر آتا ہے لیکن شاید تم نے اسے نہ ماننے کی قسم کھا رکھی ہے اپنی ماما کے منہ سے اپنے لیے یہ الفاظ سن کر یقین نہیں رہا تھا ماما سچ میں ایسا کچھ نہیں ہے ان سے نظر چراتے ہوئے بولی۔

پھر ایک اور حل ہے میرے پاس

کیا ماما

یہی کہ ہم ماہی کا نکاح کسی اور سے کرتے دیتے ہیں اس کی بیوی ا جائے گی تمہاری بھی ٹینشن ختم ہو جائے گی اور پھر اگر تم رکنا چاہو تو رک سکتی ہو اس گھر میں انہوں نے اندھیرے میں تیر چلایا تھا اور تیر بالکل صحیح نشانے پہ چلا تھا

ماہی کا نکاح ہیر بولی ماہی کا نکاح کس سے ہو سکتا ہے کسی سے بھی کوئی بھی اس سے شادی کرنے کے لیے راضی ہو جائے گا ماشاء اللہ اتنا خوبصورت ہے بیٹا ہے میرا اب تم نے تو ہاں کی نہیں تم مجھے ہی کوئی لڑکی دیکھنی پڑے گی وہ مسکراہٹ چھپاتے ہوئے بولی

ٹھیک ہے میں نکاح کرنے کے لیے تیار ہوں لیکن اب پہلے ماہی سے پوچھ لیں وہ نظریں چراتے ہوئے وہاں سے چلی گئی

پیچھے سے وہ مسکرا دیں ہیر کے بابا سے وہ پہلے ہی بات کر چکی تھی اور گھر سے اتے ہوئے فیصلہ کر کے آئی تھی کہ وہ آج ہی ان کا نکاح کر دیں گی اب صرف ماہی سے بات کرنا باقی تھا۔

وہ کمرے میں آکر نہ جانے کیا سوچتی رہی سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ جن فیلنگز کو آج تک کوئی نام نہیں دے پائی اس کی ماں کیسے پہچان گئی شاید مائیں بچوں کے دلوں کو ان سے زیادہ جانتی ہیں وہ ہلکا سا مسکرائی اور آنکھیں بند کر کے اگلے لمحات کا سوچنے لگی نہ جانے ماہی ہاں کرے گا یا نہیں اسی کشمکش میں اور نیند کی وادیوں میں چلی گئی

شام کو ماما نے آکر اسے جگایا کیر جلدی سے تیار ہو کر نیچے آ جاؤ

خیریت ماما سب ٹھیک ہیں اٹھتے ہوئے بولی ہاں سب ٹھیک ہے تم بس کپڑے چنچ کر کے نیچے آ جاؤ

مولوی صاحب نیچے بیٹھے ہیں تمہارا اور ماہی کا ابھی نکاح ہو رہا ہے ممانے اکر اس کے سر پر بم پھوڑا تھا

اس کی دھڑکنیں بے قابو ہو رہی تھی ممانہ کر جا چکی تھی شرم کے مارے اس کا چہرہ لال ہو چکا تھا نجانے ماہی کیا سوچ رہا ہو گا خود کی سوچوں کو جھٹک کر جلدی سے کپڑے چینج کر کے نیچے آئی سب لوگ ماہی کے کمرے میں جمع تھے نیچے اتے ہی فوراً مولوی صاحب نے نکاح شروع کروایا آج وہ ہمیشہ کے لیے اس شخص کے نام لکھ دی گئی تھی

آج ماہی کی ہیر اسے مل گئی تھی ماہی کی آنکھوں میں عجیب سی چچ تھی اس نے ایک پل کے لیے نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اس کی آنکھوں میں محبتوں کا سمندر دیکھ کر پھر سے نظریں جھکا گئی پلکوں میں ہلکی ہلکی لرزش ہو رہی تھی

ماہی نے جب اس کے چہرے پر دیکھا تو اس کے لب مسکرا اٹھے۔ آج اس کی بچپن کی محبت اس کا عشق اس کی محرم بنی بیٹھی تھی۔ آج وہ خود کو دنیا کا سب سے خوش قسمت انسان سمجھ رہا تھا۔ بے شک اس نے زندگی میں بہت سی مشکلات سہی تھیں بہت سی تکلیفیں لیکن آج ان سب تکلیفوں کا مداوا ہو چکا تھا۔ اس نے دل سے اپنے رب کا شکر ادا کیا تھا۔

شام تک مامو بابا اور میں گھر واپس آچکی تھی بابا کی صبح افس میں امپورٹنٹ میٹنگ تھی اور حنین کے ایگزمر چل رہے تھے ہیر نے بہت کار رکنے کو لیکن وہ منع کر کے چلے گئے رات ہو چکی تھی ماہی کو کافی بھوک لگی تھی لیکن وہ کمرے میں آنے سے ہچکچا رہی تھی دل میں عجیب سے وسوسے اٹھ رہے

تھے کہ نہ جانے ماہی کیا سوچ رہا ہوگا اس نے یہ نکاح کیا سوچ کر کیا ہوگا عجیب عجیب وہم پال رکھے تھے

ماما ماں اپ کچن میں کیا کر رہی ہیں ماہیر اسے ڈھونڈتے ہوئے کچن میں اتنی ہیر اس کے منہ سے ماما کا لفظ سن کر حیران ہوئی ماہی بیٹا آپ کو کس نے کہا مجھے ماما بولنے کو اسے عجیب سی خوشی محسوس ہوئی تھا

پاپا نے بولا ہے کہ میں آج کے بعد آپ کو ماما کہوں گی
ٹھیک ہے لب خود بخود مسکرا دیے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی ماہی کے زکر پر
- ماما پاپا آپ کو بلا رہے ہیں وہ کہہ رہے ہیں انہیں بھوک لگی ہوئی ہے
ٹھیک ہے بیٹا آپ پاپا کے پاس جا کر بیٹھو میں ابھی آتی ہوں۔ وہ اپنی سوچوں کو جھٹکتی جلدی جلدی
کھانا تیار کر کے ماہی کے کمرے میں گئی وہ ماہیر سے کسی بات پر ہنس کر باتیں کر رہا تھا
چلو بیٹا جلدی سے اٹھ جاؤ کھانا تیار ہے وہ ماہیر کو بولتے ہوئے اس کے پاس بیٹھ گئی ہیر نے کھانے کی
ٹرے ماہی کے آگے کی ماہی نے اس کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھا تھا ہیر کا دل بچھ سا گیا تھا
وہ ماہیر کے ساتھ ہی باتیں کر رہا تھا اور ساتھ ساتھ کھانا کھا رہا تھا ہیر کو بالکل نظر انداز کر کے
- ہیر کو اب غصہ آنے لگا تھا ماہی بیٹا جلدی سے کھانا فٹش کرو رات بہت ہو گئی ہے میں جلدی سے
آپ کو سلا دوں وہ بھی ماہیر سے کہتے ہوئے اٹھ کر کچن میں چلی گئی کھانا بالکل بھی نہیں کھایا تھا کچن
میں آکر اپنا سارا غصہ برتنوں پہ نکال رہی تھی برتنوں کی آواز کمرے تک آرہی تھی ماہی مسکرا دیا۔

ماہی نے حیران ہو کر اس کی طرف دیکھا یہ اپ مجھے اپ کیوں بلا رہے ہیں

کچھ بول ہی نہیں پا رہی تھی۔ بس ایسے ہی۔

نہیں مجھے کچھ نہیں چاہیے رات کافی ہو گئی ہے اپ بھی جا کر سو جائیں وہ جو اس خیال سے ڈر رہی تھی کہ ماہی کے ساتھ ایک ہی کمرے میں کیسے رہے گی ماہی نے ایک سیکنڈ میں اس کی وہ مشکل اسان کر دی اس سے کہہ رہا تھا کہ اپ اپنے کمرے میں جا کر سو جائیں۔

ٹھیک ہے اگر کچھ چاہیے ہوا تو بتا دینا اسے کہتے ہوئے کمرے سے نکل گئی ماہی اج بہت خوش تھا دل تو بہت ضد کر رہا تھا کہ اسے روک لے لیکن وہ ابھی ہیر کو کچھ ٹائم دینا چاہتا تھا اس رشتے کو سمجھنے کے لیے یا شاید خود کو بھی۔

انکھیں موندے سونے کی کوشش کرنے لگا

صبح ہیر نے آکر اسے اٹھانے کی ہمت کی وہ رات کافی دیر سے سویا تھا اس لیے صبح انکھ نہیں کھلی۔

ماہی ماہی اٹھ جاؤ وہ کب سے اسے اوازیں لگا رہی تھی۔ لیکن وہ آنکھیں ہی نہیں کھول رہا تھا اس نے گھبرا کر اس کے بازو کو ہلایا۔

ماہی نے اس کا بازو کھینچ کر اسے خود پر گرایا وہ تو اس حملے کے لیے بالکل بھی تیار نہیں تھی سیدھا اس کے سینے پر جا گری

اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے دل اس کے کانوں تک پہنچ چکا ہے دھک دھک دھک دھک کمرے میں بس یہی اواز آرہی تھی دل کی دھڑکن دونوں کی تیز ہو چکی تھی

- نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا یہ کیا طریقہ ہے مصنوعی غصہ کرتے ہوئے بولی۔

وہ مسکرایا کیا مطلب کیا طریقہ ہے اپنی بیوی کو اپنے اوپر نہیں گرا سکتا

یہ تم آج کچھ زیادہ ہی بے شرم نہیں ہو رہے ہیر کہ شرم کہ مارے نظریں جھکی جا رہی تھی۔

اب اس میں میں نے کون سی بے شرمی میں دکھا دی۔ ماہی کو ہیر کا یہ روپ دیوانہ کر رہا تھا۔

اچھا نہ چھوڑو ماہیر اٹھنے والی ہوگی۔

وہ اٹھتے لگیکن ماہی نے اپنے دونوں بازو اس کمر کے گرد لپیٹ دیئے۔

ماہی-----

ہیر کچھ دیر کہ لیے بس ایسے ہی رہیں نہ پلیر وہ محبت سے چور لہجے میں بولا۔

ہیر نہ دوبارہ کچھ نہ بولا۔ بس خاموشی سے اپنے لب کاٹنے لگی۔

ماہی نے مسکرا کر اسے ماتھے پر لب رکھے۔

ہیر نے آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھا۔ ایک بات پوچھوں ؟

ہمم پوچھیں۔

کیا تم نے یہ پہلے بھی کیا ہے شرم کہ مارے اسے بولا نہیں جا رہا تھا۔
کیا وہ جان بوجھ کر اسے تنگ کرتے ہوئے بولا
یہ جو ابھی کیا ہے۔

کیا کیا ہے۔

کچھ نہیں غصے سے بولی۔

ماہی نہ ایک بار پھر اس کے ناتھ پر لب رکھے تھے۔

وہ جھینپ سی گئی تھی ماہی۔۔۔

جی جان بولیں۔

اسکے جان کہنے پر وہ بالکل ہی خاموش ہو گئی۔

ہیر پیار سے بولا۔

ادھر دیکھیں میری طرف۔

نہیں مجھے نہیں دیکھنا شرم کہ مارے اس سے نظریں نہیں ملا پا رہی تھی۔

ماہی نے انگلی اسکی تھوڑی کہ نیچے رکھ کر اسکا چہرہ اوپر کیا۔ وہ مسلسل اپنے لب کاٹ رہی تھی۔

ماہی نے اسکی لبوں کو قید کیا تھا۔ وہ جلدی سے اسکے اوپر سے اٹھ کر باہر کی طرف بھاگی دل سینے سے نکلنے کو تیا تھا۔

وہ کمرے سے باہر آکر اپنی اتھل پتھل سانسوں کو نارمل کرنے لگی ماہی کی محبت کا جادو تو اب اس پر بھی چلنے لگا تھا لیکن وہ آج بھی اس چیز سے انکار کرتی تھی سر کو جھٹکتی ہوئی اپنے کمرے میں آگئی ابھی وہ اپنے اور ماہی کے رشتے کو ٹائم دینا چاہتی تھی۔۔

صبح وہ ماہی کو بالکل آگنور کرتی رہی ناشتہ بھی اس نے نوکر کے ہاتھ بھجوا دیا تھا اس کے کمرے میں ایک دفعہ بھی نہیں گئی تھی وہ سارا دن اس کا انتظار کرتا رہا وہ شرم کی ماری اس کا سامنا نہیں کر رہی تھی

جبکہ ماہی کے دل میں یہ وسوسے بیٹھ رہے تھے کہ شاید وہ اس رشتے سے خوش نہیں ہے یا میں نے ہی کچھ زیادہ جلد بازی کرتے ہیں سارا دن اسی کے انتظار میں گزر گیا ماہیر اس کے پاس بیٹھی کب سے کھیل رہی تھی۔

ماہیر بیٹا جاو دیکھ کے او آپ کی ماما کہاں ہے صبح سے کون سے کام کر رہی ہیں وہ جھنجھلایا ہوا بولا پاپا ماما تو اپنے روم کی صفائی کر رہی ہیں آپ کو کوئی کام ہے۔ میں ان کو بلا کر لاؤں نہیں بیٹا رہنے دو ان کو آج اپنے سارے کام ختم کر ہی لینے دو غصے سے آنکھیں بند کر کے لیٹ گیا اسے شدید غصہ آ رہا تھا کہ ہیر اس کے ساتھ ایسا سلوک کیوں کر رہی ہے

آج سارا دن اس نے ایک دفعہ بھی ہیر کا چہرہ نہیں دیکھا تھا پہلے سے بھی زیادہ بے چین ہو گیا تھا شاید نکاح کا رشتہ اتنا ہی مضبوط ہوتا ہے

کچھ دیر بعد نوکر ڈنر لے کر اس کے پاس آیا صاحب جی ڈنر کر لیں۔

مجھے بھوک نہیں ہے غصے سے بولا

لیکن میم صاحب نے کہا ہے کہ میں اپ کو ڈنر کروا کر ہی اوں

اس پر ماہی کو اور غصہ آیا اپنی میم صاحب سے جا کر کہو کہ میں سو گیا ہوں وہ غصے سے چلایا
نوکر فٹ کمرے سے نکلا میم صاحب وہ صاحب جی سو گئے ہیں۔ وہ نظریں ادھر ادھر کرتا ہوا بولا
اسے جھوٹ نہیں بولا جا رہا تھا ٹھیک ہے اپ اپنا کام کریں جا کر
ہیر کو سمجھ نہیں رہا تھا وہ اس کو سامنا کیسے کرے ہمت کر کے اس کمرے میں داخل ہوئی کمرے
کی لائٹ بند تھی وہ سوچکا تھا یا شاید سونے کی ایکٹنگ کر رہا تھا
ماہی اس نے آہستہ آہستہ سے پکارا وہ اس کے قریب آئی وہ انکھیں بند کی لیٹا ہوا تھا کتنی ہی دیر اس
کے چہرے کو تکتی رہی دل کی دھڑکنیں بے ترتیب سی ہوئی تھی
خاموشی سے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر واپس چلی گئی کے بعد ماہی نے اپنی انکھیں کھولی مطلب
وہ جان بوجھ کر اسے انکور کر رہی تھی لیکن کیوں اس سوال کا جواب اسے پریشان کر رہا تھا۔
کئی دن اسی طرح گزر گئے دونوں کا آپس میں امنہ سامنا بہت کم ہونے لگا ہیر نے اس کی کمرے میں
انا بالکل ہی چھوڑ دیا تھا ماہی کی حالت پہلے سے کافی بہتر ہو گئی تھی اسٹک کے سہارے چلنا شروع ہو
گیا تھا کمرے سے باہر بھی آنے لگ گیا تھا اس نے بھی ہیر سے بات کرنا چھوڑ دی تھی
وہ چاہتا تھا کہ وہ خود پہل کرے دونوں کے درمیان بات نہ ہونے کے برابر تھی اس وقت بھی وہ
ماہیر کے ساتھ لان میں بیٹھا تھا ہیر ان کے ساتھ اکڑ بیٹھ گئی۔

ماہیر دونوں سے کچھ فاصلے پر اپنے کھلونے کھیل رہی تھی دونوں کتنے ہی دیر خاموش بیٹھے رہے
دونوں کے اندر پہل کرنے کی ہمت نہیں تھی
ماہی کی خاموشی ہیر کو بھی پریشان کر رہی تھی وہ کافی بدلہ بدلہ سا لگ رہا تھا ہیر نہیں ہمت کر کے
اسے پکارا
ماہی۔۔

جی بولیں وہ روڈ سا ہوا

اج کتنے دنوں بعد ہیر نے اس سے بات کی تھی۔

مجھے کچھ بات کرنی ہے

جی بولیں وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا

وہ سمجھ رہا تھا ہیر اس سے اپنے اور اس کے رشتے کے بارے میں بات کرے گی لیکن اس کی غلط
فہمی ہی تھی

پاپا مناہل اور عمر کی منگنی کرنا چاہ رہے ہیں

او اچھا یہ تو اچھی بات ہے مبارک ہو وہ اداس ہوا

وہ میں چارہ ہی تھی کہ میں ماما کی طرف چلی جاؤں کچھ تیاریاں وغیرہ کروانے وہ جھجھکتے ہوئے بولی

ماہی کے چہرے کے تاثرات بدل رہے تھے ٹھیک ہے اب چلے جائیں مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے

میں اکیلے جانے کی بات نہیں کر رہی تم بھی میرے ساتھ چلو گے

نہیں بہت بہت شکریہ میں ادھر ہی ٹھیک ہوں ویسے بھی میرے ہونے یا نہ ہونے سے کیا فرق پڑتا ہے وہ نہ چاہتے ہوئے بھی شکوہ کر گیا۔
 ماہی ایسا کیوں بول رہے ہو وہ غصے سے بولی وہ طنزیہ ہنسا۔
 شاید واقعی میں ایسا کیوں بول رہا ہوں بلکہ مجھے تو بولنا ہی نہیں چاہیے وہ غصے سے اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا

ہیر کتنی ہی دیر اس کی پشت کو دیکھتی رہی جانتی تھی وہ اس کے پچھلے دنوں کے رویہ کی وجہ سے اس طرح کی باتیں کر رہا ہے اس نے لمبا سا سانس خارج کیا۔
 اس نے جانے کا ارادہ ترک کر دیا تھا۔ ماہیر اس کو کمرے میں بلانے کے لیے ائی پاپا اجائیں کھانا کھا لیں بیٹا اپ ادھر ہی جاؤ روم میں ہم دونوں یہیں کھا لیتے ہیں باہر اکیلے بیٹھ کر کھانے سے تو اچھا ہے کہ روم میں ہی کھا لیں وہ سوچ رہا تھا ہیر جا چکی ہے اور اسے اس بات کی شدید تکلیف تھی کہ وہ اس سے ملے بغیر ہی چلی گئی
 پاپا ماما کب سے اپ کا ویٹ کریں گے چلیں نا مجھے بہت بھوک لگی ہے ماہیر ضد کرتے ہوئے بولی۔
 کیا مطلب ماما گئی نہیں
 ماما کہہ تو رہی تھی کہ انہوں نے جانا ہے لیکن پھر وہ نہیں گئی اچھا باتیں بعد میں کرے گا جلدی سے اٹھیں اسے کھینچتے ہوئے باہر لے آئی ہیر تب تک ٹیبل پر کھانا لگا چکی تھی۔
 وہ خاموشی سے اکر بیٹھ گیا ہیر نے کھانا ڈال کر اس کے آگے رکھا۔ اپ گئی نہیں اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

اپ کو اچھے سے پتہ ہے میں کیوں نہیں گئی اس خاموشی سے کھانا کھانے لگی ماہی نے بھی اس کے بعد کوئی بات نہیں کی خاموشی سے کھانا کھا کر اپنے روم میں آگیا۔

وہ کافی دیر بعد روم میں آئی سمجھ رہی تھی شاید وہ سو گیا ہو گا پانی کا جگ رکھنے کے لیے آئی تھی کمرے میں آئی تو ہر طرف دھواں پھیلا ہوا تھا وہ سگریٹ پی رہا تھا یہ شاید پی کر ہٹا تھا ماہی نے فوراً سگریٹ زمین پر پھینکی

کمرے میں ہر طرف دھواں ہی تھا ہیر کا تو کھانس کھانس کر برا حال ہو رہا تھا اس نے جلدی سے کھڑکی کھولی تھوڑی دیر بعد روم کی حالت کچھ بہتر ہوئی اس نے غصے سے ماہی کی طرف دیکھا اس کی آنکھیں حد سے زیادہ سرخ تھی وہ اس کے پاس آکر بیٹھ گئی ماہی کیا ہوا ہے تم ٹھیک ہو جی میں ٹھیک ہوں آپ کو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں جائیں جا کر اپنے کمرے میں سو جائے اس سے کہتا ہے واش روم میں چلا گیا ہیر بے بسی سے اسے جاتا دیکھ رہی تھی۔

صبح صبح حنین ان کے گھر اڑکا تھا کب سے ماہی سے ضد کر رہا تھا کہ وہ اس کے ساتھ گھر چلے پلیز میری خوشی کے لیے س

کب سے اس کی منتیں کر رہا تھا آخر کار ماہی کو ہار ماننا ہی پڑی اور وہ چلنے کے لیے تیار ہو گیا۔

کل حنین اور مناہل کی منگنی تھی۔ شام تک پھوپھو لوگ اچکے تھے۔ ازرا کی شادی ہو چکی تھی اور اس کا ایک چھوٹا سا بیٹا بھی تھا ماہی ازرا اور اس کی بیوی کو دیکھ کر کافی حیران ہوا تھا

آزرا خوش دلی سے اس کے ساتھ ملا۔ ماہی اس کے خوشگوار موڈ پر کافی حیران ہوا لیکن کوئی بات نہیں کی شاید ماضی کو دونوں ہی بھول چکے تھے۔

رات دیر تک ینگ جزیشن بیٹھی باتیں کرتی رہی۔ ہیر ماہی کی کمرے کی بجائے ماہیر کے ساتھ اسی کے روم میں سو گئی تھی۔ کافی دیر اس کا انتظار کرتا رہا لیکن وہ نہیں آئی اپنے غصے کو کنٹرول کرتا ہے سونے کی کوشش کرنے لگا

صبح وہ جلدی اٹھ گیا وہ ماما کے پاس چلا گیا۔ السلام علیکم ماما انھیں اسلام کرتا ہے ان کے پاس ہی بیٹھ گیا وہ نماز پڑھ کر ہٹی تھیں ماما کیا میں اپ کی گود میں سر رکھ لوں بہت اذیت میں تھا شاید ہاں میری جان آؤ میرے پاس۔ انہوں نے پیار سے اسے بلایا وہ جلدی سے ان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا ماہی تم ٹھیک ہو۔ جی ماما بس کچھ دیر سکون حاصل کرنا چاہتا ہوں خاموشی سے انکھیں بند کر کے لیٹ گیا۔

اج کتنے ہی دنوں بعد اسے سکون ملا تھا وہ بے شک اس کی ماں نہیں تھی لیکن بچپن سے اج تک انہوں نے ہمیشہ اسے ماں سے بڑھ کر محبت دی تھی۔

ان کی گود میں سر رکھے کب اس کی آنکھ لگی اسے پتہ ہی نہیں چلا آنکھ تب کھلی جب ماہیر اپنے ننھے ہاتھوں سے اسے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی پاپا اٹھ جائیں کب تک سونا ہے اور وہ جب اٹھا تو دوپہر ہونے کو تھی

جی میری جان میں اٹھ گیا ہوں پیار سے اس کے چہرے کو چومتے ہوئے اٹھا پاپا اپ کو پتہ ہے اج رات حنین مامو کی منگنی ہے میں بہت زیادہ ایکسائٹڈ ہوں وہ خوشی سے بولی

ماہیر ماما کہاں ہے وہ منابل انی کے ساتھ ان کے کمرے میں بیٹھی ہیں اپ کو باہر نانو بلا رہی ہیں وہ کہہ رہی ہیں اکر ناشتہ کر لیں۔

وہ ناشتہ کر چکا تھا وہ کافی دیر سے باہر بیٹھا تھا لیکن اب تک وہ دشمن جاں اسے نظر نہیں آئی تھی کل رات سے اس نے اس کا چہرہ نہیں دیکھا تھا دل بہت بے چین تھا لیکن وہ مسلسل ہمیشہ کی طرح اس سے اج بھی اگنور کر رہی تھی۔

شام کو وہ بنا اسے بتائے مناہل کے ساتھ پالر چلی گئی تھی۔ اور اس بات پر ماہی کو شدید غصہ آیا تھا فنکشن گھر کے لان میں ہی رکھا گیا تھا صرف چند مہمانوں کو ہی بلایا گیا تھا وہ غصے سے کمرے میں ٹہل رہا تھا۔

خود کو کنٹرول نہیں کر پا رہا تھا پھر غصے کو ٹھنڈا کرنے کے لیے سگریٹ نکال کر پینے لگا۔ بالکنی میں کھڑا اپنی اور ہیر کی بچپن کی یادوں میں کھویا ہوا تھا اچانک دروازہ کھلا اس نے جلدی سے سگریٹ کو نیچے پھینکا جانتا تھا اس وقت کمرے میں کون آیا ہے لیکن وہ پلٹا نہیں۔ ماہی تم ابھی تک تیار کیوں نہیں ہوئے ہیر غصے بولی اور ساتھ ساتھ الماری سے اس کے کپڑے نکال رہی تھی

ماہی نے جب پلٹ کر اسے دیکھا تو نظریں جھپکنا ہی بھول گیا وہ بلیک کلر کی ساڑھی میں بہت غضب ڈھا رہی تھی ماہی کا غصہ پل بھر میں ٹھنڈا ہوا تھا اس نے ڈیپ ریڈ کلر کی لپسٹک لگائی ہوئی تھی۔ وہ آج صرف اور صرف ماہی کے لیے تیار ہوئی تھی ماہی کی نظر اس وقت صرف اور صرف اس کے گلاب جیسے ہونٹوں پر تھی

خود پر کنٹرول کرنے کے باوجود وہ اس کی طرف قدم بڑھانے لگا ہیر ر قدم با قدم پیچھے ہو رہی تھی

ماہی ماہی ماہی۔۔۔۔۔

لیکن اس کا دھیان تو صرف اس کے ہونٹوں پر تھا جسے مسلسل اپنے دانتوں سے کاٹ رہی تھی ماہی نے اس کا اشارہ سمجھتے ہوئے فوراً اسے روکا ماہی سوچنا بھی مت میں بہت مشکل سے تیار ہوئی ہوں شرم سے اس کا چہرہ ہونٹوں سے بھی زیادہ لال ہو رہا تھا۔

ماہی اس کے بالکل قریب کھڑا تھا کمرے میں صرف دونوں کی دھڑکنیں سنائی دے رہی تھی دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے ہیر مسلسل اپنے ہونٹ دانتوں سے کاٹ رہی تھی ماہی نے انگوٹھے سے اس کے لبوں دانتوں کے نیچے سے نکالا ان پر کیوں ظلم کر رہی ہیں ڈونٹ وری میں ایسا کوئی ارادہ نہیں بے تاثر چہرے سے بولا

ہیر عجیب کشمکش کا شکار تھی سمجھ نہیں رہا تھا کہ ماہی کو پل بھر میں کیا ہوا جانتا ہوں آپ نے صرف مجھ پر ترس کھا کر میرا خیال رکھنے کے لیے اس نکاح کے لیے حامی بھری تھی فکر نہ کریں بہت جلد آپ کو اس ان چاہے بندھن سے آزاد کر دوں گا بنا اس کے چہرے کے بدلتے تاثرات دیکھے خاموشی سے کپڑے اٹھا کر واش روم میں چلا گیا۔ ہیر وہیں زمین پر بیٹھتی چلی گئی سمجھ نہیں رہا تھا ماہی کو ہو کیا گیا ہے۔

بے دردی سے اپنے ہونٹ صاف کیے خود کو نارمل کرتے ہیں نیچے چلی گئی اپنے بھائی کی زندگی کے اتنے اہم فنکشن کو وہ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن ماہی کے رویے نے اسے بہت زیادہ ہرٹ کیا تھا

و مجلدی سے شاو ر لے کر نیچے اگیا ہیر کی آنکھوں میں دیکھا تو غصے سے میاں بھیج لیں۔ جس نے رو رو کر سارا میک اپ خراب کر لیا تھا لپسٹک بھی وہ اتار چکی تھی

آنکھوں کا میک اپ بھی کافی حد تک خراب ہو چکا تھا وہ کافی دیر سے اسے دیکھ رہا تھا ہیر نے جیسے ہی نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا فوراً رخ پھیر لیا

ماہی کا دل بری طرح ٹوٹا تھا وہ بھی خود پر ضبط کرتا حنین کے پاس جا کے بیٹھ گیا کچھ دیر ادھر بیٹھا رہا لیکن اس شور کی وجہ سے اسے گھٹن ہو رہی تھی اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا

کمرے میں آکر جی بھر کر رویا تھا رو کر اپنا غبار نکال لیا تو بالکنی میں اگیا جہاں سے پورا لان کا منظر صاف دکھائی دے رہا تھا کب سے وہ ہیر پر نظریں ٹکائے بیٹھا تھا ہیر نے بھی ایک دم سے نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا وہ خاموشی سے پلٹ کر آکر بیڈ پر لیٹ گیا

تھوڑی ہی دیر میں دروازے پر دستک ہوئی وہ کھانے کی ٹرے لیے اس کے سامنے کھڑی تھی اسے دیکھ کر ماہی کو کافی حیرانگی ہوئی۔ اس نے پیچھے ہو کر اندر آنے کا راستہ دیا وہ سائیڈ ٹیبل پر ٹرے رکھ کر باہر جانے لگی

ماہی نے اس کا بازو پکڑا ہیر نے غصے سے اس کے چہرے کی طرف دیکھا کیا کچھ نہیں تھا اس کی آنکھوں شکوے بھری آنکھوں سے آنسو جاری ہو چکے تھے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے جنہیں ماہی نے اپنے لبوں سے چن لیا تھا جیسے ہیر کو اپنے چہرے پر اس کا لمس محسوس ہوا غصے سے اسے پیچھے دکھیتی کمرے سے نکل گئی ماہی نے غصے سے اسے جاتے ہوئے دیکھا اور زور سے دروازہ بند کر دیا۔

وہ ساری رات ہیر کہ اس رویہ کے بارے میں سوچتا رہا وہ خود بھی نادم تھا کہ شاید اس نے ہیر کے ساتھ کچھ زیادہ ہی غلط کر دیا اس کے دل نے بس ایک ہی وہم تھا کہ ہیر نے صرف اس پر ترس کھا کر اس شادی کے لیے ہاں کی۔

صرف ایک غلط فہمی اچھے سے اچھے رشتے کو بھی تباہ کر دیتی ہے لیکن اس وقت دونوں کی انا اس رشتے کے اڑے میں ا رہی تھی دونوں ہی ایک دوسرے کے لیے تڑپ رہے تھے لیکن آغاز کرنے کی ہمت دونوں میں ہی نہیں تھی

اگلے دن وہ خاموشی سے گھر واپس آگئے نہ ہیر نے اس سے کوئی بات کی اور نہ ماہی نے اس سے بات کرنے کی کوشش کی مناہل اور حنین کی منگنی کو گزرے ہوئے کافی دن ہو چکے تھے اور ان دنوں میں دونوں کی ناراضگی پہلے سے زیادہ بڑھ گئی تھی

ماہیر بیٹا ماما کو کہو بابا بلا رہے ہیں وہ خاموشی سے اس کے کمرے میں آکر کھڑی ہو گئی جی اپ نے بلایا

ہاں میں نیکسٹ ویک واپس جا رہا ہوں ٹائم ملے تو میری پیکنگ کر دینا میری اور ماہیر کی ہیر نے بے یقینی سے اس کی طرف دیکھا کہاں جا رہے ہیں اپ حیران ہوتے ہوئے پوچھا بتایا تو ہے واپس جا رہا ہوں نیکسٹ ویک تک

ٹھیک ہے اب چلے جائیں ماہیر کہیں نہیں جائے گی وہ میرے ساتھ ہی رہے گی وہ غصے سے بولی ایسا سوچنا بھی نہیں میں اپنی بیٹی کو یہاں اکیلا کسی بھی انجان کے پاس چھوڑ کر نہیں جا سکتا ہیر کی آنکھیں بھرائی بے دردی سے اپنے آنسو صاف کرتی اپنے کمرے میں چلی گئی

ماہیر بھی وہیں کھڑی تھی پایا آپ نے ماما کو کیوں رلایا لیکن ماہی نے اس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا

وہ کمرے میں آکر کتنی ہی دیر ہوتی رہی ماہی کچھ دیر بعد اس کے کمرے میں آیا تو وہ اوندھے منہ لٹی ہوئی تھی

ہیر ماہی نے اسے آواز دی لیکن وہ شاید روتے روتے سو گئی تھی ماہی اس کے قریب آکر بیڈ پر بیٹھا اور اپنی گود میں اس کا سر رکھا

کمرے میں لیمپ کی ہلکی ہلکی سی روشنی آرہی تھی ہیر کی ناک رونے کی وجہ سے کافی سرخ ہو چکی تھی اور منہ پر بھی رونے کی وجہ سے نشان پڑ گئے تھے

ماہی دیکھ کر مسکرایا وہ اہستہ اہستہ اس کے بالوں میں انگلیاں پھیر رہا تھا اور بڑے پیار سے اس کی سرخ ناک پر اپنے لب رکھے

ہیر ہلکا سا ہلی شاید اس کی نیند خراب ہو گئی تھی ماہی نے اس کے بعد باری باری اس کی دونوں آنکھوں پر بوسہ دیا

ہیر کی آنکھ کھل چکی تھی لیکن وہ ابھی تک آنکھیں بند کر کے لیٹی رہی ایسے لگ رہا تھا جیسے وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہے اور ڈر تھا کہ اگر اس نے آنکھیں کھول دی تو خواب ٹوٹ جائے گا

وہ ابھی صرف ماہی کے لمس کو محسوس کرنا چاہ رہی تھی خاموشی سے لیٹی رہی

ہیر ماہی نے پیار سے پکارا لیکن وہ چپ چاپ لیٹ رہی ہیر میں جانتا ہوں ہیر آپ اٹھ چکی ہیں

اس نے جھٹ سے انکھیں کھولی اور فوراً اس کی گود سے سر اٹھایا اور اٹھ کر بیٹھ گئی غصے سے اس کی طرف دیکھا اور منہ پھیر لیا

ہیر کیا ہوا ہے بتائیں تو ناراض ہیں پیار سے پوچھا گیا

تمہیں کیا فرق پڑتا ہے میری ناراضگی سے میں تو انجان ہوں نا وہ طنزیہ لہجے میں بولی
ہیر میرا وہ مطلب نہیں تھا اب اچھے سے جانتی ہیں میں ماہیر کے معاملے میں کسی بھی قسم کی کوئی غلطی برداشت نہیں کر سکتا اور میں یہاں سے اکیلا چھوڑ کر نہیں جا سکتا
اور مجھے۔۔۔ نہ چاہتے ہوئے بھی وہ شکوہ کر گئی تھی

ماہی نے نظریں چرائی یہ اپ کی زندگی ہے اور میں اپ پر کوئی پابندی نہیں لگا سکتا اب آج بھی ویسے ہی آزاد ہیں جیسے اس انچاہے رشتے میں بندھنے سے پہلے تھی کہہ کر اٹھ کر جانے لگا
ہیر نے جلدی سے اس کا ہاتھ تھاما ماہی پلیز چپ کر کے بیٹھ جاؤ یہاں پہ تھوڑی دیر وہ نہ چاہتے ہوئے بیٹھ گیا ہیر نے واپس اس کی گود میں سر رکھ لیا پلیز مجھے کچھ دیر سکون چاہیے کچھ دیر جب میں سو جاؤں پھر چلے جانا کہہ کر اس نے انکھیں بند کر لی

ماہی پھر اہستہ اہستہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا اور بے خیالی میں اس کے ماتھے پر لب رکھے ہیر کی انکھوں سے دو آنسو گرے تھے۔
کچھ ہی دیر میں وہ نیند کی وادیوں میں چلی گئی

ماہی نے اس کو سیدھا کر کے لٹایا اور اٹھ کر جانے لگا جیسے وہ اٹھا ہیر نے اس کا بازو پھر سے پکڑ لیا
 ماہی چپ کر کے لیٹ جاؤ پلینز اس نے کھینچ کر اسے بیڈ پر لٹایا اور اس کے بازو پر سر رکھ کر سو گئی
 ماہی کے لب مسکراتے ہیر کی اس حرکت پر وہ اس کے سینے سے سر لگائے خاموشی سے سو گئی
 ماہی نے بھی انکھیں بند کر لیں وہ اس خوبصورت لمحے کو اپنی ضد کی نظر نہیں کرنا چاہتا تھا خاموشی
 سے سو گیا آج دونوں ہی کتنے عرصے بعد ایک دوسرے کی آغوش میں سو رہے تھے۔

صبح ہیر کی آنکھ کھلی تو خود کو ماہی کے اتنا قریب دیکھ کر اس کا چہرہ شرم کے مارے لال ہو گیا ماہی
 کے نقوش کو بڑی غور سے دیکھ رہی تھی اس کے چہرے پر اپنی انگلی سے اس کے ایک ایک نقش کو
 چھو رہی تھی نہ چاہتے ہوئے بھی وہ پیار کی پہلی غلطی کر گئی

ماہی کے لب مسکرائے ہیر نے جب اسے اٹھتے ہوئے دیکھا تو فوراً سے بھاگ کر واش روم میں چلی
 گئی کتنی ہی دیر بعد وہ واش روم سے نکلی لیکن جب باہر آئی تو ماہی جا چکا تھا وہ جلدی جلدی سے کچن
 میں گئی اس کا ناشتہ بنانے کے لیے لیکن ماہی گھر سے جا چکا تھا۔

رات تک واپس نہیں آیا اور ہیر بے چینی سے سارا دن اس کی منتظر رہی کئی بار کالز کی لیکن ماہی کا
 کوئی رابطہ نہیں تھا

ہیر کے دل میں عجیب عجیب دوسو سے ارہے تھے کیونکہ کچھ سال پہلے بھی وہ ایسے ہی چلا گیا تھا بنا کسی
 کو پتہ ہے بنا کسی سے ملے

ہیر رو رو کر اپنا برا حال کر لیا تھا وہ سمجھ رہی تھی ماہی واپس چلا گیا ہے۔ رات کے آخری پہر وہ
 واپس آیا جیسے ہی وہ اندر داخل ہوا وہ سامنے بیٹھی اسی کی راہ دیکھ رہی تھی

سارا دن رونے کی وجہ سے انکھیں بری طرح سوجھ چکی تھیں۔ ماہی جب اندر داخل ہوا تو ہیر کو اس طرح دیکھ کر کافی پریشان ہوا بھاگ کر اس کے سینے سے لگی ہیر ہیر کیا ہوا ہے سب ٹھیک ہے اپ ایسے کیوں رو رہی ہیں وہ پریشان ہوا پہلے تو کتنی ہی دیر اس کے سینے سے لگی وہ روتی رہی پھر غصے سے اس سے الگ ہوئی اور اس کے سینے پر مکے مارنے لگی۔

وہ خاموشی سے کھڑا اس کی مار کھاتا رہا جب مار مار کر وہ تھک گئی تو واپس جانے لگی ماہی نے کھینچ کر اسے دوبارہ اپنے سینے سے لگایا پلینز مجھے بتائیں گی کیا ہوا ہے کیوں رو رہی ہیں مجھے تکلیف ہو رہی ہے تم سمجھتے کیا ہو خود کو کبھی بھی کہیں بھی کسی بھی ٹائم کسی کو بھی چھوڑ کر چلے جاتے ہو تمہیں کسی کا احساس ہے پانچ سال پہلے بھی تم بنا کسی کی بات سنے بنا کچھ کہیں چلے گئے اور آج پھر پتہ میں کتنا ڈر گئی تھی مجھے لگا تم چلے گئے اور دوبارہ کبھی واپس نہیں ہو انسا بھی بھی مسلسل جاری تھے اچھا بس اب اور نہیں رونا ماہی کو آج اس پر ٹوٹ کر پیار آیا۔

اچھا چلیں اندر چلیں رات بہت ہو گئی ہے کچھ کھایا اپ نے جی نہیں صبح سے تمہاری انتظار میں بھوک بیٹھی ہوں۔

اور ماہیر کہاں ہے۔

اسے میں کھانا کھلا کر سکا چکی ہوں۔

اب یہ مت کہنا کہ تم کھا کر آئے ہو مجھے بہت بھوک لگی ہے۔

وہ اسے کھینچتے ہوئے اندر لے گئی کچھ دیر پہلے والی ناراضگی اب ختم ہو چکی تھی

دونوں خاموشی سے بیٹھے کھانا کھا رہے تھے ماہی وقفے وقفے سے ہیر کو دیکھ رہا تھا اور ہیر اسے بالکل نظر انداز کیے کھانا کھا رہی تھی۔

ماہی نے جلدی سے کھانا ختم کیا اور اٹھ کے اندر چلا گیا۔

ہیر نے بھی اسے کوئی بات نہیں کی۔

رات کو کمرے میں ائی تو وہ سونے کی ناکام کوشش کر رہا تھا دوسری سائڈ سے اکر خاموشی سے

اس کے بازو پر سر کر لیٹ گئی

ہیر ماہی نے پکارا

ماہی پلیز مجھے بہت نیند آرہی ہے چپ کر کے سو جاؤ

وہ اس کے بعد ہی کچھ نہ بولا خاموشی سے لیٹا رہا

ماہی تھوڑی دیر بعد ہیر نے پکارا

لیکن وہ شاید سو چکا تھا ہیر تھوڑا اس کے اور قریب ہوئی اور اس کے سینے پر سر رکھ کر لیٹ گئی ماہی

کے لب بے ساختہ مسکرائے۔

دونوں کے درمیان جو کھڑی انا کی دیوار تھی وہ شاید اہستہ اہستہ ہٹنے لگی تھی۔

صبح اٹھا تو ہیر ڈرینگ ٹیبل کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی ہیر آپ کہیں جا رہی ہیں اس نے اٹھ

کر پوچھا ہاں ماما کی طرف جا رہی ہوں پلیز تو مجھے چھوڑ دو شام تک واپس آ جاؤں گی۔ اگر تمہیں برا نہ

لگے تو

نہیں نہیں مجھے برا کیوں لگے گا چلیں اپ تیار ہو جائیں میں اپ کو چھوڑ دیتا ہوں میں ذرا فریش ہو جاؤں

وہ ہیر اور ماہیر کو دونوں کو ماما کے گھر ڈراپ کر کے ایک امپورٹنٹ میٹنگ کے لیے نکل گیا ہیر نے سارا دن اسے کوئی میسج یا کال نہیں کی شام ہونے کو تھی ماہی کو اب بے چینی ہو رہی تھی ورنہ سارا دن میں ایک دفعہ ضرور کال کرتی ہے ماہی نے اسے کال ملائی دو تین بیل کے بعد کال اٹھا لی گئی

السلام علیکم ہیر

وعلیکم السلام جی خیریت آج سے پہلے تو آپ نے کبھی کال نہیں کی طنز کیا گیا ہاں وہ میں نے پوچھنا تھا تم لوگوں کا کب تک واپس آنے کا ارادہ ہے میں واپسی پر تم لوگوں کو لے لوں اور ماہیر کیسی ہے

جی شکریہ آپ کی کال کرنے کا اور ماہیر بالکل ٹھیک ہے اور ہم حنین کے ساتھ خود ہی واپس آجائیں گے آپ کو زحمت کرنے کی ضرورت نہیں غصے سے کال کٹ کر دی گئی ماہی کتنی ہی دیر موبائل کو گھورتا رہا۔۔

وہ رات گئے تک واپس آیا لیکن ہیر اور ماہیر ابھی تک گھر واپس نہیں آئے تھے۔۔

ماہی اب سچ مچ میں پریشان ہو گیا تھا جلدی سے ہیر کو کال ملائی لیکن وہ کال نہیں اٹھا رہی تھی بار بار اسے کال ملا رہا تھا لیکن بیل جا رہی تھی لیکن کوئی کال نہیں اٹھا رہا تھا اس نے حنین کو بھی کال کی گھر کی نمبر پہ بھی کال کی لیکن کسی نے بھی کال رسیو نہیں کی

وہ پریشانی سے بھاگتا ہوا گھر سے نکلا فل سپیڈ گاڑی میں وہ ہیر کے گھر کی طرف روانہ ہوا 20 منٹ کا راستہ اس نے مشکل 10 منٹ میں طے کیا تھا گھر آیا تو ہر طرف اندھیرا تھا شاید سب سو چکے ہیں وہ ماما کے روم میں گیا تو ماما سو رہی تھی اس نے حنین کو دوبارہ کال کی اس بار کال ریسپو ہو گئی حنین کہاں ہو تم سب کہاں ہے ہیر ماہیر۔ تم ان کو میری طرف لے کے آنے والے تھے ابھی تک کیوں نہیں آئے رات اتنی ہو چکی ہے

ماہی بھائی صبر صبر صبر کیا ہو گیا میں تو گھر پر ہی نہیں ہوں آج صبح ہی اسلام آباد کے لیے نکلا ہوں کیا ہوا سب خیریت ہے

نہیں کچھ نہیں ہے اچھا ٹھیک ہے میں تم سے بات نہیں ہوا بات کرتا ہوں اب وہ سچ مچ میں پریشان ہو چکا تھا۔

اس سے پہلے کہ وہ گھر سے نکلتا اسے ہیر کا میسج ملا ماہی چھت پر او بھاگتا ہوا چھت پر آیا لیکن کوئی نہیں تھا

ماہی اپنے گھر کی چھت پر او دوبارہ میسج آیا وہ اسی وقت بھاگ کر گھر میں داخل ہوا چھت پر آیا تو ہر طرف اندھیرا تھا اس نے لائٹس آن کی تو وہ سامنے کسی حور کی طرح سچی کھڑی تھی ہر طرف لائٹس لگی ہوئی تھی پوری چھت ڈیکوریٹ کی گئی تھی وہ بلیک ساڑھی میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی ماہی اس کی طرف آیا

ہیپی برتھ ڈے ماہی ماہی کا غصہ جھاگ کی طرح ٹھنڈا ہوا پیر اپ کو اندازہ بھی ہے میں کب سے پاگلوں کی طرح آپ کو ڈھونڈ رہا ہوں میرا سانس بند ہونے کو تھا یہ کچھ پل میں نے کس اذیت میں

گزارے ہیں آپ سوچ بھی نہیں سکتی اور یہ کیا طریقہ ہے یہ سب گھر پر بھی تو کر سکتی تھی اور ماہیر کہاں ہے

ماہیر اس وقت میرے کمرے میں سو رہی ہے اور اب تم چپ کر جاؤ اور خاموشی سے کیک کاٹو وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی۔

ماہی نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا ہیر اتنے سالوں بعد اب بھی آپ کو میری برتھ ڈے یاد تھی تو تمہیں کیا لگتا ہے میں بھول چکی ہوں گی ہر سال اس دن یہاں بیٹھ کر تمہارے انتظار میں کیک کاٹی رہی ہوں ماہی نے بے یقینی سے اس کی طرف دیکھا۔

اچھا دیکھ عد میں لینا چلو جلدی سے کیک کاٹو وہ مسکراتے ہوئے بولی۔ ماہی نے جلدی سے کیک کاٹا اور ایک پیس نکال کر ہیر کو کھلایا تھینک یو سو مچ

تھینک یو کیا ضرورت ہے بچپن سے اب تک ہم نے ہر دفعہ تمہاری برتھ ڈے ساتھ منائی ہے سوائے ان پانچ سالوں کے جسے تم نے اپنی ضد کی وجہ سے کھویا ہے۔ اچھا چھوڑیں میرا گفٹ کہاں ہے وہ جلدی سے بولا۔

کیا مطلب اتنی تیاری میں نے کی کیک لائی ہوں ساری شام بیٹھ کر میں نے چھت ڈیکوریٹ کی اور ابھی بھی تمہیں گفٹ چاہیے

نہیں میں مذاق کر رہا تھا تھینک یو سو مچ مجھے ابھی تک یقین نہیں ا رہا وہ خوشی سے بولا۔

ہیر اس کے قریب ہوئی ماہی یقین کر لو یہ سب کچھ سچ ہے اور میں بھی ہمارا رشتہ ہماری محبت پلیز بھول جاؤ ساری پرانی باتیں اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی دونوں ہی ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے

اچھا آنکھیں بند کرو اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی۔

ہیر نے محبت سے اپنے لب اس کے لبوں پر رکھے۔ ماہی نے بے یقینی سی آنکھیں کھولی ہیر نے شرم کی وجہ سے نظریں جھکالی ماہی نے کھینچ کر اسے اپنے سینے سے لگایا ہیر تھینک یو سوچ۔ دونوں ہی چاند کی خوبصورت رات میں ایک دوسرے کے ہمراہ بیٹھے تھے ہیر اپ سے ایک بات پوچھوں کیا آپ نے یہ نکاح کسی مجبوری میں کر کیا ہے اور نہ چاہتے ہوئے بھی یہ سوال کر گیا۔ ہیر اس کی طرف دیکھ کر مسکرائی ماہی تمہیں پتہ ہے بچپن کا عشق رگوں میں خون بن کر دوڑتا ہے اور تم تمہارا عشق مجھ میں مجھ سے کہیں زیادہ ہے اور اگر میرا عشق میرا محرم بن رہا ہو تو کیا میں اس سے نہیں پاؤں گی وہ اسے لاجواب کر گئی تھی ماہی اب تک اس کے الفاظوں کے سحر میں کھویا ہوا تھا۔

کیا آپ مجھ سے محبت کرتی ہیں اس نے جلدی سے اس کا رخ اپنی طرف موڑتے ہوئے پوچھا۔ محبت تم سے شاید بچپن سے ہی تھی جسے میں نے ماننے سے انکار کر دیا تھا لیکن ان پانچ سالوں میں وہ محبت رفتہ رفتہ تڑپ کر عشق بن چکا تھا اور آج میں نے اس عشق کو پالیا ہے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی ماہی نے اس کو کھینچ کر اپنے سینے سے لگایا۔

دونوں نے اس رات ایک ساتھ شکرانے کے نوافل ادا کیے تھے آج دونوں کو ہی اپنا عشق مل چکا تھا
دونوں کا عشق آج محرم اور پاکیزہ رشتے میں بن چکا تھا دونوں ہی سجدے میں باقاعدہ ہچکیوں سے
روئے تھے اپنے رب کے شکر گزار تھے بے شک اللہ بہتر نہیں بہترین فیصلے کرتا ہے۔

ہیر کی جب آنکھ کھلی تو وہ ماہی کے سینے پر سر رکھ کر سوئی ہوئی تھی ماہی بھی اٹھ چکا تھا گڈ مارنگ
میری جان اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا ہیر شرم کے مارے نظریں جھکا گئی۔

اس سے پہلے کہ ہیر اٹھتی ماہی اسے پھر بازو سے پکڑ کر اپنے اوپر گرا چکا تھا۔ ماہی پلیر جانے دو نا ماہیر
بھی اٹھ چکی ہوگی۔ اور ماما کیا سوچیں گی اتنا ٹائم ہو گیا ہے ابھی تک اٹھی نہیں وہ اپنی شرم کو چھپاتے
ہوئے بولی کوئی کچھ نہیں سوچ گا چپ کر کے لیٹی رہیں اس کے گرد بازوں کا ہسار لپیٹتے ہوئے بولا
ماہی ایک بات پوچھوں اٹھ کر بیٹھتے ہوئے بولی۔

جی جان ماہی کیا پوچھنا ہے اپ کو تو محبت سے چور لہجے میں بولا
ماہر کے ماما پاپا کہاں ہیں۔

ماہی نے بے یقینی سے اس کی طرف دیکھا تمہیں کیسے پتہ مطلب یہ بات تمہیں کس نے بتائی وہ
حیران ہوتے ہوئے بولا

کیا مطلب کون سی بات میں تو صرف اتنا پوچھ رہی ہوں کہ اس کے ماما پاپا کہاں ہے۔

وہ میری بیٹی ہے میں تمہیں بتا چکا ہوں پہلے اور اس کی ماں مر چکی ہے وہ سنجیدہ لہجے میں بولا۔

ہیر کہ لب مسکرائے وہ تمہاری نہیں میری بھی بیٹی ہے جانتی ہوں مجھے بالکل ویسے ہی عزیز ہے جیسے
تمہیں۔

چلو بتاؤ کیا کہانی ہے ماہیر تمہیں کہاں سے ملی۔

تو آپ کو ایسا لگتا ہے کہ وہ میری بیٹی نہیں ہے جانتی ہوں تمہاری بیٹی نہیں ہے مجھے پتہ ہے میں تمہیں بیٹی سے زیادہ عزیز ہے لیکن تمہاری بیٹی نہیں ہے۔

آپ اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتی ہیں وہ مسکراتے ہوئے بولا۔

لفظوں کا کھیل مت کھیلو چلو شرافت سے بتاؤ۔

وہ تو میں بتا ہی دوں گا لیکن مجھے پہلے یہ بتائیں کہ آپ کو کیسے پتہ چلا کہ ماہیر میری بیٹی نہیں ہے۔ کیونکہ میں اچھے سے جانتی ہوں کہ ماہی عشق میں خیانت نہیں کرتا اس بات پر ماہی کا دل زوروں سے دھڑکا تھا۔

ہاں یہ سچ ہے ماہیر میری بیٹی نہیں ہے میں جب گھر سے نکلا تھا جب انگلینڈ پہنچا تو اس وقت میرے پاس کچھ بھی نہیں تھا نہ رہنے کے لیے کوئی گھر اور نہ ہی پیسے گھر سے صرف پاسپورڈ اور ٹکٹس کے پیسے لے کر نکلا تھا لیکن جب انگلینڈ پہنچا وہاں رات کو مجھے ایک لڑکی کافی بری حالت میں ملی اور کچھ لڑکے اسے تنگ کر رہے تھے وہ پریگنیٹ تھی میں نے اس کو بچایا ان لڑکوں سے اور اس کے بتائے ہوئے پتے پر اسے گھر لے گیا گھر پہنچتے ہی وہ بے ہوش ہو چکی تھی وہ اور اس کے فادر گھر میں اکیلے تھے میں انہیں اس کے فادر کے ساتھ ہسپتال لے کے گیا وہ کافی پریشان ہو چکے تھے ساری رات وہ ہسپتال میں رہیں اور میں ان کے ساتھ ہی تھا میں اپنی پریشانی بھول چکا تھا

صبح مجھے اپنے ساتھ اپنے گھر ہی لے آئے جب میں نے انہیں بتایا کہ میں پاکستان سے آیا ہوں اور میرے پاس رہنے کے لیے کوئی جگہ نہیں انہوں نے مجھے زبردستی اپنے گھر روک لیا

خوشخبری رائلٹرز متوجہ ہوں

ہر لکھاری کا خواب ہوتا ہے کہ اس کی تحریر کتابی صورت میں بھی شائع ہو اور انکی کتاب بک شیف کی زینت بنے۔ آپ بھی ایک لکھاری ہیں اور اپنی تحریر کو کتابی شکل میں لانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔ ہم آپ کی تحریر کو بہت کم ٹائم اور بہت مناسب قیمت میں آپ کی خواہش کے مطابق بہت عمدہ اور معیاری کوالٹی میں کتابی صورت میں شائع کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔ مزید معلومات کے لئے نیچے دئے گئے ایڈریس پر ابھی رابطہ کریں۔

Prime Urdu Novels Publications

Whatsapp : 03335586927

Email : aatish2kx@gmail.com

میں ان کے گھر ان کے ساتھ ہی رہنے لگا ان کی بیٹی مجھے بھائی کہہ کر پکارتی تھی کچھ دنوں بعد میں نے انکل کے ساتھ ان کا افس جوائن کر لیا وہ کافی بیمار رہتے تھے میں نے ان کی بیٹی کا ہر طرح سے خیال رکھا بالکل بھائی بن کر اس کا شوہر پہلے ہی انتقال کر چکا تھا جس وجہ سے وہ پہلے ہی کافی ٹوٹ چکی تھی پھر جس دن ماہیر پیدا ہوئی وہ ہمیشہ کے لیے اس دنیا سے چلی گئی اور جاتے ہوئے مجھے مجھ سے یہ وعدہ لے کر گئی تھی کہ میں ماہیر کو بالکل اپنی بیٹی کی طرح پالوں گا اور تب سے آج تک میں

نے ماہیر کو ماں اور باپ دونوں کا پیار دیا ہے یہ سب بتاتے ہوئے ماہی کی انکھیں نم ہو چکی تھی ہیر بھی رو دینے کو تھی ہیر نہیں اس کے ہاتھ تھامے

ماہی تم فکر مت کرو آج کے بعد ماہی میری اور تمہاری ہم دونوں کی بیٹی ہے وہ مسکراتے ہوئے بولی۔
خوشیاں لوٹ ائی تھی زندگی پھر سے پرسکون ہو چکی تھی ماہی نے واپس جانے کا ارادہ ختم کر دیا تھا وہ اب اپنے پاپا کے افس کو سنبھال رہا تھا کچھ سالوں بعد اللہ تعالیٰ نے ماہی اور ہیر کو ایک خوبصورت سے بیٹے سے نوازا تھا آج ان کے عشق کہ تکمیل مکمل ہوئی شادی کے اتنے سال گزر جانے کے بعد بھی ماہی آج بھی ہیر کو اسی طرح دیوانوں کی طرح چاہتا تھا

عشق جب محرم بن جائے تو اس دنیا کا سب سے خوبصورت رشتہ بن جاتا ہے وہ دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے ساحل سمندر پر چل رہے تھے ماہی تم مجھے کبھی چھوڑ کر تو نہیں جاؤ گے شادی کے اتنے سال بعد بھی وہ ہمیشہ کی طرح اس سے آج بھی یہی سوال پوچھ رہی تھی وہ مسکراتے ہوئے بولا ہیر جان ہے آپ میری اور جان کے بغیر کوئی زندہ نہیں رہ سکتا رو مسکراتے ہوئے بولا آج ہیر کے خواب کی تکمیل مکمل ہو چکی تھی۔

ختم شد